روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

20th Year of publication

جمعہ 19 اپریل 2024 بمطابق 10 شوال 1445ھ

Friday 19,April 2024

Phone No:0194-2471410 | RNI.No: JKURD/2004/17814

visit us at www.dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com | Vol:19 | No:92 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 92 | جلد: 20

ہماری بلے بازی بہت اوسط تھی

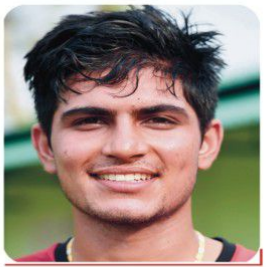

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 پیشہ ورانہ تعلیم سے آراستہ نوجوان

543 ارکان پارلیمان پر مشتمل 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل

انتخابات 2024: آج پہلا مرحلہ

ملک بھر کی 102 پارلیمانی نشستوں پر ہوگی صبح تا شام 9 گھنٹے تک پولنگ

نیوز سروس

سری نگر: ۱۸، اپریل: 543 ارکان پر مشتمل 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کیلئے ہونے والے لوک سبھا انتخابات 2024 کا پہلا مرحلہ آج ہوگا۔ آج یعنی 19 اپریل بروز جمعہ کو اودھم پور سمیت ملک بھر کی 102 پارلیمانی نشستوں پر صبح تا شام 9 گھنٹے تک پولنگ ہوگی۔ آج 8 مرکزی وزراء، 2 سابق وزرائے اعلیٰ اور ایک سابق گورنر کی سیاسی قسمت EVM مشینوں میں بند ہوگی۔ لوک سبھا انتخابات 2024 جو سات مراحل پر محیط ہے، کے پہلے مرحلے میں آج یعنی 19 اپریل کو 102 لوک سبھا حلقوں میں ووٹ ڈالے جائیں، جن میں تمل ناڈو کے 37 اور اُترپردیش کے 8 لوک سبھا حلقے بھی شامل ہیں جبکہ یہ 102 پارلیمانی نشستیں 21 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ مرکزی سڑک اور ٹرانسپورٹ وزیر نتن گڈکری ناگپور سیٹ سے جیت کی ہیٹ ٹرک کے خواہاں ہیں۔ 2014 میں، انہوں نے 7 بار کے ایم پی ولاس متیموار کو 2.84 لاکھ ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی اور 2019 میں مہاراشٹر کانگریس کے موجودہ سربراہ نانا پٹولے کو 2.16 لاکھ ووٹوں سے شکست دے کر سیٹ برقرار رکھی تھی۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو اروناچل مغربی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ 52 سالہ کرن رجیجو 2004 سے اب تک 3 بار اس حلقے کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ رجیجو کے اصل حریف سابق وزیر اعلیٰ اور اروناچل پردیش کانگریس کے موجودہ صدر نبام ٹوکی ہیں۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربنداسونووال آسام کے ڈبروگڑھ سے لوک سبھا میں واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ راجیہ سبھا کے رکن سونووال کو ڈبروگڑھ سے اس وقت میدان میں اتارا گیا جب مرکزی وزیر مملکت برائے پٹرولیم اور قدرتی گیس رامیشور تیلی کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ مظفر نگر، جو اپنی پیچیدہ ذات پات کی حرکیات کے لیے جانا جاتا ہے، سہ رخی انتخابی جنگ کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس میں مرکزی وزیر سنجیو بالیان کا مقابلہ سماج وادی پارٹی کے ہریندرا ملک اور بی ایس پی کے امیدوار دارا سنگھ پرجاپتی کے خلاف ہے۔ 2 بار کے رکن پارلیمنٹ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی کابینہ میں جونیئر وزیر جیتیندر سنگھ ادھم پور میں ہیٹ ٹرک کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ موجودہ MP بالک ناتھ (باقی ۸ پر)

سری نگر پارلیمانی حلقے کیلئے انتخابات کا نوٹیفکیشن جاری، 13 مئی 2024 کو ووٹ ڈالے جائیں گے

کیا NC فاروق یا عمر کے بغیر ہوگی فاتح؟

کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اپریل، 26 اپریل کو ہوگی جانچ پڑتال، 29 اپریل تک دستبرداری

نیوز سروس

سری نگر: ۱۸، اپریل: جموں وکشمیر کی سب سے اہم پارلیمانی نشست سری نگر کیلئے ٹھیک 26 دنوں بعد یعنی 13 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ریٹرننگ آفیسر 2 سرینگر پارلیمانی حلقہ نے جمعرات کو سری نگر پارلیمانی حلقے میں انتخابات کیلئے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ خیال رہے اس سیٹ پر نیشنل کانفرنس نے اسبار ڈاکٹر فاروق یا عمر عبداللہ کو نہیں بلکہ معروف اور شعلہ بیان نوجوان شعیہ رہنما آغا روح اللہ کو اپنا اُمیدوار نامزد کیا ہے۔ چونکہ سری نگر پارلیمانی حلقہ میں 13 مئی 2024 کو انتخابات ہونے والے ہیں، ریٹرننگ آفیسر 2 سرینگر پارلیمانی حلقہ نے جمعرات کو سری نگر پارلیمانی حلقے میں انتخابات کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں امیدواروں کو کاغذات جمع کرانے کے بارے میں ایک مناسب شیڈول فراہم کیا گیا۔ کاغذات نامزدگی اور اس کے بعد اگر کوئی ہو تو نامزدگی واپس لینا۔ نوٹیفکیشن میں لکھا ہے کہ سری نگر پارلیمانی حلقہ میں ایوان نمائندگان کے ایک رُکن کا انتخاب ہونا ہے۔ کاغذات نامزدگی امیدوار یا اس کا کوئی بھی شخص ریٹرننگ آفیسر (ڈپٹی کمشنر سری نگر)، 2 سری نگر پارلیمانی حلقہ یا اے آر او، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ایم) ڈی سی آفس سری نگر، امر نواس کمپلیکس 25 اپریل 2024 (جمعرات) تک کسی بھی دن (عام تعطیل کے علاوہ) صبح 11 بجے اور سہ پہر 3 بجے کے درمیان پہنچا سکتا ہے۔ ریٹرننگ آفیسر کی جاری کردہ نوٹیفکیشن میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ کاغذات نامزدگی کے فارم مذکورہ جگہ اور اوقات پر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اُمیدواروں کے جمع کردہ کاغذات (۸ پر)

پولیس کنٹرول روم کشمیر IGP کشمیر کی زیر صدارت اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ

پُرمن انتخابات کو یقینی بنانے کیلئے حفاظتی انتظامات کا احاطہ

انسداد ملی ٹنسی کارروائیوں میں تیزی لائیں، ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں: بردی

نیوز سروس

سری نگر: ۱۸، اپریل: انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے جمعرات کو یہاں پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں آئندہ انتخابات کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لئے کیے گئے ضروری حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اننت ناگ، سی آر پی ایف جنوبی سری نگر کے ڈی آئی جیز، شمالی سری نگر، آپریشن سری نگر سیکٹر اور آپریشنز کشمیر سیکٹر، کرنل جی ایس (آئی ایس) 15 کور، ڈی سی ایس بی سری نگر، تمام ڈسٹرکٹ ایس ایس پی، پی ڈیز، ایس ایس پی سری نگر، ایس ایس (باقی ۸ پر)

18 اسمبلی حلقوں پر محیط اننت ناگ، راجوری پارلیمانی حلقے کیلئے عملی انتخابی سرگرمیاں شروع

میاں الطاف اور محبوبہ مفتی نے داخل کئے کاغذات نامزدگی

20 اپریل کو کاغذات نامزدگی کی جانچ، فارم واپس لینے کی آخری تاریخ 22 اپریل، 7 مئی کو پولنگ

شاہ ہلال

اننت ناگ: ۱۸، اپریل: اننت ناگ، راجوری پارلیمانی نشست کیلئے نیشنل کانفرنس کے نامزد اُمیدوار میاں الطاف احمد اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کو باضابطہ طور پر ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں حاضر ہوکر کاغذات نامزدگی جمع کئے۔ اس پارلیمانی حلقے میں 7 مئی 2024 کو تیسرے مرحلے میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے آخری موقعہ پر اس حلقے سے الیکشن نہ لڑنے کا فیصلہ لیا جبکہ بھاجپا اور کانگریس نے بھی یہاں سے اپنے اُمیدوار میدان میں نہیں اُتارے ہیں۔ بی جے پی نے عوام سے این سی، پی ڈی پی اور کانگریس کو ووٹ نہ دینے کی اپیل کی ہے جبکہ کانگریس اننت ناگ راجوری حلقے میں نیشنل کانفرنس کی حمایت کا اعلان کرچکی ہے۔ اپنی پارٹی اور پیپلز کانفرنس کے علاوہ دیگر کچھ جماعتوں نے یہاں سے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے 12 اپریل کو اننت ناگ راجوری لوک سبھا نشست کیلئے انتخابی نوٹیفکیشن جاری کئے جانے کے بعد جمعرات کو موصوف کے دفتر کے باہر سیاسی لیڈروں اور کارکنوں کا خاصا رش دکھائی دیا، کیونکہ نیشنل کانفرنس کے نامزد اُمیدوار میاں الطاف احمد اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کیلئے ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں حاضر ہوئے۔ دونوں اُمیدواروں کیساتھ اُن کی پارٹیوں (۸ پر)

پیش گوئی کے عین مطابق موسم نے بدلی کروٹ

کشمیر وادی، چناب ویلی اور خطہ پیر پنچال میں بارشوں کا تازہ سلسلہ شروع

آج شام تک گرج چمک کیساتھ ہلکی سے درمیانی بارشیں، 20 اپریل کو بھی موسم دگرگوں

سری نگر: ۱۸، اپریل: موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق کشمیر وادی، چناب ویلی اور خطہ پیر پنچال کے بیشتر علاقوں میں جمعرات کو دوپہر اور سہ پہر کے وقت بارشوں کا تازہ سلسلہ شروع ہوگیا، جو موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق جمعہ کی شام تک وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے جبکہ اس دوران کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری بھی ہوسکتی ہے۔ جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر، اور اسکے نواحی اضلاع بشمول بڈگام اور گاندربل میں جمعرات کو بعد دوپہر آسمان پر گھرے بادل چھائے رہنے (۸ پر)

ملی ٹنسی کے عروج میں نیشنل کانفرنس نے تشدد کا بھاری خمیازہ اٹھایا

میاں الطاف کی کامیابی کیلئے سبھی متحد اور پُرعزم

غلام نبی آزاد کی الیکشن سے دستبرداری کوئی تعجب کی بات نہیں: عمر عبداللہ

نیوز سروس

اننت ناگ: ۱۸، اپریل: جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر، عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ پارٹی نے تشدد کا خمیازہ اٹھایا ہے، جس میں ملی ٹنسی کے عروج کے دوران 4000 سے زیادہ کارکنوں کو کھونا پڑا ہے۔ اننت ناگ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جب نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر میاں الطاف احمد نے اننت ناگ راجوری سیٹ کیلئے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے، (۸ پر)

یہ ہماری زمین ہے، ہمارے روزگار کے مواقع پر صرف ہمارا حق ہے

انتخابات میں حصہ لینے کا مقصد وقار کی بحالی

ہم اپنی شناخت، وقار اور مستقبل پر حملہ کی اجازت نہیں دیں گے: محبوبہ مفتی

نیوز سروس

اننت ناگ: ۱۸، اپریل: پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے لوگوں سے آئندہ لوک سبھا انتخابات کا بائیکاٹ نہ کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات سڑکوں، پانی اور بجلی کے لیے نہیں بلکہ وقار کی بحالی کے لیے لڑے جا رہے ہیں، جس پر بقول موصوفہ 5 اگست 2019 کے بعد نئی دہلی کی طرف سے اکثر حملہ کیا جا رہا ہے۔ محبوبہ مفتی جمعرات کو اننت ناگ میں نامہ نگاروں سے بات

شہریوں کے ATM کارڈ تبدیل کرنے والی مبینہ شاطر خاتون

سری نگر پولیس نے کیا ثبوت سمیت گرفتار

30 اے ٹی ایم کارڈز، نقدی اور طلائی زیورات برآمد، کیس درج

نیوز سروس

سری نگر: ۱۸، اپریل: سری نگر پولیس نے جمعرات کو سری نگر میں ایک خاتون کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا، جس پر مختلف طریقوں سے عام شہریوں کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں پولیس نے لکھا کہ زینت دختر غلام محمد پانپوری ساکنہ سرائے بالا سری نگر نامی خاتون کو ATM کے باہر مدد ظاہر کرتے ہوئے ATM کارڈز کی تبدیلی کے ذریعے عام شہریوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس تھانہ خانیار میں ایک ایف آئی آر زیر نمبر 17/2024 تحت دفعہ 420، 379 آئی پی سی درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس (باقی ۸ پر)

سرکاری اور نجی اسکولوں میں مشترکہ نصاب اپنانے کا معاملہ

پرائیویٹ اسکولوں میں داخلہ لینے والے بچوں کے والدین کا سوپور احتجاج

BOSE کی تیار کردہ نصابی کتابوں کے معیار پر سوال، طلبہ کیلئے نقصاندہ قرار

بلال احمد

سوپور: ۱۸، اپریل: شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے مختلف پرائیویٹ اسکولوں میں داخلہ لینے والے بچوں کے والدین نے جمعرات کو کشمیر بھر کے سرکاری اور نجی اسکولوں میں مشترکہ نصاب کو اپنانے کے حکومتی فیصلے کے خلاف احتجاج کیا۔ والدین جن میں خواتین بھی شامل تھیں، حکومتی فیصلے کے خلاف آواز (باقی ۸ پر)

دہلی عوامی خواہشات اور امنگوں کی نمائندگی کرنے والوں کیساتھ کھڑی

4 جون کو اپنی پارٹی کلین سویپ کرے گی

عوام پچھلے حکمرانوں کو انکی غلطیوں کی سزا انتخابات میں دیں گے: بخاری

نیوز سروس

سری نگر: ۱۸، اپریل: جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے جمعرات کو کہا کہ نئی دہلی ان لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے جو لوگوں کی خواہشات اور امنگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں سری نگر میں میڈیا کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ اپنی پارٹی کے لیڈروں کو پارٹی کے قیام کے بعد سے ہی سخت تنقید اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا لیکن ہم نے سننے کی بات نہیں کی بلکہ ہم اپنے موقف پر ڈٹے رہے، حالانکہ بہت سے (باقی ۸ پر)

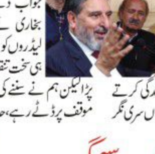

جہلم، جھیل ڈل اور دیگر آبی ذخائر

نزدیک رہائش پذیر لوگوں کیلئے ایڈوائزری جاری

سری نگر: ۱۸، اپریل (یو این آئی) اگلے 2 دنوں کے دوران بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر ضلع انتظامیہ سری نگر نے خاص طور پر آبی ذخائر کے نزدیک آباد علاقوں کے لئے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے بیچ ضلعی انتظامیہ سری نگر نے جمعرات کو ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ دریاوں، ندی نالوں کے نزدیک رہائش پذیر لوگ آبی ذخائر کے نزدیک جانے سے گریز کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ محکمہ موسمیات نے 18 سے 20 اپریل تک موسلا دھار بارشوں (۸ پر)

سری نگر، سوپور، شوپیان اور پہلگام میں مختلف نوعیت کے واقعات اور حادثات

خاتون کی مبینہ خودکشی، نوجوان کی بے ہوشی کے بعد موت واقعہ، 2 سالہ بچہ نہر میں ڈوب کر لقمہ اجل، خاتون سیاح فوت

نیوز سروس، بلال احمد

سری نگر، سوپور: ۱۸، اپریل: سری نگر، سوپور، شوپیان اور پہلگام میں مختلف نوعیت کے واقعات اور حادثات میں ایک 2 سالہ شیرخوار بچے اور ایک خاتون سیاح سمیت 4 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ ملی تفصیلات کے مطابق وسطی کشمیر سری نگر ضلع کے مجبور نگر علاقے میں جمعرات کو ایک 28 سالہ خاتون نے مبینہ طور پر اپنی رہائش گاہ پر پھانسی لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ یہ جواں سالہ خاتون کو اپنے گھر واقع مجبور نگر سری نگر میں لٹکی ہوئی پائی گئیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق خاتون کو ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ انتہائی قدم اٹھانے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس نے اس واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تفتیش شروع کردی ہے۔ ادھر شمالی کشمیر بارہمولہ ضلع کے گرین ٹاؤن سوپور علاقے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر مردہ پایا گیا جس کے بعد تحقیقات شروع کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک شخص نصیر احمد تانترے ولد رزاق تانترے ساکنہ گرین ٹاؤن سوپور کو بے ہوشی کی حالت میں ایس ڈی ایچ (باقی ۸ پر)

پالپورہ پلوامہ میں سراسیمگی

25 سالہ مقامی نوجوان کی نعش برآمد

سری نگر: ۱۸، اپریل: جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے پالپورہ گاوں میں جمعرات کے روز 25 سالہ نوجوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پلوامہ کے پالپورہ گاوں میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب یہاں چند مقامی افراد نے ایک نوجوان کی لاش دیکھی۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی لوگوں نے اس ضمن میں پولیس کو آگاہ کیا چنانچہ پولیس ٹیم فوری طور پر جائے موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر اس کی شناخت جنید احمد میر ولد (۸ پر)

جبلی پورہ بجبہاڑہ میں بہار کے مزدور کی ہلاکت انتہائی افسوسناک اور بزدلانہ فعل

وحشیانہ فعل کے ذمہ دار دہشت گردوں کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی،ہم مجرموں کو تلاش کریں گے / منوج سنہا

حملے کے بعد انت ناگ کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی، حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات

سرینگر/18 اپریل/ جبلی پورہ بجبہاڑہ میں بہار کے مزدور کی ہلاکت کی مذمت کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس وحشیانہ فعل کے ذمہ دار دہشت گردوں کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ہم مجرموں کو تلاش کریں گے اور ان عناصر کو کچل دیں گے، جو دہشت گردوں کی مدد اور ان کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ ادھر حملے کے بعد ضلع انت ناگ میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جبلی پورہ بجبہاڑہ میں بدھ کی شام دیر گئے مسلح ملی ٹنٹوں نے ایک غیر ریاستی مزدور پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگیا۔ ادھر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اس حملے کی مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے بہار کے رہنے والے شہری راجہ شاہ کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ’’بجبہاڑہ، انت ناگ میں بہار کے رہنے والے راجہ شاہ کو نشانہ بنانے والے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کیلئے کوئی الفاظ اتنے مضبوط نہیں ہیں۔ میں اس بزدلانہ حملے میں شہید ہونے والے معصوم شہری کے اہل خانہ سے دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ پوری قوم غم کی اس گھڑی میں خاندان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے‘‘۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا ’’ہمیں جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بے مثال بہادری پر پورا بھروسہ ہے اور میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس وحشیانہ فعل کے ذمہ دار دہشت گردوں کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ہم مجرموں کو تلاش کریں گے اور ان عناصر کو کچل دیں گے، جو دہشت گردوں کی مدد اور ان کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں‘‘۔ادھر حملے کے بعد جنوبی ضلع انت ناگ میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور حملہ آوروں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔

’ملک میں صرف مودی چلتا ہے‘

لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے کی سیٹیں 400 پار کر جائیگی

جموں کشمیر ہندوستان کا حصہ، ملک کے ہر کونے میں کمل کھلیں گا یہ ہماری گارنٹی ہے/ امیت شاہ

سرینگر/18 اپریل/’’ملک میں صرف مودی چلتا ہے‘‘ کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے کی ریلی 4 سو پار کر جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر کونے میں کمل کھلیں گا یہ ہماری گارنٹی ہے۔ شاہ نے مزید کہا کہ جموں کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اور اسے ملک میں مکمل طور پر ضم کر کے کانگریس کی خوشامد کی سیاست اب ختم ہو چکی ہے۔سی این آئی کے مطابق لوک سبھا حلقہ گاندھی نگر میں اپنے میگا روڈ شو کے دوران ایک خصوصی بات چیت میں انڈیا ٹی وی سے بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد اپنا 400 سے زیادہ سیٹوں کا ہدف حاصل کرے گا جبکہ زعفرانی پارٹی اکیلے 370 سے زیادہ سیٹیں جیت لے گی۔’’ملک میں صرف مودی چلتا ہے‘‘ کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے کی ریلی 4 سو پار کر جائیگی۔ شاہ نے کہا کہ مودی ملک کو ترقی کی راہ پر لے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا’’میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ مودی جی کو تیسری بار وزیراعظم بنائیں اور بھارت کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے میں ہماری مدد کریں۔’لوٹس‘ کا بٹن دبائیں اور اس بار ہمیں’400 پار‘ حاصل کرنے پر مجبور کریں‘‘۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کانگریس کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ’’کبھی بھی دفعہ 370 کو تبدیل کرنے کی ہمت نہ کرو‘‘۔ انہوں نے کہا’’اگرچہ کانگریس دوبارہ اقتدار میں واپس نہیں آسکتی ہے، لیکن اگر اتفاق سے ایسا ہوتا ہے، تو میں کانگریس کو متنبہ کروں گا کہ وہ دفعہ 370 کو تبدیل کرنے کی جرت نہ کرے۔ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے۔

وادی کشمیر میں ندی نالوں اور دریاؤں میں غرقابی کے واقعات میں تشویشناک اضافہ

زاڈورہ شوپیان میں دو سال کا کمسن بچہ نالے میں ڈوب کر لقمہ اجل،علاقے میں کہرام

ماہرین میں فکروتشویش، ایسے واقعات کے روکتھام کیلئے احتیاطی تدابیر کرنے پر دیا زور

سرینگر/18 اپریل/ وادی کشمیر میں ندی نالوں اور دریاؤں میں غرقابی کے واقعات میں تشویشناک اضافہ کے چلتے پہاڑی ضلع شوپیان کے زاڈورہ علاقے میں دو سال کا کمسن بچہ نزدیکی نالے میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ادھر افسوسناک واقعہ پر ماہرین نے فکروتشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایسے واقعات کے روکتھام کیلئے احتیاطی تدابیر کرنے پر زور دیا ہے۔سی این آئی کے مطابق بٹوارہ سرینگر میں سانحہ جہلم کے محض دو روز بعد جنوبی ضلع شوپیان کے زاڈورہ علاقے میں غرقابی کے ایک اور واقعہ میں کمسن بچہ نالے میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو سال کا کمسن بچہ عاقب احمد ڈار اپنے گھر کے نزدیک ہی اچانک پیر پھسل جانے کے بعد ندی میں ڈوب گیا جس کے بعد اگرچہ اس کو وہاں سے نکال کر بے ہوشی کی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کمسن بچہ کو تشویشناک حالت میں اسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔انہوں نے کہا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی گئی ہے۔ادھر جونہی کمسن بچے کی موت کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی جبکہ ان کے والدین پر قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی۔

لوک سبھا الیکشن سے متعلق سرگرمیوں کی نگرانی

جموں وکشمیر نے نگرانی کے لیے ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا

اس سنٹر کے قیام کا مقصد آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے: حکام

سرینگر: 19 اپریل کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں صرف ایک دن باقی رہ جانے کے ساتھ، چیف الیکٹورل آفس (سی ای او) جموں وکشمیر نے نگرانی کے لیے ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے چاروں طرف انتخابات سے متعلق سرگرمیاں، جس کا مقصد آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں سمارٹ سٹی اور سری نگر سمارٹ سٹی، نیشنل ہائی وے، ٹول پلازوں، پولیس کنٹرول روم جموں، اور سری نگر، ایکسائز اور ریلوے کے تمام سی سی ٹی وی کیمروں کا لنک اس کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر سے منسلک کیا گیا ہے۔الیکشن کمیشن کی ٹیم اس کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے انتخابی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے، جس کا مقصد آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے۔دریں اثنا، جموں وکشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر پانڈورنگ کے پول نے جمعرات کو کہا کہ انتخابات کے دوران تمام سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ "کل، انتخابات کا پہلا مرحلہ صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگا۔ تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ یونین ٹیریٹری میں کل 116229 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ تقریباً 87 لاکھ ووٹر ہیں،‘‘ پول نے کہا۔لوک سبھا انتخابات کے لیے کیے گئے خصوصی انتظامات کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا کہ "انتخابات کے دوران تمام سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے اس لیے ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا گیا ہے جو جموں وکشمیر کے تمام اہم مقامات سے فیڈ حاصل کرتا ہے۔"

بی ایس ایف اور پنجاب پولیس نے ترن تارن میں چائنا میڈ ڈرون برآمد کیا

ترن تارن۔18 اپریل۔ ایم این این۔ بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے پنجاب پولیس کے ساتھ مل کر ضلع ترن تارن کے سرحدی علاقے میں چین کا بنا ہوا ڈرون برآمد کیا۔ برآمد شدہ ڈرون کی شناخت چین کے ساختہ DJI Mavic 3 کلاسک کے طور پر کی گئی ہے۔ پبلک ریلیشن آفیسر کی جانب سے ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، "بی ایس ایف کی انٹیلی جنس سیٹ اپ اور ایک مقامی دیہاتی کی طرف سے ڈرون کی موجودگی کے بارے میں معلومات کی بنیاد پر کارروائی کی گئی۔ ترن تارن ضلع کے سرحدی علاقے میں 17 اپریل کو بی ایس ایف کے دستوں نے پنجاب پولیس کے ساتھ مشتبہ علاقے میں مشترکہ تلاشی مہم چلائی۔ اس نے کہا، "تلاشی آپریشن کے دوران، اسی دن شام 4.00 بجے، فوجیوں نے ترن تارن ضلع کے کالاش حویلیاں گاوں سے متصل ایک کھیت میں کامیابی کے ساتھ ایک ڈرون کو برآمد کیا۔"

گنڈبل سرینگر میں جہلم سانحہ کے بعد لواحقین سے اظہار یکجہتی کے بطور

کئی نجی اسکولوں نے 2 دنوں تک تعلیمی سرگرمیاں بند رکھنے کا فیصلہ کر لیا

سرینگر/18 اپریل/سرینگر کے گنڈبل علاقے میں جہلم سانحہ کے بعد لواحقین سے اظہار یکجہتی کے بطور علاقے میں کئی نجی اسکولوں نے دو دنوں تک تعلیمی سرگرمیاں بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق گنڈبل درینگر ملحقہ علاقوں میں کئی نجی اسکولوں نے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے بدھ کو دو دن کیلئے تعلیمی ادارے بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ منگل کو سرینگر کے گنڈبل علاقے میں ایک کشتی الٹنے سے کم از کم چھ افراد ہلاک ہو گئے جس میں کئی کمسن طلباء ان کے والدین اور کچھ مزدور سوار تھے۔اس سلسلے میں کئی نجی اسکولوں نے اپنے طلباء اور عملے کو نوٹیفکیشن جاری کیے ہیں کہ ان سے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے کو کہا ہے۔ پادشاہی باغ سرینگر کے ایک پرائیویٹ اسکول کے پرنسپل نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا’’میں پوری اسکول کمیونٹی کی جانب سے اس سانحہ میں ہونے والے جانی نقصان پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں‘‘۔انہوں نے کہا’’ہم سب حیران اور غمزدہ ہیں کہ اتنی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، اور ہم سوگوار خاندانوں کے ساتھ اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ کسی پیارے کو کھونے کے لئے تیار کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یہ ایک اچانک اور غیر متوقع دھچکے کی طرح آتا ہے۔ ہم سوگوار خاندانوں کے صبر اور طاقت کے لیے دعا گو ہیں کیونکہ وہ اپنے پیاروں کیلئے غمگین ہیں‘‘۔ اسکول کے تعزیتی پیغام میں مزید کہا گیا ہے کہ ایک کمیونٹی کے طور پر، ہم ان کے دکھ اور غم میں برابر کے شریک ہیں اور ہر وقت ایک دوسرے کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ اس سلسلے میں، اسکول دو دن یعنی جمعرات اور جمعہ کیلئے بند رہے گا۔اسی طرح ایک اور پرائیویٹ سکول کی انتظامیہ نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ ہمیں حالیہ المناک واقعہ پر گہرا دکھ ہوا ہے جو کہ قریبی علاقے گنڈبل کو پیش آیا۔ ہم نے بہت سی قیمتی جانیں گنوائی ہیں، ان کے خاندانوں کو جو ناقابل تسخیر نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کیلئے ہمارے دل دکھی ہیں، اور ہم اس مشکل وقت میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

کرگل میں 3.2 شدت کا زلزلہ

سرینگر18 اپریل/نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) نے بتایا کہ جمعرات کو لداخ کے کرگل ضلع میں 3.2 شدت کا زلزلہ آیا۔کشمیر پریس سروس کو نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے موصولہ اطلاعات کے مطابق زلزلہ شام 4 بج کر 33 منٹ پر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے قبل لداخ کے کرگل ضلع میں 7 اپریل کو 3.4 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق، زلزلہ رات 10 بجکر 55 منٹ پر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔اگرچہ زلزلے کی شدت زیادہ نہیں تھی تاہم علاقہ میں اس کے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم کوئی مالی یا جانی نقصان نہیں ہوا بلکہ سب کچھ ٹھیک ہی چل رہا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کے بڑے خدمات فراہم کرنے والے ممالک میں سے ایک بن کر ابھرے گا

جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے

مختلف خدمات اور وزارت دفاع کو ہندوستانی خلائی صنعت کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے/ جنرل چوہان

سرینگر/ 18 اپریل/ وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کے بڑے خدمات فراہم کرنے والے ممالک میں سے ایک بن کر ابھرے گا کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق انڈین ڈیف اسپیس سمپوزیم 2024 سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ خلا کو آخری سرحد کہا جاتا ہے۔ بھارت خلائی حالات سے متعلق آگاہی سے متعلق ڈیٹا کے علاوہ خلائی شعبے میں خدمات کا وصول کنندہ رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دیگر ممالک کو خدمات فراہم کرنے والا خالص ملک بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خلا کو آخری سرحد کہا جاتا ہے اور دیگر تمام سرحدوں کو اس کے کناروں کی وضاحت کرنا مشکل ہے۔ خلا کو جنگ کے ڈومین سے گریز کرنے کے طور پر بھی کہا جاتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جنگ کا ایک قائم ڈومین پہلے سے موجود ہے۔ میرا یقین اس مخصوص ڈومین میں ہونے والی تیز رفتار ترقی پر مبنی ہے۔ جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے۔سی ڈی ایس نے کہا کہ آج، خلا میں سرگرمیوں کو زمین سے کنٹرول کیا جاتا ہے جو اسے ایک دلچسپ واقعہ بناتا ہے۔انہوں نے کہا’’نیا ڈومین لڑنے والے پرانے ڈومینز کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قانون کی جگہ اور لاگت اس کے فضائی، سمندری اور زمینی ڈومینز پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاہم ان میں جنگ کے روایتی ڈومینز، جیسے امن، اور قابلیت میں فرق ہے۔ فی الحال، خلا میں سرگرمیوں کو زمین سے کنٹرول کیا جاتا ہے‘‘۔ چوہان نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ملک میں دفاعی اور خلائی شعبے میں امید افزا اسٹارٹ اپس ہیں، جو کچھ سال پہلے ناقابل تصور تھا۔ ہمارے پاس کئی امید افزا اسٹارٹ اپ ہیں جو دفاع اور خلائی شعبے کے میدان میں کچھ بہترین کام کر رہے ہیں، جو کچھ سال پہلے ناقابل تصور تھا۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ ہر ایک کے بڑھنے کیلئے کافی جگہ ہے۔

مسلسل شمولیت پی سی کے ویژن کی عوامی منظوری کی عکاسی۔سجاد لون

کہا ممبرشپ میں جاری اضافہ تقسیم کرنے والی سیاسی حکمت عملیوں پر عوامی اتفاق رائے کی فتح

سرینگر،18 اپریل: پارٹی کے صدر سجاد لون کی متحرک قیادت میں جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کی حمایت میں زبردست اضافہ ہوا کیونکہ کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں بااثر سماجی وسیاسی کارکنوں اور درجنوں خاندانوں نے پارٹی سے اپنی وفاداری کا عہد کیا۔ان اہم شمولیتی تقاریب میں پارٹی صدر کے علاوہ سرکردہ قائدین جن میں پارٹی کے نائب صدر عبدالغنی وکیل، سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے ایڈووکیٹ بشیر احمد ڈار وائس چیرمین ڈی ڈی سی کپواڑہ حاجی فاروق، ریاستی سکریٹری فاروق جی، عبدالاحد کشمیری، حلقہ انچارج شیخ عاشق حسین سمیت دیگر شخصیات بھی شامل تھیں۔سجاد لون نے تمام نئے ممبران کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ممبرشپ میں جاری اضافے کو تقسیم کرنے والی سیاسی حکمت عملیوں پر عوامی اتفاق رائے کی فتح کو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ شمولیت مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے رضا کارانہ وابستگی کی نشاندہی کرتی ہے، جو جموں وکشمیر میں مثبت تبدیلی کی کوششوں میں متحد ہیں۔ ان کا فیصلہ خطے کو ترقیاتی جمود سے نکال کر اقتصادی خوشحالی اور ایک باوقار وجود کی طرف لے جانے کے لیے پیپلز کانفرنس کے ویژن اور حکمت عملی کی توثیق کرتا ہے،۔پہلی شمولیتی تقریب میں مڑہل علاقہ کے مختلف نظریات سے تعلق رکھنے والے معروف سماجی و سیاسی کارکنوں کی کثیر تعداد کا پارٹی میں پرتپاک استقبال کیا گیا جن میں قابل سابق بی ڈی سی مچل غلام رسول، بلاک صدر محمد جمال شیخ، سابق زیڈ ای او غلام احمد لون، سابق سرپنچ غلام نبی خان، بشیر احمد بٹ، غلام رسول شیخ، عبدالرشید خان اور حبیب اللہ ہرے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں ریٹائرڈ ماسٹر عبدالوہاب لون اور حاجی بشیر احمد تانترے نے بھی پارٹی کیڈر میں شمولیت اختیار کی۔ایک اور تقریب میں ہندواڑہ حلقہ کے ترتھ پورہ علاقے سے سابق سرپنچ محمد قاسم بٹ اور فرید احمد بھٹ نے جے کے پی سی سے اپنی وفاداری کا عہد کرتے ہوئے متنوع سیاسی پس منظر سے تعلق رکھنے والے 70 سے زیادہ خاندانوں کی نمایاں شمولیت کی قیادت کی۔

شہکار کلچرل سوسائٹی حول سرینگر کے فنکاروں نے

دلدار اشرف شاہ کا تحریر کردہ وہدایت کیا ہوا اسٹیج ڈرامہ سہ ہیہ ضورور کھیلا گیا

سرینگر/18 اپریل/ دور حاضر میں بے روزگاری کو مد نظر رکھتے ہوئے معروف ڈرامہ نگار اور ہدایت کار دلدار اشرف شاہ کا تحریر کردہ وہدایت کیا ہوا اسٹیج ڈرامہ "سہ ہیہ ضورور" کو 18 اپریل 2024 شہکار کلچرل سوسائٹی کے فنکاروں نے سنگیت ناٹک اکیڈمی نیو دہلی کے مالی معاونت حاصل کر کے وادی کے نامور تعلیمی ادارہ گرین ویلی ایجوکیشن انسٹی چوٹ الٰہی باغ سرینگر کے آڈیٹوریم میں نوجوان لڑکوں و لڑکیوں اور اطراف واکناف سے آئے ہوئے ڈرامہ شائقین کے سامنے پیش کیا گیا۔کشمیر پریس سروس تفصیلات کے مطابق یہ ڈرامہ ان اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار جوانوں کو نصیحت آموز تھا جو غریبی کی وجہ سے دردر کی ٹھوکریں کھا کھا کر نشے میں کھو جاتے ہیں۔۔اس ڈرامے میں سبھی آرٹسوں (فنکاروں) نے بہ خوبی اپنا اپنا رول نبھایا خاص طور مرکزی کردار ماں نے جس کا بیٹا گھر کی حالات کو دیکھ کر دور بھاگ گیا ہوتا ہے اور یہاں ماں پریشانی کی زندگی گزارتی ہوئی اس امید میں رہتی کہ وہ ایک دن ضرور آئے گا جس سے ہمارا تقدیر بدل جائے گا۔۔

سکمز صورہ سرینگر میں سیکورٹی گارڈ بے لگام، سماج کے معزز شخصیت واستاد پر حملہ کر کے توہین کی

مریضوں اور تیمارداروں میں غم وغصہ، اسپتال انتظامیہ اور کمشنر سیکریٹری ہیلتھ سے فوری تحقیقات کا کیا مطالبہ

سرینگر/ 18 اپریل/ کے پی ایس :شیر کشمیر میڈیکل انسٹی چیوٹ صورہ سرینگر میں تعینات سیکورٹی گارڈس کا لہجہ اور ان کا طرز عمل کسی بھی صورت میں عام لیکن باعزت افراد کے لئے قابل قبول نہیں ہے اگرچہ تیمارداروں کو مریضوں کے جانے سے اس لئے روک لیا جاتا ہے تاکہ اسپتال کا نظم ونسق بہتر انداز میں قائم رہ سکے لیکن اسپتال کے شہ دروازہ یا اندورونی دروازوں پر تعینات سیکورٹی گارڈس نہ آو دیکھتے نہ تاؤ دیکھتے ہیں بلکہ اپنی من مانیوں سے کسی کو روک لیتے اور کسی کو چھوڑ دیتے ہیں جو صریحا بے ضابطگی ہے۔اس سلسلے میں کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے صورہ اسپتال میں داخل مریضوں کے تیمارداروں نے بتایا کہ اسپتال کے زچہ بچہ شعبہ کے مین گیٹ پر تعینات سیکورٹی گارڈس نے ایک ماہر تعلیم ،استاد، ادب شناس اور سماج کے معزز شخصیت ریاض ربانی پر حملہ کر کے ان کے کپڑے پھاڑ دیئے ہیں اور ان کو زخمی کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مذکورہ شخص نے ان سے کہا کہ اس کی بہن کے نوزائد بچے کا ویکسینیشن کرنا لازمی ہے اور اس کو دودھ پلانے کیلئے فیڈ رچاہئے اس کے لئے ایک مرد کو جانے کی اجازت دی جائے تو تعینات سیکورٹی گارڈس نے ایک بھی نہیں مانی تو مذکورہ شخص نے اندر فون کر کے رابطہ کیا تو وہاں ہر بیڈ پر مرد حضرات بیٹھے تھے اس نے سیکورٹی گارڈس سے سوال کیا کہ یہ مرد اندر کیوں بیٹھے ہیں اور مجھے ہی کیوں روکتے ہیں ؟ تو اس پر ان کے بقول سات سیکورٹی گارڈس نے بیک وقت حملہ کر کے اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور زخمی کر دیا جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی میں تربیت میں کمی ہے ان کو تعینات کرنے دوران عوام کے ساتھ پیش آنے کا طریقہ نہیں سکھایا جا چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک تیماردار مجبور ضرور ہوتا ہے لیکن عزت کے نیلامی کیلئے اسپتالوں میں اپنے مریضوں کی عیادت کیلئے نہیں جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ اصول وضوابط کی پاسداری کے علمبردار ہیں لیکن جب یہ اصول صرف چند افراد پر ہی نافذ کئے جائیں تو یہ اصولوں کے محافظ اس کی پامالی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ جو سماج کے عظیم استاد کے ساتھ پیش آیا ہے وہ اسپتال انتظامیہ کیلئے ایک سوالیہ نشان ہے(؟) ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور کمشنر سیکریٹری سید عابد رشید سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور اس معاملے کی نوٹس لیں اور ملوثین کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کسی بھی شخص کی بے عزتی نہ کی جائے۔

چائلڈ اینڈ مٹانٹی کیئر اسپتال شیر باگ انت ناگ میں ڈاکٹروں کی مبینہ غفلت شعاری

بچے کو جنم دینے کے بعد خاتون موت کی آغوش میں چلی گئیں، لواحقین کا زوردار احتجاج

سرینگر/18 اپریل/سی این آئی// انت ناگ کے شیر باغ میں چائلڈ اینڈ مٹانٹی کیئر اسپتال میں ڈاکٹروں کی مبینہ غفلت شعاری کے نتیجے میں خاتون کی موت کے بعد لواحقین نے احتجاج کرتے ہوئے ملوث ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔سی این آئی نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ چائلڈ اینڈ مٹانٹی کیئر اسپتال شیر باغ انت ناگ میں ڈاکٹروں کی مبینہ لاپروائی کے نتیجے میں ایک خاتون بچے کو جنم دینے کے بعد موت کے آغوش میں چلی گئی۔ خاتون کی موت کے بعد لواحقین نے اسپتال کے باہر پُر امن طور پر احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ خاتون کے موت میں ملوث ڈاکٹروں کو سزا دی جائے۔لواحقین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ رات کے اوقات میں ایک حاملہ خاتون جس کی شناخت ناظمہ عامر میر زوجہ عامر احمد میر ساکنہ نئی بستی انت ناگ اسپتال میں داخل کیا گیا جس کے بعد انہوں نے بچے کو جنم دیا اور بعد میں اس کی موت ہوئی ۔ لواحقین نے موت کیلئے ڈاکٹروں کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ان کی لاپروائی کے نتیجے میں خاتون کی موت ہوئی ۔ ایک لواحقین نے بتایا’’ اسپتال میں ڈاکٹروں نے انہیں کئی دنوں سے کہا کہ خاتون معمول کے مطابق بچے کو جنم دیں گی جس کے بعد کل دن کو ان کا ہنگامی آپریشن کرایا گیا جس کے بعد انہوں نے بچے کو جنم دیا‘‘۔انہوں نے کہا کہ بچے کو جنم دینے کے بعد خاتون نے درد کی شکایت کی جس کے بعد ہم نے ڈاکٹروں سے کہا کہ اگر ہمارے مریض کو کوئی پریشانی ہے تو ہم اسے لل دید اسپتال سرینگر لیں گے لیکن انہوں نے ہمیں یقین دلایا کہ اس کو کوئی مسئلہ نہیں ہے تاہم رات کے دوران جب درد زیادہ تیز ہوا جس کے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ نہیں ٹیسٹ کرانا ہے اور خاتون کو جی ایم سی انت ناگ منتقل کیا گیا جہاں اس کی موت ہوئی۔

ایودھیا میں بھگوان رام مورتی کی نقل نیدرلینڈ میں نصب کی جائے گی

وارانسی۔18 اپریل۔ ایم این این۔کاشی میں مقیم ایک مجسمہ ساز نے ایودھیا مندر میں مقدس رام للا کی مورتی کی نقل تیار کی ہے۔اس نقل شدہ مورتی کو ہالینڈ کے ایک ہنومان مندر میں نصب کیا جائے گا۔اس کے بیرون ملک سفر سے قبل مورتی کو رسومات کے لیے ایودھیا لایا جائے گا۔اسٹربلیس فاؤنڈیشن، جو سناتن دھرم کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے، نے اس مورتی کو تیار کیا۔مزید برآں، فاؤنڈیشن دیگر یورپی ممالک میں رام للا کی مورتیوں کی نقلیں نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر راہول مکھرجی نے کہا"ایٹربلس کے بانی سوامی اکھنڈ سمراٹ ا؟ نندجی مہاراج سناتن دھرم کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے پر کام کر رہے ہیں، جس کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک ابدی فلسفہ ہے، نہ کہ محض ایک مذہب۔سوامی مہاراج دنیا بھر کے مندروں میں بھگوان رام کی مورتیوں کو قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

لوک سبھا انتخابات 2024 کا پہلا مرحلہ آج

ادھم پور ڈوڈہ پارلیمانی حلقے میں تقریباً 16.23 لاکھ رائے دہندگان 12 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے

دور دراز دیہی علاقوں میں الیکشن عملے کو خصوصی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے اتارا گیا، جموں میں سرحدی پوری طرح سے سیل، کئی علاقوں میں امتناعی احکامات

سرینگر 18 اپریل // تقریباً 16.23 لاکھ رائے دہندگان 12 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ آج کریں گے جن میں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ (بی جے پی)، چودھری لال سنگھ (کانگریس) اور غلام محمد سروری (ڈی پی اے پی) ادھم پور-ڈوڈہ پارلیمانی حلقے میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی اور سابقہ ریاست کو جموں وکشمیر اور لداخ کے دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے بعد یہ جموں وکشمیر میں پہلی بڑی انتخابی لڑائی ہوگی۔ جہاں ڈاکٹر جتیندر سنگھ 2014 اور 2019 میں جیتنے والی اس سیٹ سے مسلسل تیسری بار انتخاب لڑ رہے ہیں، وہیں لال سنگھ بھی تیسری بار امیدوار ہیں کیونکہ وہ 2004 اور 2009 میں اس حلقے سے لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ سروری تین بار اندروال سے ایم ایل اے رہے۔ 2002، 2008 اور 2014 میں وزیر بھی رہے۔ تاہم یہ پارلیمنٹ میں داخل ہونے کی ان کی پہلی کوشش ہے۔ بی ایس پی امیدوار امیت کمار بھگت قابل ذکر امیدواروں میں شامل ہیں۔ ادھم پور-ڈوڈا پارلیمانی حلقہ 18 اسمبلی حلقوں میں پھیلا ہوا ہے جس میں کٹھوعہ ضلع میں زیادہ سے زیادہ چھ سیٹیں ہیں، ادھم پور چار، کشتواڑ اور ڈوڈہ اضلاع میں تین تین اور رامبن دو۔ ریاسی ضلع جس میں چار اسمبلی حلقے ہیں جو پہلے ادھم پور-ڈوڈا سیٹ کا حصہ تھا کو اس حلقہ سے خارج کر دیا گیا ہے اور اب جموں حلقہ کا حصہ ہے۔ یہ اسمبلی اور پارلیمانی حلقوں کی حد بندی کے بعد کیا گیا۔ ادھم پور پارلیمانی حلقہ میں 2,637 میں سے کل 1,472 پولنگ اسٹیشن ویب کاسٹنگ کی سہولیات سے لیس ہوں گے۔ اس حلقے میں 2019 کے انتخابات میں 70.2 فیصد پولنگ ریکارڈ کی گئی تھی۔ بغیر کسی رکاوٹ کے ووٹنگ کی سہولت کے لیے حلقے میں کل 2,637 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں - 2,457 دیہی علاقوں میں اور 180 شہری علاقوں میں -- جن میں کٹھوعہ میں 701، ادھم پور میں 654، ڈوڈہ میں 529، کشتواڑ میں 405 اور رام بن میں 348 پولنگ اسٹیشن شامل ہیں۔ پورے حلقے میں خاص طور پر سابقہ ؟؟ ڈوڈہ خطہ میں اضافی سنٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) اور جموں وکشمیر پولیس (جے کے پی) کی تعیناتی کے ساتھ سیکورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں جو کہ مسلسل گشت، فلیگ مارچ اور ملک دشمن عناصر پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ پولنگ عملے کو ای وی ایم کے ساتھ کشتواڑ اور بنی کے پہاڑی علاقوں میں بھیجا گیا ہے۔ کچھ جگہوں پر آدمیوں اور مشینری کو ہوائی جہاز سے اتارا گیا ہے۔ لوگوں کے حوصلے بلند کرنے اور اچھے ٹرن آؤٹ کو یقینی بنانے کے لیے پولنگ اسٹیشنوں اور آس پاس کے علاقوں کو صاف ستھرا بنانے کے لیے تمام حساس علاقوں میں سیکیورٹی اہلکار پہلے ہی تعینات کیے گئے ہیں۔ آئی اے ایف اور فوج نے آج کشتواڑ ضلع کے مچل، پیڈر اور ناگسینی میں پولنگ پارٹیوں اور پولیس اہلکاروں کو ہوائی جہاز سے اتارا۔ اگرچہ پچھلے کچھ عرصے سے ڈوڈا ضلع میں دہشت گردی کا کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے، لیکن حکام نے کوئی موقع نہیں لیا ہے اور پولنگ کو تشدد سے پاک رکھنے کے لیے اچھی تعداد میں نیم فوجی دستوں اور پولیس کو تعینات کیا ہے۔ 16,707 مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے ادھم پور-ڈوڈا پارلیمانی حلقہ میں 16,23,195 ووٹر ہیں جن میں 8,45,283 مرد، 7,77,899 خواتین اور 13 تیسری جنس شامل ہیں۔ کٹھوعہ ضلع میں سب سے زیادہ 5,03,227 ووٹر ہیں اس کے بعد ادھم پور ضلع ہے جس میں 4,19,854 ووٹر ہیں۔ ڈوڈہ ضلع میں 3,05,093 ووٹر، رامبن میں 2,19,124 ووٹر اور (باقی ۸ پر)

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے چوتھے مرحلے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کردی

انتخابات میں حصہ لینے والے اُمیدواروں کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اپریل مقرر

پرچہ نامزدگی کی جانچ پڑتال 26 اپریل کو ہوگی، 29 اپریل امیدوار کیلئے نام واپس لینے کی حتمی تاریخ

سرینگر/18 اپریل :: لوک سبھا انتخابات 2024 کے سلسلے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے چوتھے مرحلے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کردی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اپریل جبکہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 26 اپریل کو ہوگی اور 29 اپریل امیدوار کیلئے نام واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا، جو 13 مئی کو 9 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 102 حلقوں میں ہوں گے۔ اس مرحلے میں 9 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقوں بشمول آندھرا پردیش، بہار، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، تلنگانہ، اترپردیش، مغربی بنگال، اور جموں وکشمیر میں 96 لوک سبھا سیٹوں کیلئے پولنگ ہوگی۔ پولنگ باڈی کے نوٹیفکیشن کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اپریل ہے، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 26 اپریل کو ہوگی۔ ای سی آئی نے یہ بھی بتایا کہ 29 اپریل (باقی ۸)

جنوبی کشمیر میں سخت سیکورٹی

حملہ آوروں کو تلاش کرنے کی خاطر متعدد مقامات پر تلاشی آپریشن

سرینگر 18 اپریل // یو پی آئی / جنوبی ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں ملی ٹینٹوں کے ہاتھوں غیر مقامی شہری کی ہلاکت کے بعد جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کو دوسرے روز بھی بجبہاڑہ کے کئی علاقوں میں سیکورٹی فورسز نے حملہ آوروں کو ڈھونڈ نکالنے کی خاطر تلاشی آپریشن جاری رکھا۔ یو پی آئی کے مطابق بدھ کی شام دیر گئے بجبہاڑہ کے بجلی پورہ علاقے میں مشتبہ ملی ٹینٹوں کے ہاتھوں غیر مقامی شہری کی ہلاکت کے بعد جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کے پختہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جمعرات کے روز جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن لانچ کیا جس دوران مسافروں اور مکینوں کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کئے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے چار اضلاع شوپیاں، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام میں رات کا گشت تیز کیا گیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے معاونین کی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی کشمیر کے حساس علاقوں میں جگہ جگہ فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی جو گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ بجبہاڑہ میں غیر مقامی شہری کی ہلاکت میں ملوث ملی ٹینٹوں کو تلاش کرنے کی خاطر بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن لانچ کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ملی ٹینٹوں کے امکانی (باقی ۸)

سری نگر میں تازہ بارشوں سے پیدا صورتحال کے مناظر: یو این آئی

محبوبہ مفتی کا الیکشن لڑنا 'انڈیا اتحاد' کیلئے کوئی دھچکہ نہیں

جموں کے لوگ بی جے پی سے کشمیریوں سے زیادہ ناراض: میر

سرینگر/18 اپریل // کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر غلام احمد میر نے کہا ہے کہ انڈیا بلاک کے سبھی امیدوار کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ راجوری اننت ناگ نشست پر انڈیا بلاک متفق تھی اور ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سینئر کانگریس لیڈر میر نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں انڈیا بلاک کے امیدواروں کی کامیابی کا پراعتماد ہیں۔ انہوں نے اننت ناگ میں صحافیوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کو کئی پارٹیوں میں تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ میر نے کہا کہ یہ انڈیا بلاک اور این ڈی اے کے درمیان سیدھا مقابلہ ہے۔ اس بار تیسری، چار یا پانچویں پارٹیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

جموں وکشمیر کے لوگ سیاسی طور پر کافی سمجھدار ہیں۔ اس موقعے پر میر نے یقین ظاہر کیا کہ کانگریس کے امیدوار جموں خطہ کی دونوں لوک سبھا سیٹوں پر کامیابی حاصل کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ "ہم جموں کی دونوں سیٹیں کانگریس کے پاس جاتے دیکھ سکتے ہیں کیونکہ جموں کے لوگ بی جے پی سے اس سے کہیں زیادہ ناراض ہیں جتنا کہ ہم نے کشمیر میں کیا تھا۔ انہوں نے (باقی ۸ پر)

جہلم سانحہ: لاپتہ باپ بیٹے سمیت 3 افراد کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے بچاؤ آپریشن تیسرے بھی جاری

کاکاپورہ پلوامہ کا 64 سالہ ماہر تیراک عبدالسلام بھی نعشیں نکالنے کے آپریشن میں کود پڑا

خراب موسمی صورتحال کے باعث دریائے جہلم میں نعشیں ڈھونڈ نکالنے کے آپریشن میں خلل ہوئی

سرینگر/18 اپریل / سی این آئی / سرینگر کے گنڈ بل علاقے میں دریائے جہلم میں کشتی الٹ جانے کے بعد لاپتہ باپ بیٹے سمیت تین افراد کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے بچاؤ آپریشن تیسرے روز بھی جاری رہا جس دوران ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیموں کے علاوہ ماہر غوطہ خوروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی جبکہ کاکاپورہ پلوامہ کا 64 سالہ ماہر تیراک عبدالسلام بھی نعشیں نکالنے کے آپریشن میں کود پڑے۔ سی این آئی کے مطابق گنڈ بل بٹوارہ علاقے میں کشتی الٹ جانے کے واقعہ کے بعد لاپتہ باپ بیٹے سمیت تین افراد کی تلاش دریائے جہلم میں تیسرے روز بھی جاری رہا۔ تینوں کی نعشیں برآمد کرنے کیلئے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیموں کے علاوہ ماہر غوطہ خوروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی تاہم شام دیر گئے تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ منگل کی صبح دریائے جہلم میں ایک کشتی الٹ جانے کے نتیجے میں کئی کمسن بچوں اور خاتون سمیت چھ افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ باپ بیٹے سمیت تین افراد ہنوز لاپتہ ہے۔ نمائندے کے مطابق باپ بیٹے سمیت تین مزید افراد کی نعشیں نکالنے کیلئے تیسرے روز بھی آپریشن جاری رہا تاہم شام دیر گئے تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اسی دوران پلوامہ کے کاکاپورہ علاقے سے تعلق رکھنے والے 64 سالہ ماہر (باقی ۸ پر)

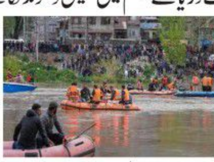

دل کی بیماری زچگی کی اموات سے منسلک ہے؟

ایک نیا ICMR مطالعہ نقطوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتا ہے

نئی دہلی: یہ تبھی تھا جب 23 سالہ دھانو تامل ناڈو کے ایک گاؤں میں بچے کی پیدائش کے دوران ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے دم توڑ گئی تھی کہ اس کے گھر والوں کو معلوم ہوا کہ اس میں پیدائشی طور پر دل کی خرابی ہے۔ نہ ہی وہ جانتے تھے کہ اس کی موت کو روکا جاسکتا تھا اگر اس کی حمل کے ابتدائی مراحل میں اسکریننگ کی جاتی۔ اس کے گاؤں کے بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے مرکز میں انتباہی علامات کو پڑھنے کے لیے تشخیصی یا ماہر پرسوتی ماہر کی کمی تھی۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ساتھ اب یہ سب کچھ بدلنے کے لیے تیار ہے جو دل کی بیماریوں کی وجہ سے زچگی کی اموات کی تعداد کا تجزیہ کرنے اور مستقبل میں ہونے والی اموات کو روکنے کے لیے علاج کا پروٹوکول تیار کرنے کے لیے ایک مطالعہ کو فنڈ فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستان کی زچگی کی شرح اموات کو مزید روکنے کے لیے اس کی ضرورت ہے کیونکہ سب سے زیادہ عام خطرے کے عوامل، جیسے انفیکشنز اور بہت زیادہ خون بہنا، پر اچھی طرح سے قابو پالیا گیا ہے جب کہ دل کی بیماری اگلے بڑے خطرے کا عنصر بن کر ابھر رہی ہے۔ (ایجنسیاں)

مودی کی گارنٹی ہمیشہ نتیجہ فراہم کرتی ہے

ہندوستانی جہاز عملے کی واپسی پر وزیر خارجہ کا بیان

نئی دہلی، 18 اپریل۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو ایران کی طرف سے پکڑے گئے جہاز میں سوار 17 ہندوستانیوں میں سے ایک کی بحفاظت واپسی کے لئے ایران میں ہندوستانی سفارت خانے کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی گارنٹی ہمیشہ اندرون اور بیرون ملک میں نتیجہ فراہم کرتی ہے۔ جے شنکر کا یہ بیان این ٹیسا جوزف کے بعد آ؟ یا، جس کا تعلق تھریسور، کیرالہ سے ہے، جو اسرائیل سے منسلک کارگو جہاز 'ایم ایس سی ایریز' کے 17 ہندوستانی عملے کے ارکان میں سے ایک ہے جسے ایران نے اپریل کو قبضے میں لیا تھا۔ ہندوستانی ڈیک کیڈٹ جمعرات کی سہ پہر کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتری اور کو (باقی ۸ پر)

سری نگر لیہہ شاہراہ پر ٹریفک جزوی طور بحال

درماندہ گاڑیوں کو چلنے کی اجازت

سری نگر، 18 اپریل (یو این آئی) وادی کشمیر کو لداخ یونین ٹریٹری کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر-لیہہ شاہراہ پر جمعرات کو ٹریفک کی جزوی نقل وحمل بحال کردی گئی ہے اور پہلے درماندہ گاڑیوں کو ہی چلنے کی اجازت ہے۔ بتادیں کہ اس شاہراہ کو حالیہ بارشوں اور برف باری کے نتیجے میں کئی مقامات پر پسیاں آنے کے پیش نظر ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا تھا۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ متعلقہ ایجنسیوں کی طرف سے اجازت ملنے کے بعد سری نگر-لیہہ شاہراہ پر جمعرات کو ٹریفک کی یک طرفہ نقل وحمل بحال کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر پہلے سونہ مرگ میں درماندہ گاڑیوں کو لیہہ جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر ٹریفک پولیس نے ایک 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: 'متعلقہ ایجنسیوں کی طرف سے اجازت ملنے کے بعد (باقی ۸ پر)

شوپیاں میں منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر 18 اپریل // منشیات کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ ایس ایس پی شوپیاں محترمہ تنوشری - آئی پی ایس کی نگرانی میں ضلع پولیس شوپیاں نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے تقریباً 2 کلو 150 گرام وزنی چرس جیسی مادہ برآمد کی۔ تھانہ زینہ پورہ کی پولیس پارٹی نے بابا پورہ کراسنگ پر معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی نے 01 افراد کو مشکوک حالت میں نائلون کا تھیلا اٹھاتے ہوئے دیکھا تو اس شخص نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے ایک نائلون تھیلا برآمد ہوا جس میں چرس جیسا مادہ جس کا وزن 2 کلو 150 گرام تھا اور گرفتار شخص نے اپنی شناخت غلام محمد ڈار ولد عبدالرحیم ڈار ساکن درباغ وچی بتائی۔ اس سلسلے میں ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن (باقی ۸ پر)

سری گفوارہ میں ائرٹل نیٹ ورک کی ناقص سروس

صارفین کو شدید پریشانیوں کا سامنا

سرینگر/18 اپریل // جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کئی علاقوں میں ایرٹیل موبائل نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے نتیجے میں صارفین کو پریشانیوں کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں نے وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کو لوگوں نے بتایا کہ سگنل نہ ہونے کے نتیجے میں نہ موبائل پر صحیح طریقے سے بات کی جاتی ہے اور نا ہی انٹرنیٹ چلتا ہے۔ وی او آئی کو اس ضمن میں نمائندے امان ملک نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بیشتر علاقے جن میں کھرم، سرہامہ، وودھ سریگفوارہ، برن واڈ، لاری پورہ اور دیگر علاقے قابل ذکر ہے میں موبائل صارفین نے کہا ہے کہ علاقے میں ایرٹیل نیٹ ورک کی ناقص سروس کی وجہ سے صارفین پریشان (باقی ۸)

کشمیر کے کرکٹ بلے پہلی بار خواتین کھلاڑی بین الاقوامی سطح کے میچوں میں کریں گی

سری نگر، 18 اپریل (یو این آئی) وادی کشمیر میں بید کی لکڑی سے تیار کئے جانے والے کرکٹ بلے پہلی بار خواتین کرکٹ کھلاڑی بین الاقوامی سطح کے میچوں میں استعمال کر رہی ہیں جس سے بیٹ انڈسٹری سے وابستہ لوگ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے ہیں۔ جی آر 8 سپورٹس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نامی کشمیر کی سب سے بڑی بیٹ فیکٹری نے اعلان کیا کہ پاکستان کے خلاف کھیل رہی ویسٹ انڈیز کی قریب نصف درجن خواتین کھلاڑی اس فیکٹری کے بلے اور دیگر سامان استعمال کر رہی ہیں۔ بتادیں کہ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان آج سے تین یک روزہ میچوں کی سیریز شروع ہو رہی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 5 ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز بھی ہوں گی۔ جی آر 8 سپورٹس کے منیجنگ ڈائریکٹر فوز الکبیر نے کہا: 'ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ کشمیر کے بید کی لکڑی کے کرکٹ بلے پہلی بار بین الاقوامی سطح کی خواتین کرکٹ کھلاڑی استعمال کر رہی ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'یہ کامیابی جی آر 8 اسپورٹس میں اے آئی پر مبنی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ کاریگروں کی انتھک محنت، مہارت اور دستکاری کا بین ثبوت ہے'۔ موصوف ڈائریکٹر نے کہا کہ ہم ہمیشہ اعلیٰ معیار کا کرکٹ سامان تیار کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'سال 2021 اور 2022 کے ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈ ٹورنامنٹوں اور سال 2023 کے یک روزہ کرکٹ ورلڈ کپ میں کشمیری بلوں کی شاندار کارکردگی کے نتیجے میں یہ سنگ میل حاصل کیا گیا'۔ انہوں نے کہا: 'سال 2022 کے ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈ کپ میں ٹورنامنٹ کا سب سے لمبا چھکا جی آر 8 سپورٹس میں بنائے گئے بلے سے ہی لگایا گیا'۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کھلاڑیوں کی طرف سے بین الاقوامی میچوں میں کشمیر میں تیار ہونے (باقی ۸)

چیف الیکشن آفیسر نے انتخابی مراکز پر سگریٹ اور تمباکو نوشی ممنوعہ قرار دی

جموں وکشمیر اس طرح کے حکم کیساتھ پہلی ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شامل

سرینگر/18 اپریل // جموں کشمیر کے تمام انتخابی مراکز پر سگریٹ اور تمباکو نوشی کو ممنوعہ قرار دیتے ہوئے تمام ضلع افسران اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمباکو نوشی کے ایکٹ ''کوٹپا'' کے نفاذ کیلئے عملی اقدامات اُٹھائیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق صحت عامہ کی حفاظت اور ووٹرز کے تجربے کو بڑھانے کے مقصد سے ایک اہم اقدام میں جموں وکشمیر کے چیف الیکشن آفیسر نے مرکزی زیر انتظام علاقے کے تمام پولنگ اسٹیشنوں کو تمباکو سے پاک زون قرار دیا ہے۔ یہ فیصلہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر کی ایک ہدایت کے بعد کیا گیا ہے، جس میں چیف الیکشن آفس پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشنوں میں دھواں سے پاک ماحول کو یقینی بنائے۔ یہ اقدام حکومت ہند کے ضوابط اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن فریم ورک کنونشن آن ٹوبیکو کنٹرول کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جس میں سگریٹ اور تمباکو نوشی سے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ چیف الیکشن آفیسر کے حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ تمام ضلعی الیکشن افسران کو افسر تمام عوامی مقامات بشمول انتخابی بوتھوں کو سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات کے ایکٹ (COTPA-2003) اور 2 اکتوبر 2008 سے لاگو ہونے والے اس کے بعد کے قوانین کے مطابق تمباکو نوشی سے پاک قرار دیا جائے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جموں وکشمیر پہلی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام (باقی ۸)

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DEPARTMENT OF SCHOOL EDUCATION
OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER, KUPWARA

Phone/Fax : 01955252209 E.Maill: ceokupwara11@gmail.com

Subject: Verification of Genuineness of School Leaving (Discharge Certificates) and constitution of Committee thereof

NOTIFICATION

In pursuance to the Director School Education Kashmir's NO: DSEK/NT/894-899 dated: 30-03- 2024 wherein this office has been advised to notify the detailed particulars viz Qualification/ DOB/ Discharge Certificate of each CPWs/ LFWs etc whose school leaving / Discharge / Date of birth certificates were issued by Head of the institutions of the schools whose records were gutted in fire or washed in flash floods from time to time, for inviting objections from the General Public by publishing the same notification in two leading newspapers of Kashmir Division.

Now, in view of the above, the said notification in respect of the beneficiaries in whose favour such certificates have been issued and produced in this department, is hereby published for inviting objections from General Public which should reach to this office within 07 (Seven) days from the first publication of this notifi cation (including the date of first publication) in the newspaper. No objection whatsoever shall be entertained after e xpiry of the cutoff date.

The said list containing the detailed particulars of these beneficiaries in whose favour such certificates have been issued, hasalso been kept available in this office notice board/ all Zonal Education Offices and official whatsapp groups for information of the general public/ inviting of objections if any thereof.

Moreover the concerned DDO's are also directed to furnish the following documents of the below mentioned listed School leaving/Discharge/D.O.B certificates (fo rming annexure A)duly authenticated under their proper seal and signature within 03 days from the First publication of this notification.

1. Copy of School Leaving/Discharge certificate duly attested
2. Copy of FIR duly attested
3. Certificate on a separate page to the effect that the "School record pertaining to the school leaving/Discharge /D;O;B certificate of the incumbent was gutted in fire

Chief Education Officer
Kupwara

NO: CEOKUP/NT/Cert-veri/2024/09/______________

Annexure "!"

S.No	Nature of certificate	Name of the certificate holder with parentage with residence	Issuing authority	Whether School Gutted in fire/Washed in Flood	Name of the department from Whom the certificate received for verification	Admission Number	Date of Birth	Date of Admission	Date of issue/with drawal
01	School Leaving certificate	Mushtaq Ahmad Lone S/o Mohd. Sultan Lone R/o Magam	Headmaster Government Middle School Warapora (Now BHSS Warapora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	601	01-03-1969	-	16-10-1992
02	School Leaving certificate	Ab. Rashid Ganai S/o MohdaGanaiR/o Dardpora (Loalb)	Headmaster Govt. High School Lalpora (Lolab) (Now BHSS Lalpora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	605	13-01-1961 (Crossed the age of retirement)	10-12-1981	30-11-1982
03	School Leaving certificate	Mohd. Azim Chachi S/o MubeenChachi R/o BomhamaKupwara	Headmaster Govt. Middle School JaggerporaHandwara (Now HS Jaggerpora	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	319	04-04-1968	March 1981	20-11-1992
04	Leaving certificate	SanmaliBano D/o MohdShiekhR/o Daye Neelipora	Headmaster Govt. Middle School WarporaHandwara (Now BHSS Warpora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	101/202	12-04-1969	-	12-12-1984
05	School Leaving certificate	Abdul Aziz Mir S/o Ab. Subhan Mir R/O ChuntiwareiMachil	Headmaster Govt. High School DudiMachil (Now BHSS DudiMachil	Gutted in Fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	22	15-12-1965	09-03-1980	20-06-1988
06	School Leaving certificate	Ab. Aziz Ganai S/o Mohd. Rajab Ganai R/o Khaipora	Headmaster Islamia Model School TujarSharief (Sopore District Baramulla)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	52	12-04-1965	-	-
07	Discharge/School Leaving certificate	Gh. Nabi War S/o Mohd. Abdullah War R/o Yahama	Headmaster Govt.(Boys) Middle School Kutlari (Mawar) Now HS Kutlari	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	93	26-02-1975	21-04-1980	30-11-1988
08	School Leaving/Discharge Certificate	Manzoor Ahmad Tantary S/o Mohd Akbar Tantary R/o Kachri	Headmaster Govt. Boys Middle School Kutlari (Mawar) Now HS Kutlari	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	317/201	05-07-1968	10-11-1985	12-12-1988
09	School Leaving certificate	Farooq Ahmad Shiekh S/o Ali Mohamad Shiekh R/o Warapora	Headmaster Government Middle School Warapora (Magam) (Now BHSS Warapora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	714	02-03-1972	-	25-12-1991
10	School Leaving certificate	Altaf Hussain Wani S/o Kh. AkrumWani R/o Tulwari	Headmaster Govt. Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	1361	02-02-1969	01-12-1980	09-03-1983
11	School Leaving certificate	Gh. MohdShiekh S/o Gh. Hassan Shiekh R/o Gulgam	Headmaster Govt. Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	162	01-05-1972	01-03-1979	11-07-1988
12	Discharge certificate	MohdYaqoob Bhat S/o Mohd. Akber Bhat R/o Shilhal	Headmasrer Govt. High School Shail-Hall Handwara	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	469	30-04-1975	05-03-1987	18-10-1994
13	School Leaving Certificate	Fatima Bano D/o Ab. Aziz Malik R/o Trehgam	Headmaster Government Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	271	01-01-1976	01-04-1987	31-12-1989
14	School Leaving Certificate	MohdYousf Shah S/o Gh. Mohd Shah R/o Batpora	Headmaster Govt. Middle School WarporaHandwara	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	134/106	01-08-1969	-	12-12-1985
15	Discharge Certificate (Triplicate)	Gh. Qadir Mir S/o Gh. Mohd Mir R/o CHarligundLalporaLolab	Headmaster Govt. High School Lalpora (Lolab)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	398/1743	01-01-1962 (Crossed the age of retirement)	10-11-1976	19-03-1993
16	Discharge/School Leaving certificate	MohmmadRamzan Doom S/o Lasi Doom R/o UnisooHandwara	Headmaster Govt. Boys Middle School JaggerporaHandwara (Now HS Jaggerpora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	203	04-02-1972	10-02-1984	15-12-1987
17	Discharge Certificate	Gh. Nabi Khan S/o Ab. Jabbar Khan R/o Lalpora (Lolab)	Headmaster Govt. High School Lalpora (Lolab) NOW BHSS LalporaLolab	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	938	05-12-1971	02-04-1983	02-12-1985
18	Leaving Certificate	Shamus-u-din Gajar S/o Ab. Karim Gajar R/o Dogger Wolrama	Headmaster Govt. Middle School KutlariMawar	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	103/110	12-10-1973	-	12-12-1987
19	Discharge /School Leaving Certificate	Bashir Ahmad Wani S/o Ab. RehmanWani R/o MuqamRajwar	Headmaster Govt. Boys Middle School Kutlari (Mawar) Now HS KutlariMawar	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	69	01-03-1972	15-05-1977	21-06-1990
20	Discharge/School Leaving certificate	MugliBagum D/o Mohd, Ramzan Lone R/o Kunel	Headmaster Govt. (Boys) Middle School Kutlari (Mawar) Now HS KutlariMawar	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	-	01-04-1968	24-03-1973	15-04-1990
21	Discharge certificate	Nasrullah Khan S/o Bhadur Khan R/o Babapora	Headmaster Govt. High School Halmatpora (Now BHSS Halmatpora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	80/76	12-04-1966	18-12-1979	05-08-1991
22	School Leaving Certificate	MohdRamzanWani S/o Mohd. Sultan Wani R/o Machil	Headmaster Govt. High School DudiMachil (Now BHSS DudiMachil)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	64	01-03-1973	01-04-1988	01-03-1993
23	Discharge Certificate	Ab. Rashid Lone S/o Ab. Gaffar Lone R/o GogalLolab	Headmaster Govt. Boys High School Dewar Lolab	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	107	01-04-1968	15-03-1980	08-01-1986
24	Discharge certificate	Shabir Ahmad Mir S/o Gh. Hassan Mir R/o RednagLolab	Headmaster Govt. High School LalporaLolab (Now BHSS LalporaLolab)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	1080	04-01-1974	05-03-1985	01-04-1986
25	School Leaving Certificate	Ab. Majeed lone S/o Gh. Ahmad lone R/o Check Sodal	Headmaster Govt. Middle School Warapora (Now BHSS Warapora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	524	25-01-1973	-	12-06-1994
26	Discharge Certificate	Mohamed Ayoob Lone S/o Abdul Gani lone R/o ShogporaMagam	Headmaster Govt. High School WaraporaMagam (Now BHSS Warapora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	139	14-12-1988	05-03-1980	11-03-1998
27	School Leaving certificate	Mashok Ahmad Lone S/o Gh. Ahmad lone R/o Langate	Principal Govt. Higher Secondary School QalamabadHandwara	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	66	25-04-1974	-	12-12-1988
28	Discharge Certificate	MohdYousouf Sheikh S/o Ab. Samad Sheikh R/o Ashpora	Headmaster Govt. High School Ashipora (Now BHSS Ashipora)	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	375	21-10-1968	-	-
29	Discharge certificate	GH. Mohd. Sheikh S/o Gh. Ahmad Sheikh R/o Regipora	Principal Govt. Higher Secondary Institute Kupwara	Gutted in fire	Case pertaining to Regularization/Absorption of CPW as Class-iv	1165/1135	01-04-1970	-	15-09-1992
30	Discharge Certificate	Salam –Din S/o Mir Mohd R/o Hafrada	Headmaster High School Halmatpora (Now BHSS Halmatpora)	Gutted in fire	Senior Superintendent of police Kupwara	111	01-01-1976	15-01-1982	15-12-1989
31	School Leaving certificate	Gh. Qadir Bhat S/o Ab. Gani Bhat R/o Batergam	Headmaster Government Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Additional Deputy commissioner Kupwara	1154	15-04-1967	25-11-1984	09-12-1988
32	School Leaving certificate	Gh. Ahmad Mir S/O Ab. Ahad Mir R/o Cheepora	Headmaster Govt. High School WarnowLolab) (Now BHSS Warnow)	Gutted in fire	Senior Superintendent of police Kupwara	817	19-03-1976	15-03-1988	07-11-1991
33	School Leaving certificate	Mohd. Sadiq Lone S/o Kh. Khaliq Lone R/o Gulgam	Headmaster Govt. L. High School Gulgam	Gutted in fire	Additional Deputy Commissioner Kupwara	208	15-04-1963	06-10-1979	02-09-1982
34	School Leaving certificate	Nazir Ahmad Bhat /o MohdYousuf Bhat R/o Gulgam	Headmaster Govt. Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Additional Deputy commissioner Kupwara	1486	01-03-1972	01-04-1986	31-10-1987
35	School Leaving certificate	Ab. Aziz Bhat S/o Habib Ullah Bhat R/o Drugmulla	Headmaster Govt. High School Halmatpora (Now BHSS Halmatpora)	Gutted in fire	TehsildarDrugmulla	88	15-12-1968	13-11-1986	16-05-1987
36	School Leaving certificate	Bashir Ahmad Najar S/o Ab. Aziz Najar R/o Drugmulla	Headmaster Govt. High School Halmatpora (Now BHSS Halmatpora	Gutted in fire	TehsildarDrugmulla	91	11-01-1969	27-04-1975	05-12-1983
37	Discharge Certificate	Gh. Hassan Mir S/o Ab. Ahad Mir R/o Khurhama	Headmaster Govt. High School WarnowLolab (Now BHSS Warnow)	Gutted in fire	Divisional Forest Officer, Kamraj Forest Division ZangliKupwara	77	28-03-1976	13-03-1988	07-12-1991
38	School Leaving certificate	Mohd. AkberShiek S/o Ab. RehmanShiek	Headmaster Government Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Divisional Forest Officer, Kehmil Forest Division Kralpora	74	11-03-1966	-	09-03-1985
39	School Leaving certificate	Mohd Sultan Sheikh S/o Rajab Sheikh R/o Gulgam	Headmaster Govt. Boys High School Gulgam	Gutted in fire	Judicial Magistrate (ist Class)) Additional Special Mobile Magistrate Kralpora	535	20-05-1972	18-03-1987	15-08-1989

S/d
Chief Education Officer
Kupwara

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)
Application of Irshad Ahmad Khan S/o Kala Khan for registration of date of Birth of infavour of Self
Whereas, as application has been made before this office that Irshad Ahmad Khan S/o Kala Khan R/o Khahmohhas Born on 15/03/2004 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Irshad Ahmad Khan S/o Kala Khan in the concerned register of Births and Deaths
Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

Correction in name and father's name...my original name in records is Assadullah parray and father's name is Ghulam Ahmad parray but in passport bearing no. L5696522 wrongly entered Asad parey s/o Ama parey now I want rectify my name and father's name any body have any objection kindly contact passport office srinager.... within 07 days. After seven days no objection will be excepted.

Assadullah Parray S/o Ghulam Ahmad parray
R/o chowgam Kulgam. 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mr Hamid ullah Lone S/o Mohd Yousuf Lone R/o Sangus Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 13/06/1960 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Naib Tehsildar Kulgam 023

CORRECTION

The name of my ward in his school record has been wrongly mentioned as Abdul Manan Payer S/o Altaf Ahmad Payer while as his/her actual name is Muhammad Hayder Payer S/o Altaf Ahmad Payer. Now I am applying for its correction and anyone having objection in this regard may file the same in the office Shahi Hamdan Model School Cheerkoot within seven days. No objection shall be entertained after the expiry of said period.

Altaf Ahmad Payer F/O Muhammad Hayder Payer
Ph No: 8493808267 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to BDO Kalaroos / MC Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Mohd Azaan Khan : 29-03-2020
Applicants Name: Ishfaq Ahmad Khan
R/o: Parraypora Kalaroos 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to BDO Kupwara/ Executive Magistrate 1st class Kupwara/ MC Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Shahnaza Begum : 24-10-1981
Applicants Name: Hashim Ali Khan R/o: Batpora Hyhama 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to BDO Kalaroos / MC Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Ayeesha Ishfaq : 05-08-2022
Applicants Name: Ishfaq Ahmad Khan
R/o: Parraypora Kalaroos 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to BDO Kupwara/ Executive Magistrate 1st class Kupwara/ MC Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Hamida Begum : 01-05-1976
Applicants Name: Hamida Begum R/o: Batpora Hyhama 049

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th class pass discharge certificate of year 2019, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government boys high school Duroo Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Shahid Ahmad Malla S/o: Mohammad Sultan Malla R/o: Khanpora Handwara 004

PUBLIC NOTICE

In school records, my son's parentage was wrongly admitted as " Ghulam Hassan Sheer gojree" while as his actual parentage is " Ghulam Hassan Gojree " now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Sanctorum public school Lalad Sopore within the period of seven days from the date of publication of this notice.

Ghulam Hassan Gojree F/o: Qayim Hassan
R/o: Nowhamam Sopore 004

PUBLIC NOTICE

While traveling from Seelo Sopore to Kupwara, I have lost back side number plate of my vehicle (Tipper) bearing registration no. JK04-5604, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO Budgam within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Ishfaq Ahmad Bhat S/o: Ghulam Ahmad Bhat
R/o: Hardushiva Sopore Ph no. 6005034055 004

روزنامہ سٹی ایکسپریس
کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی ،سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی سے خریدیے

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)
Application of Nafeeza Bano D/o Bashir Ahmad Lone R/o Hundub Rafiabad for registration of date of Birth of infavour of Self
Whereas, as application has ben made before this office that Nafeeza Bano D/o Bashir Ahmad Lone R/o Hundub Rafiabad Teh Refiabad has Born on 05/05/2000 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Nafeeza Bano D/o Bashir Ahmad Lone in the concerned register of Births and Deaths
Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)
Application of Masood Hussain Khan S/o Bashir Ahmad Khan R/o Ladu Ladoora Teh Rafiabad for registration of date of Birth of Daughter Alveera Khan
Whereas, as application has been made before this office that Alveera Khan D/o Masood Hussain Khan R/o Ladu Ladoora Teh Refiabad has Born on 05/03/2017 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Alveera Khan D/o Masood Hussain Khan in the concerned register of Births and Deaths
Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)
Application of Mohammad Asif Mir S/o Ghulam Hassan Mir for registration of date of Birth of self
Whereas, as application has been made before this office that Mohammad Asif Mir S/o Ghulam Hassan Mir R/o Khahmoh Refiabad has Born on 04/06/2000 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Mohammad Asif Mir in the concerned register of Births and Deaths
Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

ازعدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بوٹنگو
مضمون: درخواست منجانب ظہور احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ وتلب تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق دختر آفرینہ ظہور
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ BDO ZAINGAIR کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنی دختر کی سند اسکول WAKF SECONDARY SCHOOL WATLAB پیش کی ہے جسکے مطابق سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش 09/03/2012 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

055 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹنگو

ازعدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بوٹنگو
مضمون: درخواست منجانب محمد افسر وانی ولد عبدالسلام وانی ساکنہ ہتھلنگو تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق دختر زینب اختر
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ BDO ZAINGAIR کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنی دختر کی سند اسکول J&K board of school education پیش کی ہے جسکے مطابق سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش 31/12/2006 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

055 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹنگو

ازعدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار اشموجی
مضمون: درخواست منجانب جیاز احمد ولد ثناء اللہ ڈار ساکن کولپورہ تحصیل کولگام بغرض حصول پیدائشی سند بحق مصدق جیاز پسر وارتضاء جیاز دختر خود
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست معہ بیان حلفی ور پورٹ پیش کیا ہے۔ جسکے مطابق سائل کے اولاد ان کی تاریخ پیدائش مصدق جیاز 12/08/2021 وارتضاء جیاز 11/09/2014 ہے۔ اس ضمن میں پیدائشی سرٹفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہذا سرٹفکیٹ مذکور کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کہ کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ ایک ہفتہ کے اندر عدالت ہذا میں دفتری اوقات میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

023 نائب تحصیلدار اشموجی

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020002674 جو کہ مسمی غلام احمد میر ولد غلام قادر میر ساکنہ ترنبہ گنڈ ہائیگام سوپور کے نام پر درج ہے لیکن اب اسکو مسمی عبدالمجید میر ولد مرحوم غلام احمد میر کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

004 عبدالمجید میر ولد مرحوم غلام احمد میر ساکنہ ترنبہ گنڈ ہائیگام سوپور

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020002719 جو کہ مسمی محمد صدیق کمار ولد رمضان کمار ساکنہ ترنبہ گنڈ ہائیگام سوپور کے نام پر درج ہے لیکن اب اسکو مسمی عبدالوحاب کمار ولد مرحوم محمد صدیق کمار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

004 عبدالوحاب کمار ولد مرحوم محمد صدیق کمار ساکنہ ترنبہ گنڈ ہائیگام سوپور

لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ صنعت وحرفت اور محکمہ جیولوجی و مائننگ کے جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ 18 اپریل: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج محکمہ صنعت وحرفت اور محکمہ جیولوجی و مائننگ کے جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری محکمہ خزانہ سنتوش ڈی ویدیا، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کمار بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری محکمہ صنعت و حرفت اور مائننگ وکرم جیت سنگھ، سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی) بھوپندر کمار، سربراہان اور سینئر افسروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں محکمہ صنعت وحرفت کے سرمایہ کاری کی تجاویز، منصوبوں پر عملدرآمد اور سکیموں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسروں کو ہدایت دی کہ وہ اہم مسائل کو حل کرنے کے لئے سرمایہ کاروں اور صنعتی اداروں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگیں منعقد کریں۔ میٹنگ کو موجودہ انڈسٹریل اسٹیٹس میں اراضی کے صحیح استعمال کیلئے کئے گئے اقدامات کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نیو سینٹرل سیکٹر سکیموں، وَن ڈسٹرکٹ وَن پروڈکٹ، پی ایم اِی جی پی، پی ایم وشوکرما، کاروبار میں آسانی، گتی شکتی، نئی انڈسٹریل اسٹیٹس کی ترقی، ہینڈلوم اور ہینڈی کرافٹ سیکٹر کی ترقی، ٹیٹو گراؤنڈ کی ترقی، ایم ایس ایم ایز کے فروغ، جے کے ٹی پی او کی سرگرمیوں وغیرہ کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر میں سٹارٹ اپس کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ جی آئی ٹیگنگ اور کیو آر کوڈ پر مبنی لیبلنگ اور سکینگ جیسے مختلف اقدامات کے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع وار دستیابی، معمولی معدنیات کی ضرورت اور چھوٹے معدنیات کے بلاکوں کو وقتی طور پر چلانے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا۔

ڈِسٹرکٹ الیکشن آفیسر بارہمولہ نے 1۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقوں کیلئے
کاؤنٹنگ سینٹر میں اِنتظامات کا جائزہ لیا

بارہمولہ/ 18 اپریل: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی ای او) منگا شیرپا نے لوک سبھا انتخابات۔ 2024ء کے دوران گنتی کے عمل کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے انڈور سپورٹس سٹیڈیم بارہمولہ میں 1۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کے لئے نامزد کاؤنٹنگ سینٹر کا دورہ کیا۔ ڈی اِی او نے دورے کے دوران 1۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کے تمام 18 اسمبلی حلقوں کے لئے مقرر کردہ تمام 18 کاؤنٹروں پر اِنتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ اِنتخابی سرگرمیوں کو آسان اور موثر طریقے سے چلانے کے لئے تمام ضروری اَقدامات موجود ہیں اور موثر طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ منگا شیرپا نے مزید مضبوط حفاظتی اقدامات، سی سی ٹی وی کیمروں، بجلی کی فراہمی، فائر سیفٹی اَقدامات اور دیگر سہولیات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے مکمل معائینہ کیا جس کا مقصد بغیر کسی پریشانی کے گنتی کے عمل کو ہموار بنانا تھا۔ اَلیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے طے کردہ رہنما خطوط کے مطابق بغیر کسی رکاوٹ کے گنتی کے عمل کو ہموار بنانے کے لئے ان اقدامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ڈی اِی او نے الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ اِنتخابی عمل کی سالمیت اور کارکردگی کو برقرار رکھنے اور رائے دہندگان اور شراکت داروں کو جمہوری عمل میں اعتماد فراہم کرنے کے لئے کاؤنٹنگ سینٹر پر تمام انتظامات موجود ہیں۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات۔ 2024ء 1۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ میں 20 مئی 2024ء کو ہونے والے ہیں جبکہ اِس کے لئے کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کا عمل 26 اپریل سے شروع ہوگا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کے ہمراہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر عبدالرحمان بٹ، بارہمولہ کے اے آر او اَرشد احمد خان اور ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی بارہمولہ رئیس احمد بھی موجود تھے۔

ثقافتی ورثے کا عالمی دِن
چیف سیکرٹری نے ایس آر ایس لائبریری سے مُبارک منڈی تک ہیریٹیج واک کو ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

جموں/ 18 اپریل: چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ثقافتی ورثے کے عالمی دِن کے موقعہ پر آج صبح شری رنبیر سنگھ (ایس آر ایس) لائبریری پکی چھاؤنی سے مُبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس تک ہیریٹیج واک کو ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا۔ محکمہ ثقافت کی طرف سے ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے منعقدہ واک میں پرنسپل سیکرٹری ثقافت سریش گپتا، مبارک منڈی ہیریٹیج سوسائٹی کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر دیپکا شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں سچن کمار واشیا، ڈائریکٹر لائبریریز محمد رفیع، ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیولوجی اینڈ میوزیم راج کمار کٹوچ کے علاوہ سول سوسائٹی کے ممبران، سینکڑوں طلبأ اور جموں شہر کے دیگر شہریوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کو ثقافتی ورثہ اور ثقافتی خزانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اِس طرح کی تقریبات ہماری ثقافت کے اس اہم پہلو کے تحفظ کے تئیں ہماری حساسیت کو تازہ کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ورثے کے تحفظ کے لئے اِجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے اور ہم سب کو اس کی حفاظت کے لئے کردار اَدا کرنا ہوگا۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ ہمارے بہت سے مقامات عالمی ورثے کے لئے ان کی مجموعی اہمیت کی وجہ سے یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں بھی شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایسی جگہوں کا دورہ ان مقامات کی قدر و قیمت کے ساتھ ان کی انفرادیت اور جمالیات کے بارے میں بیداری پیدا کرتا ہے۔ اُنہوں نے طلبأ پر زور دیا کہ وہ اِس طرح کے مقامات کو پڑھیں اور ان کا دورہ کریں تاکہ ہمارے شاندار ثقافتی ماضی کے بارے میں بہتر اندازہ ہو سکے۔ پرنسپل سیکرٹری نے ایس آر ایس لائبریری اور مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کے ثقافتی اثاثوں کی تاریخ کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ اُنہوں نے ہمارے ورثے کے تحفظ اور حفاظت کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور تمام شُرکاء پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی جانب سے اُٹھائے گئے ایسے اَقدامات کی حمایت کریں۔ یہ بات قابل ذِکر ہے کہ عالمی ثقافتی ورثے کے دن کو دنیا بھر میں بین الاقوامی یادگاروں اور مقامات کے دن کے طور پر بھی جانا جاتا ہے جو آئی سی او ایم او ایس، اِنٹرنیشنل کونسل آن مونومنٹس اینڈ سائٹس کے کام کے اعتراف میں منایا جاتا ہے۔ اِس دن کا مقصد ثقافتی ورثے کے تنوع کی اہمیت کے بارے میں بیداری میں اِضافہ اور آنے والی نسلوں کے لئے اسے محفوظ کرنا ہے۔

باندی پورہ میں سویپ کے تحت پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں کیلئے فٹ بال میچ کا اِنعقاد

باندی پورہ/ 18 اپریل: ووٹروں کی تعلیم اور انتخابی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک منفرد پہل کے تحت جاری سسٹمیٹک ووٹرز ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسی پیشن (ایس وِی ای ای پی) اَقدام کے ایک حصے کے طور پر آج ایک فٹ بال میچ کا اِنعقاد کیا گیا۔ سینئر فٹ بال کھلاڑیوں اور پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں نے ہائر سیکنڈری سکول نادی ہال میں منعقدہ فٹ بال میچ میں شرکت کی۔ اِس موقعہ پر عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ سویپ (ایس وِی ای ای پی) اَقدام کے تحت فٹ بال میچ کے انعقاد کا مقصد شہری ذمہ داری کے پیغام کے ساتھ کھیلوں کے جذبے کو جوڑ کر آئندہ اِنتخابات اور ووٹنگ کی اہمیت کے بارے میں شعور اُجاگر کرنا اور اِنتخابی عمل میں فعال شرکت کی ثقافت کو فروغ دینا تھا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی اِی او) باندی پورہ شکیل الرحمان نے شرکأ سے بات چیت کرتے ہوئے تمام شہریوں کو بااِختیار بنانے بالخصوص پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں کو جمہوری عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کے لئے ضروری علم اور اعتماد کے ساتھ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے جمہوریت کے مستقبل کی تشکیل میں ہر شہری کی آواز کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ شرکأ نے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور سویپ ٹیم باندی پورہ کا شہریوں کو مشغول کرنے، جمہوری اَقدار کو فروغ دینے اور اُنہیں کھیلوں کے ذریعے رائے دہندگان میں شعور اُجاگر کرنے کا موقعہ فراہم کرنے پر شکریہ اَدا کیا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر (نوڈل آفیسر افرادی قوت اور تربیت) ڈاکٹر جی ایم پوجو، پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول کلوسہ (نوڈل آفیسر ایس وی ای ای پی) اب۔ اس موقع پر راشد لون، SVEEP ٹیم باندی پورہ اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔ اِس موقعہ پر چیف ایجوکیشن آفیسر (نوڈل آفیسر افرادی قوت وتربیت) ڈاکٹر جی ایم پوجو، پرنسپل ہائیر سیکنڈری سکول کلوسہ (نوڈل آفیسر ایس وِی ای ای پی) عبدالرشید لون، ایس وِی ای ای پی ٹیم باندی پورہ اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔

لوک سبھا اِنتخابات۔ 2024ء....شوپیاں میں پریذائیڈنگ افسران کیلئے تربیتی پروگرام کا اِنعقاد

شوپیان/ 18 اپریل: ڈسٹرکٹ الیکشن آفس شوپیاں نے ملازمین کو اِنتخابی فرائض کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لئے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنے کے تربیتی شیڈول کے ایک حصے کے طور پر آج یہاں ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں پریذائیڈنگ افسران (پی اوز) کے لئے دو تربیتی سیشنوں کا اِنعقاد کیا۔ تربیت ماسٹر ٹرینروں عرفان احمد اور بلال احمد نے دی۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈِسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) ڈاکٹر ناصر احمد لون نے خطاب کرتے ہوئے پریذائیڈنگ اَفسران کو آئندہ لوک سبھا اِنتخابات۔ 2024ء کے دوران ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور اُن پر زور دیا کہ وہ آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے لوک سبھا اِنتخابات کے اِنعقاد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ پریذائیڈنگ افسروں کو اِنتخابی عمل کے اَحسن اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ضروری مہارت اور علم سے واقف کیا گیا۔ شرکأ مختلف منظرناموں سے نمٹنے میں اپنی سمجھ اور مہارت کو بڑھانے کے لئے اِستفساری سیشنوں اور عملی مظاہروں میں فعال طور پر مصروف رہے۔ ٹریننگ سیشن میں نوڈل آفیسر ٹریننگ منظور احمد اور پریذائیڈنگ افسروں نے شرکت کی۔ اِسی طرح جی ڈی سی شوپیاں اور ڈائٹ شوپیاں میں بھی پی 1، پی 2 اور پی 3 سمیت دیگر پولنگ عملے کے لئے تربیتی سیشن منعقد کئے گئے۔ گزشتہ ہفتے سے ضلع کے 3 مقامات پر عملے کے لئے روزانہ 6 سیشن کی تربیت کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

آنے والے چار دنوں کے دوران نرسری سے لے کر دسویں تک کتابیں دستیاب ہونگی
بار بار کی یقین دہانیوں سے تھک گئے بورڈ آف اسکول کس مرض کی دوا ہے سمجھ سے بالاتر/ والدین

سرینگر / 18 اپریل/ آنے والے چار دنوں کے دوران بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے نرسری سے دسویں جماعت تک کی کتابیں دستیاب ہوگی جب کہ 2014 کے تعلیمی کیلنڈر کو آسانی کے ساتھ پائی تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔ ادھر والدین او رطلبہ مسلسل یہ شکایت کررہے ہیں کہ کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے انہیں درس وتدریس حاصل کرنے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑرہاہے۔ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی بار بار تلقین حیران کن ہے اتنا بڑا ادارہ اور کتابیں دستیاب نہ ہونا سمجھ سے بالاتر۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے بازاروں میں نرسری سے لیکر دسویں جماعت تک کی کتابیں آنے والے چار دنوں کے دوران دستیاب رکھے کا عندیہ دیا کہ کتابوں کی پرنٹنگ مکمل ہوچکی ہے جانچ پڑتال کی جارہی ہے کہ کسی بھی طرح کی غلطی ان کتابوں میں تو نہیں ہے اور اس کام کو پورا کرنے میں چار دن کی ضرورت ہے اسکے بعد وادی کے بک سٹالوں پر یہ کتابیں دستیاب ہوگی او رسرکاری او رپرائیویٹ اسکولوں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کتابیں حاصل کرنے میں کسی بھی طرح کی مشکل نہیں آئے گی او ر 2024 کا تعلیمی کیلنڈ رخوش اسلوبی کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچایا جائیگا۔ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ اضافی کتابیں درس وتدریس میں شامل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی قوائد وضوابط پر من وعن عمل کرنی ہوگی او رجو قوائد وضوابط پر عمل کرنے کی کارروائی عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائیگا تاہم سرکاری یا پرائیویٹ اسکولوں میں زیر تعلیم طلبہ اور والدین کا کہنا ہے کتابیں کہی دستیاب نہیں اور ہر دن محکمہ تعلیم اور بورڈ آف اسکو کی جانب سے یقین دہانی کی جاتی ہے کہ عنقریب کتابیں دستیاب ہوگی اتنا بڑا ادارہ ہے اور کتابیں دستیاب نہ ہونا حیران کن ہے۔ والدین پوچھ رہے ہیں کہ ایک سال تک بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کیا گل کھلا رہا تھا اس ادارے کا کام امتحان لینا کتابیں دستیاب رکھنا اور امتحان دینے والے طلبہ وطالبات اس کے لئے باضابطہ طور پر فیس ادا کرتے ہے اور کتابیں وہ قیمت کے عوض خرید رہے ہیں۔ ادارے میں تعینات ملازمین یا تو مفت کی روٹی توڑنے کے عادی ہو چکے ہیں یا انہیں نئی تعلیمی پالسی سمجھ میں نہیں آرہی ہے یہی وجہ ہے کہ طوالت کا سلسلہ جاری ہے اور اس کی سزا زیر تعلیم طلبہ وطالبات کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

فلور ملوں نے امور صارفین عوامی تقسیم کاری کے کروڑوں روپے ڈھکار لینے کا منصوبہ بنایا
گندم پیسنے کی آڑ میں نہ محکمہ کو چوکر دیا اور نہ ہی رقومات ابھی تک ادا کئے

سرینگر / 18 اپریل/ اے پی آئی: جموں وکشمیر میں فلور مل مالکان نے امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کے سینکڑوں کروڑ ہڑپ کر لئے ہے۔ عدالت عالیہ کی جانب سے بھی اس معاملے میں ابھی تک ایسا تو فیصلہ نہیں لیا جان بوجھ کر عدالت کے سامنے اس معاملے کو نہ لانے کی کوشش ہورہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں 18 کے قریب فلور ملوں کو امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کی جانب سے ہر ماہ دس ہزار کوئنٹل گندم فراہم کیا جاتا ہے اور بدلے میں فلور ملز امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کو نو ہزار کوئنٹل آٹا فراہم کرتی ہے جو پچھلے کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ تاہم فلور ملوں کو جو گندم فراہم کیا جاتا ہے وہ امور صارفین کا محکمہ آٹا فراہم کیا جاتا ہے اور وادی کے صافین کو تقسیم کیا جاتا ہے یہ الگ کہانی ہے۔ اس معاملے کی سنجیدگی اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ جو گندم فلور ملوں میں پیسا جاتا ہے آٹے کے ساتھ چوکر بھی نکلتا ہے یہ چوکر امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کا حق ہے اور فلو ملوں کی جانب سے امور صارفین عوامی تقسیم کاری کے کئی اعلیٰ حکام کے ساتھ ملی بگھت کر کے دہائیوں سے یہ چوکر امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کو فاہم نہیں کیا جاتا ہے اور نہ اسکی رقومات ادا کی جاتی ہے۔ فلور مل والوں نے اس معاملے کو عدالت عالیہ تک پہنچایا۔ تاہم جب فلور مل مالکان اور محکمہ امور صارفین کے کچھ افراد اس طرح کی بنگ ملی کہ عدالت عالیہ ان کے خلاف فیصلہ درج کرسکتے ہے تو اس معاملے کبھی فی الحال دبا دیا گیا۔

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

عنوان درخواست منجانب پرویز احمد و بشارت احمد و روبینہ و نصرت اولادان فیاض احمد ڈوم ساکنہ چرائی گنڈ تحصیل کراپورہ بمراد عطائی آر بی اے/ سوشل کاسٹ/ شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
گلہ ڈوم ولد احمد ڈوم	مزدوری	65	چرائی گنڈ
فیاض احمد ڈوم ولد گلہ ڈوم	--	43	
شمیمہ بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	40	
پرویز احمد ولد	زیر تعلیم	18	
روبینہ	--	17	
بشارت احمد ولد	--	15	
نصرت	--	12	
فیضان احمد	--	09	
	--	06	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/6500 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

عنوان درخواست منجانب پرویز احمد و بشارت احمد و روبینہ و نصرت اولادان فیاض احمد ڈوم ساکنہ چرائی گنڈ تحصیل کراپورہ بمراد عطائی ایس سی سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
گلہ ڈوم ولد احمد ڈوم	مزدوری	65	چرائی گنڈ
فیاض احمد ڈوم ولد گلہ ڈوم	--	43	
شمیمہ بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	40	
پرویز احمد ولد	زیر تعلیم	18	
روبینہ	--	17	
بشارت احمد ولد	--	15	
نصرت	--	12	
فیضان احمد	--	09	
	--	06	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/6500 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

غیر قانونی کان کنی نے وادی کے دس اضلاع کے دریاؤں ندی نالوں کو تباہی کے دہانے پر پہنچادیا
سینکڑوں ہیکٹئر اراضی سیراب نہ ہونے کا خدشہ ماہرین نے متعلقہ اداروں کی خاموشی پر اٹھائے سوال

سرینگر/ 18 اپریل/ فلڈ کنٹرول اریگیشن زولوجی مائننگ کی غفلت اور لاپرواہی نے وادی کے دس اضلاع میں بالعموم اور وسطی ضلع بڈگام کے کئی علاقوں کی قابل کاشت اراضی کو بنجر بنانے کی منصوبہ بندی میں اپنی خدمات انجام دی۔ غیر قانونی کان کنی نے سینکڑوں ہیکٹیئر اراضی کو سیراب کرنے سے محروم کردیا ہے۔ پلوشن کنٹرول بورڈ نے وسطی ضلع بڈگام میں ندی نالوں کی ہیئت تبدیل کرنے پر سولہ کروڑ روپے کا جرمانہ تو کیا تاہم یہ رقم دودھ گنگا اور دوسری ندی نالوں کی مرمت یا کسانوں کو معاوضے کے طور پر فراہم کرنے کی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق وادی کے دس اضلاع کے کئی علاقوں میں کسان اب خون کے آنسو رونے پر مجبور ہوگئے ہیں اور اسکی بنیادی وجہ ان کے کھیت اب سیراب نہیں ہونگے۔ غیر قانونی کان کنی نے وادی کشمیر میں فصلوں کی پیداوار کو بُری طرح سے متاثر کردیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کشمیر وادی میں 150 کے قریب ندی نالے اور 5-6 دریا اور نصف درجن جھیل تباہی کے دہانے پر ہے اور اسکی بنیادی وجہ رات کے اندھیرے اور دن کے اُجالے میں غیر قانونی کان کنی ہے۔ شمالی کشمیر باندی پورہ کے ارن نالہ، گاگمروں نالہ، گروہ نالہ، مدومتی نالہ، میں بھی غیر قانونی طریقے سے کان کنی ہورہی ہے اسی طرح کپوارہ، سوپور، بارہمولہ، اوڑی، بڈگام، کولگام، سرینگر، پلوامہ، شوپیاں، اننت ناگ میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس غیر قانونی کان کنی سے ندی نالوں کی سطح قابل کاشت اور آبی اول سے کئی علاقوں میں دس سے پندرہ فٹ اور کئی علاقوں میں بیس سے پچیس فٹ نیچے چلی گئے ہے۔ اور ان علاقوں کی اراضی کو ان ہی نالوں سے سیراب کرنے سے پانی ملتا تھا اور قابل کاشت اور آبی اول کی اراضی دس فٹ نہیں پانچ فٹ ہی اوپر ہو تو یہ کھیت کیسے سیراب ہونگے۔ اگر گہرائی سے سوچا جائے کہ کس طرح سے فلڈ کنٹرول اریگیشن مائننگ اینڈ زولوجی فشریز محکموں نے آنکھیں بند کردی۔ کشمیر کے دس اضلاع کے کسانوں کو کسانوں کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا یہ قابل افسوس ہے اور یہ سلسلہ پچھلے دو یا تین برسوں سے ہی نہیں دہائیوں سے جاری ہے۔ ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ ان ندی نالوں کی ہیئت کو دوبارہ بحال کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ مائننگ اینڈ زولوجی محکمہ رائلٹی کس چیز کی لے رہا ہے اس محکمہ کے سینئر افسروں کو اسکا پاس لحاظ نہیں کہ کان کنی ندی نالوں میں کس حد تک جائز ہے اور جب قوائد وضوابط کی خلاف ورزی ہورہی تھی تو وہ کہاں تھے۔ فلڈ کنٹرول اریگیشن محکمہ کی یہ ذمہ داری تھی کہ وہ قوائد وضوابط کی خلاف ورزی نہ ہونے دے وہ بھی خاموش رہے سب سے اہم فشریز ڈیپارٹمنٹ غیر سنجیدہ رہا ان ندی نالوں میں ٹراوٹ مچھلیاں پائی جاتی تھی جن کا اب جنازہ نکل گیا ان ندی نالوں کی سطح قابل کاشت آبی اول اراضی سے نیچے چلے جانا وادی کشمیر میں فصلوں کی پیداوار کے لئے سم قاتل ہے۔ کون اسکی برپائی کریگا۔ ٹریونل کی جانب سے مفاد عامہ کے تحت دائر کی گئی عرضیوں کے دوران سرکار کو تین بار سولہ کروڑ روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی سرکار نے جرمانے کی رقم تو ادا کی مگر ندی نالوں کی ہیئت کو دوبارہ بحال کرنے غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لئے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی۔ اب اگر سینکڑوں ہیکٹیر اراضی بنجر میں تبدیل ہوگئی او رکسان فصل اُگانے سے محروم ہوجاتے ہیں تو ان کا معاوضہ کون دیگا۔ ماہرین نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا کہ متعلقہ اداروں کی غیر سنجیدگی کا جموں وکشمیر کی انتظامیہ نے بھی سنجیدہ نوٹس نہیں لیا اور عوامی حلقے یہ مطالبہ کررہے ہیں کہ پچھلے ایک دہائی سے فلڈ کنٹرول اریگیشن فشریز زولوجی ان ممائننگ اداروں کی جتنے بھی سربراہان تعینات کئے ہیں ان کے عملے کی جائیدا دنیلام کرکے ندی نالوں کی مرمت کی جائے او رکسانوں کو معاوضہ فراہم کیا جائے۔

اسوہ حسنہ اور بچے

نداِ اسلام

عموماً بات کی جاتی ہے کہ بچے بڑے خراب ہو گئے ہیں، بدتمیز ہو گئے ہیں، کہنا نہیں مانتے، خودسر ہو گئے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف یہ بات بھی حقیقت ہے کہ بچوں کا ذہن سلیٹ کی مانند ہوتا ہے جو اس پر نقش کر دیا جائے نقش رہتا ہے۔ اسی لئے نپولن نے کہا کہ تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمھیں اچھی قوم دوں گا۔ حدیث کے مطابق بھی بچے فطرت پر پیدا ہوتے ہیں مگر یہ ان کے والدین ہیں جو انہیں مجوسی، یہودی بنا دیتے ہیں۔ گویا بچوں کو قصوروار ٹھہرانے سے پہلے ہمیں اپنے رویوں، لہجوں، انداز تخاطب اور مزاج کو جانچنا ہوگا کہ بچے ہم ہی سے سیکھتے اور قبول کرتے ہیں بچے قدرت کا وہ حسین اور نازک تحفہ ہیں جو ہنستے کھیلتے ہی اچھے لگتے ہیں مگر نامناسب اور نازیبا رویے ان کی شخصیت کو توڑ پھوڑ دیتے ہیں۔ ان کے کھلکھلاتے چہرے ماند پڑ جاتے ہیں، اچھے کام کی مناسب حوصلہ افزائی بھی عموماً ہمارے معاشرے میں نایاب شے ہے لہٰذا بچے عدم اعتماد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بچوں پر چلانے، مار دھاڑ اور رعب جمانا اور سخت رویے بچوں کو وقتی طور پر تو شاید فرماں بردار بنا دیں کیونکہ بچے آپ کے ماتحت ہیں لیکن یہ طریقہ تربیت بچوں کو بڑوں سے بدظن کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کی شخصیت کو بھی توڑ دیتا ہے۔ حالانکہ خود آنحضرت صہ کا بچوں سے سلوک تو بہت شفقت بھرا تھا:۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ طویل عرصہ تک حضور اکرم ﷺ کی خدمت کرتے رہے، وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اس پورے عرصہ میں میری کسی غلطی اور کوتاہی پر ڈانٹنا ڈپٹنا تو کجا کسی بات پر اف تک نہیں کیا، جب کہ وہ زمانہ بچپن اور لاابالی پن کا تھا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی دس سال خدمت کی (اس پورے عرصہ میں) مجھ کو آپ ﷺ نے کبھی اف بھی نہیں کہا اور نہ کبھی آپ ﷺ نے یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

ایک یہ رویہ بھی عام ہے کہ بچوں کو قابو میں رکھنے اور بات منوانے کے لئے کسی بڑے شخص کا نام لے کر ڈرایا جاتا ہے جبکہ نبی رحمت کی شخصیت تو ایسی تھی کہ بچے ڈرتے نہیں تھے بلکہ گھل مل جاتے تھے۔ یقیناً بڑوں کو بچوں کو ہراساں کرنے کی بجائے شفقت کا پلو تھامنا چاہیئے کیونکہ جو بچوں پر شفقت نہیں کرتا اس کا طریقہ کار مسلمانوں کا سا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا،،، جو شخص ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم سے نہیں (ترمذی)

خالد بن سعید کی بیٹی ام خالد کہتی ہیں کہ (ایک دن) نبی کریم ﷺ کے پاس (ہدیہ) میں کچھ کپڑے آئے جن میں ایک چھوٹی سی کملی بھی تھی، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اُم خالد کو میرے پاس لاؤ، چنانچہ ام خالد کو (جو بچہ ہی تھیں) اٹھا کر آنحضرت ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ ﷺ نے وہ کملی اٹھائی اور اپنے ہاتھ سے اُم خالد کو اُڑھا دی اور پھر جیسا کہ آپ ﷺ کی عادت تھی کہ جب کوئی نیا کپڑا پہنتا تو اس کو دعا دیتے، اُم خالد کو یہ دعا دی اس کپڑے کو پرانا کرو اور پھر پرانا کرو یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے اور بار بار تمہیں کپڑا استعمال کرنا اور بہت کپڑا پہننا نصیب ہو، اس کملی میں سبز یا زرد نشان بنے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُم خالد یہ کپڑا تو بہت عمدہ ہے سناہ حبشی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ عمدہ اور بہترین کے ہیں، اُم خالد کہتی ہیں کہ پھر میں (آنحضرت ﷺ کی پشت مبارک کی طرف چلی) گئی اور (بچپن کی ناسمجھی کی بنا پر) مہر نبوت سے کھیلتی رہی۔ میرے باپ نے (یہ دیکھا تو) مجھے ڈانٹنے اور منع کرنے لگے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو کھیلنے دو منع نہ کرو۔ (مشکوٰۃ:٦١٥)

معاشرے کے پسے ہوئے طبقے مثلاً گھریلو ملازمین کے بچوں یا ملازم بچوں سے تحقیر آمیز رویہ رکھنا بھی عام بات ہے۔ سخت لہجے میں بات کرنا اور ان سے سخت کام لینا یا تشدد کرنے کے رویے بھی پائے جاتے ہیں حالانکہ یہ طرز عمل کسی طرح بھی مسلمان معاشرے کے شایان شان نہیں۔

ایک رویہ یہ بھی بہت عام ہے کہ اپنے بچوں سے تو خوب محبت بھرا برتاؤ کیا جاتا ہے لیکن دوسرے رشتہ داروں اور خصوصاً گلی محلے کے بچوں سے لئے دیے ہی رہا جاتا ہے یا سختی سے پیش آیا جاتا ہے حالانکہ یہ سراسر غیر اسلامی طرز عمل ہے۔ آپ صہ نے تو اس باپ کا گواہ بننے سے بھی انکار کر دیا جو اپنی اولاد میں سے ایک کو غلام کا ہدیہ کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ یہ سراسر غیر منصفانہ طرز عمل تھا اس لئے آپ صہ اس معاملے کے گواہ نہیں بنے۔ اولاد کو تو والدین سے یکساں نسبت ہوتی ہے لہٰذا وہ بلاتفریق رحم اور شفقت کی حقدار ہوتی ہے البتہ حسن کردار یا ویسے ہی جذبات کا جھکاؤ کسی اولاد کی طرف زیادہ ہونا اور بات ہے۔ حضرت یعقوب علیہ کا جھکاؤ اسی لئے حضرت یوسف علیہ کی جانب تھا کہ وہ اپنے بدخواہ بھائیوں کے برعکس حسن کردار کے مالک تھے۔ بہت بار ایسا ہوتا ہے کہ محفل میں کسی بچے کو تو خوب اہمیت دی جاتی ہے اور کسی کو توجہ سے محروم رکھا جاتا ہے یا کسی سے تو مصافحہ و معانقہ کیا جاتا ہے اور کسی کو نظر انداز کیا جاتا ہے یا کسی بھی طرح کچھ بچوں سے خصوصی سلوک و برتاؤ کیا جاتا ہے اور بعض دوسرے بچوں کو بلاوجہ نشانہ تنقید اور تمسخر بنایا جاتا ہے۔ پھر ہمارے یہی رویے جب بچوں میں جارحانہ پن پیدا کر دیتے ہیں، انہیں ناانصافی پر خاموش رہنا سکھا دیتے ہیں اور وہ bully (ہراساں) کرتے یا bully ہوتے ہیں تو ہم بچوں سے نالاں نظر آتے ہیں حالانکہ ہم نے ہی انہیں یہ رویے شعوری یا لا شعوری، قصداً یا نادانی میں سکھائے ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے باتمیز، باکردار اور بڑوں کا ادب کرنے والے ہوں ظلم پر خاموش رہنے والے نہ ہوں اور مظلوم کے حق میں آواز اٹھانے والے ہوں تو پہلے ہمیں سیرت نبوی سے درس لینا ہوگا۔

حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کہ (ایک دن) میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی (جب پڑھ چکے تو) آنحضرت ﷺ اپنے گھر جانے کے لئے مسجد سے باہر نکلے تو آپ کے ساتھ میں بھی باہر آیا اتفاق سے آنحضرت ﷺ میرے رخساروں پر ہاتھ پھیرا، اس وقت میں نے آپ ﷺ کے دست مبارک کی ایسی ٹھنڈک اور خوشبو محسوس کی جیسے آپ ﷺ نے ابھی عطروں کے ڈبہ میں سے اپنا ہاتھ نکالا ہو (مشکوۃ)۔

بچے بہت حساس ہوتے ہیں انہیں احساس سے عاری ہونا مت سکھائیں۔ معصوم ہوتے ہیں اپنے رویوں سے ان کی معصومیت کو داغدار مت کریں۔ بہت چاہنے والے ہوتے ہیں ان کی چاہ کو مایوس نہ لوٹائیں۔ بچے ہمارا آئینہ ہیں اور اپنے عکس کو ہر کوئی خوبصورت ہی دیکھنا چاہتا ہے لہٰذا بچوں کے نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلنے والے بن جائیں۔ اللہ بچوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دے گا۔ ان شاء اللہ

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اہمیت

از: مفتی عبدالخالق

مسلمان جماعت کے لیے نبی اکرمؐ کی سیرت اور آپ کی زندگی اُسوۂ حسنہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ عظیم الشان شخصیت ہیں، جو تمام انسانیت کے لیے نمونہ ہیں۔ آپؐ کی سیرت کو پیش نظر رکھ کر اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تعمیر و تشکیل کرنا انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا ہے۔ قوموں کے رہنما اور لیڈر اپنی اپنی قوموں کے لیے رہنمائی کا کام کرتے ہیں۔ لیکن محمد رسول اللہ وہ عظیم الشان انسان ہیں، جنھوں نے انسانیت کی رہنمائی کی۔ گزشتہ انبیاؑ بھی اپنی اپنی قوموں کی طرف مبعوث ہوئے۔ لیکن نبی اکرمؐ کی بعثت پوری انسانیت کی طرف ہے۔ بخاری شریف میں حدیث ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: تمام انبیاؑ اپنی قوموں کی طرف مبعوث ہوئے۔ لیکن میری خصوصیت یہ ہے کہ میں تمام انسانیت کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔ انسانیت کے لیے نمونہ اور معیار ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ نے انسانیت کے لیے جو کردار ادا کیا، وہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب اور تبدیلی کا تھا۔ آپؐ نے اپنی تیئیس سالہ نبوت کے دور میں انسانی معاشروں میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنے کے اصول، قاعدے اور ضابطے کی رہنمائی کی کہ کیسے انسانی معاشرے منظم ہوں؟ کس طرح ان کی اجتماعیت قائم ہو؟ وہ آگے بڑھ کر اپنی تنظیمی اور اجتماعی طاقت سے اپنا سیاسی نظام کیسے بنائیں؟ نیز اپنا معاشی اور اقتصادی نظام کیسے تشکیل دیں؟ اپنے اختلافی مسائل کے حل کرنے کا کون سا میکنزم انسانیت کے سامنے رکھیں؟ آپؐ کی سیرت و کردار میں ان تمام امور کو واضح کیا گیا۔ ایک بہت ہی اہم بات، جو ہمارے پیش نظر رہنی چاہیے، وہ یہ کہ انسانی معاشروں کی تنظیم و تشکیل کے لیے منظم اجتماعیت، سماجی و عمرانی تشکیل کے لیے بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ آپ اندازہ لگائیں کہ حجاز، جہاں بہت سے قبائل، بہت سی اقوام موجود تھیں، اور ان تمام لسانی، مذہبی اور قبائلی اختلافات میں بٹے ہوئے لوگوں کو ایک منظم معاشرے کی شکل دینا، یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار کا بہت اہم اور بلند پہلو ہے۔ عام طور پر اس کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔

سیرۃ النبی ﷺ کو اختیار کرنے کا حقیقی مفہوم

ہم حضورؐ کی محض ذاتی خصوصیات تو بیان کرتے ہیں، اور عام طور پر وہ خصوصیات ایسی ہوتی ہیں، جو آپؐ کی ذات کے ساتھ ہی خاص ہوتی ہیں، وہ عام انسانوں میں پائی جانی ممکن نہیں، لیکن وہ عمل، جو بطور نمونے کے تمام انسانیت کے سامنے رکھنا ہے، اس پر ہم گفتگو اور بحث نہیں کرتے۔ آپ دیکھئے کہ پورے حجاز کا اگر سیاسی، معاشی اور عمرانی نقطہ نظر سے جائزہ لیا جائے تو وہ ایک بکھرا ہوا اور منتشر معاشرہ تھا۔ قبائل کے درمیان جنگیں تھیں، لڑائیاں تھیں۔ تضادات تھے، اختلافات تھے۔ اگر کوئی معمولی سی منظم حکومت موجود تھی تو وہ صرف مکے کی تھی۔ قصی ابن کلاب کے زمانے سے مکے کی ایک مختصر اور چھوٹی سی حکومت موجود تھی۔ چند ایک شعبے اور محکمے وہاں کام کرتے تھے۔ دس، بارہ اس کے وزرا تھے۔ لیکن وہ ایک قبیلے (قریش) کی سیادت اور اقتدار کا نمونہ تو تھی، انسانی مسائل کے حل کرنے کا اس حکومت کا کوئی کردار نہ تھا۔ باقی پورے کا پورا معاشرہ منتشر اور بکھرا ہوا تھا۔ جتنا بھی حجاز کا اثاثہ تھا، سماجی تہذیب کے حوالے سے، عمرانی نقطہ نظر سے، جو بھی مکے کا نظام تھا، جیسا بھی تھا، جو بھی اس معاشرے نے پچھلے تین سو سال سے ترقی کی تھی، اس ترقی کا جو آخری خلاصہ ابوجہل کی قیادت میں مکے کی حکومت کی صورت میں تھا، حضورؐ نے اس نظام کو چیلنج کیا۔ اس کی خرابیاں واضح کیں۔ اس میں پیدا ہونے والے تضادات اور اختلافات کی نوعیت کا تعین کیا، تو وہی حکومت اور نظام حضورؐ کے مقابلے پر آگیا۔ ایک تو وہ نظام خود ناکارہ تھا، اور مسائل کے حل کرنے کی صلاحیت سے عاری، اور دوسرے یہ کہ زیادہ ترقی یافتہ فکر اور سسٹم کے مقابلے پر، وہ لڑائی، تشدد، جھگڑے اور انتقام کے راستے پر اُتر آیا۔ اب مکے میں تو پھر بھی کسی درجے میں، سیاسی، معاشی تجزیہ یہ بتلاتا ہے، کہ ایک درجے میں حکومت موجود تھی، لیکن مدینہ منورہ، جسے یثرب کہا جاتا تھا، وہاں تو حکومت نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ چوبیس، پچیس قبائل، اور پھر یہ کہ یہودیوں کے الگ قبیلے، پھر یہودیوں میں آگے ان کے موالی، اور ان سے چھوٹنے والی مختلف شاخیں قبیلہ اوس، جو انصار کا ایک بڑا قبیلہ تھا، اور اس کی آگے شاخیں، قبیلہ خزرج اور پھر اس کی آگے شاخیں، یہودی وہاں پر ہیں، مشرک وہاں پر ہیں، عیسائی وہاں پر ہیں، اور پھر قبائلی تضادات وہاں موجود، ایسے انتشار کے ماحول میں کہ جب یثرب قبائلی دور سے گزر رہا ہے، حضورؐ نے مدینہ پہنچ کر اس یثرب کو مدینہ بنا دیا۔

مدینۃ النبی ﷺ کے انتظامی خدوخال

یہ لفظ مدینہ، یہ مدنیت، شہریت، Civilisation پر دلالت کرتا ہے۔ عربی کا لفظ مدنیت، شہریت کے معنی میں ہے۔ اور مدینہ وہ کہ جس کو ایک شہر بنا دیا گیا۔ جس کو ایک سول سوسائٹی میں ڈھال دیا گیا۔ جس کا ایک نظام بنا دیا گیا۔ اس لیے اس یثرب کو مدینہ کہا جاتا ہے۔ اب ہمارے لیے مدینہ صرف گانے، اور اس کی نعتیں اور نظمیں پڑھنے اور آمد ینہ جا مدینہ کے درمیان رہ گیا۔ مدینے کی جو مدنیت کا تصور ہے، وہ سماجیات کا تصور ہے۔ سماجی تہذیب و تشکیل کا جو عنوان ہے، وہ عنوان ہمارے ذہنوں سے نکال دیا گیا۔ پستی اور غلامی کی حالت دیکھئے کہ ہمارا نظریہ بدل دیا گیا۔ محمد رسول اللہؐ نے یثرب کو مدینہ بنایا، یہ مدنیت عطا کرنا، یہ سول سوسائٹی کے بنیادی امور کی نشان دہی کرنا، اس کا عملی سسٹم بنانا، محمد الرسول اللہؐ کی جدوجہد کا نقطہ امتیاز تھا۔ آپؐ نے مدینہ کو جو اولین ریاست بنایا، اس کا آغاز ہی میثاق مدینہ سے ہوتا ہے۔ میثاق مدینہ، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دستوری ریاست یا سوسائٹی کا بنیادی نقطہ آغاز ہے۔ اور دنیا کا پہلا تحریری دستور العمل ہے۔ سن ایک ہجری سے پہلے، اور اگر عیسوی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو سن 623ء سے پہلے، دنیا میں آج تک جتنی بھی دستاویزات اور مکتوبات ملے ہیں، جتنے بھی قدیم نوشتے دستیاب ہوئے ہیں، ان میں اچھی سوسائٹی قائم کرنے کا وعظ تو کہا گیا ہے، عملی سسٹم قائم کرنے کی کوئی دستاویز، کوئی کتاب، کوئی نوشتہ، جس میں عملی سسٹم بنا کر دیا گیا ہو یعنی کسی سوسائٹی میں موجود تمام افراد کی آرا کو sum-up کر کے ان کے اتحاد و اتفاق کی بنیاد پر دستاویز تیار کی گئی ہو، اور جس میں اس سوسائٹی کے تمام قابل ذکر طبقات نے دستخط کیے ہوں، ایسی دستاویز نہیں ملتی۔ کنفیوشس نے یا افلاطون نے صرف اچھا وعظ کہا ہے۔ بابل کی قدیم تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے، مصر کی آثارِ قدیمہ کے تمام نوشتے پڑھ لیجیے، ہندوستان، جس پر آشوکِ اعظم کی حکومت ہزار سال تک رہی، اس کے "منو" کے قوانین پڑھ لیجیے، فارس اور ایران کی عظیم شہنشاہیتیں قائم رہیں، ان کی کتابیں اور وعظ سن لیجیے، وعظ میں اور سسٹم کے قیام میں بڑا بنیادی اور جوہری فرق ہے۔ سوسائٹی کی تشکیل میں سسٹم بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

سیرۃ النبی ﷺ اور سیاسی، معاشی و عمرانی تقاضے

آج غلامی کے دور میں ہمارے ذہنوں میں یہ بات پیدا کر دی گئی کہ بس اصلاحی وعظ کہنا کافی ہے۔ آدم علیہ السلام سے لے کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک عام طور پر حکما، دانش وروں، رہنمایانِ قوم یا غیر سامی انبیاؑ کے درمیان جتنی بھی بحثیں اور گفتگو ہوئی، وہ اصلاحی تھی۔ انقلاب کا تصور ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس انقلاب کے قومی سطح کے امور، حضرت یوسف، موسیٰ، اور عیسیٰ علیہم السلام نے انجام دیے۔ اور اس کا بین الاقوامی ڈھانچہ، دستور العمل، اس کا بین الاقوامی سسٹم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کے سامنے پیش کیا۔ آپؐ نے اس میثاقِ مدینہ کی بنیاد پر عملی نظام بنایا۔ اب یہود کے 24 قبیلے ہیں، بنوعوف ہے، بنوع قینقاع ہے، بنونضیر ہے، بنوقریظہ ہے، ہر ایک کا قبلہ ایک دوسرے سے الگ ہے۔ اور پھر ایک اور بات یہ ہے کہ ہر قبیلے میں ایک گھر میں ایک آدمی یہودی ہے، دوسرے نے اسی قبیلے میں رہتے ہوئے عیسائیت اختیار کر لی اور تیسرے نے اسی میں سے اسلام قبول کر لیا۔ تو اب تینوں اپنی اپنی جگہ پر خانگی دائرے سے تو اکٹھے رہ رہے ہیں، لیکن سول سوسائٹی کی تشکیل میں یہ تمام لوگ کیسے کردار ادا کریں گے؟ اس کا طریقۂ کار کیا ہوگا؟ اس کے لیے کیا نظم و ضبط قائم کیا جائے؟ اسی طرح اوس اور خزرج میں بہت زیادہ اختلافات ہیں۔ مشرک بھی ہیں، حضورؐ پر ایمان لانے والے 85، 86 لوگ بھی ہیں۔ اور اسی طریقے سے اور لوگ بھی ہیں۔ منتشر و مختلف لوگ، آزاد بھی ہیں، غلام بھی ہیں۔ آپ دیکھئے ان تمام افراد کو ایک جگہ پر اکٹھا کرنا اور ان سے رائے لینا کہ اس آبادی کی سیاسی، معاشی، عمرانی تقاضوں کی تکمیل کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ تمام قبیلوں کے سردار، نمائندوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنا اور ان سے رائے لینا اور رائے لینے کے بعد اتفاقِ رائے سے سسٹم بنا دینا، اس سسٹم کا سربراہ کون ہے؟ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ مدینہ منورہ کی دس ہزار کی کل آبادی ہے۔ اور بچے عورتیں ملا کر کل 500 مسلمان ہیں۔ پانچ سو مسلمانوں کی تنظیمی طاقت، ان کا نظم اور ڈسپلن اور اس سسٹم چلانے کے حوالے سے ان کا کردار اتنا بہترین اور مضبوط ہے کہ معاشرے کے دس ہزار لوگ اپنا قائد اور رہنما حضرت محمدؐ کو مانتے ہیں۔

۔۔۔۔(جاری)۔۔۔۔

بچوں کو قریب کیجئے

تحریر: سہیل بابر

عربی کے چند کلمات ایک جگہ پڑھے تو ان کی جامعیت نے حیران کر دیا۔ 4 کلمات پر مشتمل یہ نہایت قیمتی نصیحتیں گویا والدین کے بچوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات کی کلید ہیں، ذرا ملاحظہ فرمائیں:

اقتربوا من ابناکم وشاوروهم وحاوروهم واكسبوهم قبل ان تخسروهم

تم اپنے بچوں کے قریب رہا کرو، ان سے مشورے کیا کرو، تبادلہ خیال کیا کرو، ان کے دل جیت لو، قبل اس کے کہ تم انہیں ہمیشہ کے لئے کھو دو۔

والدین کی سب سے اول اور بڑی ذمہ داری، بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت ہے۔ بچپن اور لڑکپن کا زمانہ بے شعوری و بے خیالی کا دور ہوتا ہے۔ اس وقت بچے بڑوں کے رحم و کرم کے محتاج ہوتے ہیں۔ بچے انہی کو اپنا محسن سمجھتے ہیں جو انہیں اپنے قریب رکھتے ہیں، ان سے پیار کرتے ہیں۔ بہترین تربیت جو قربت و انسیت سے ممکن ہے، ڈانٹ ڈپٹ اور مار دھاڑ سے ہرگز ویسی ممکن ہی نہیں۔

سیرت نبی میں بچوں کے ساتھ آپ کے حسن سلوک کا جائزہ لیں تو آپ بہترین مربی اور بچوں پر رحم کرنے والے نظر آئیں گے۔ آپ نے بچوں کے ساتھ نرمی، محبت، عاطفت اور ملاطفت کا درس نہ صرف اپنی تعلیمات کے ذریعہ دیا بلکہ اپنے عمل سے بھی اس کا ثبوت پیش فرمایا۔

آپ نے بچوں کے بچپنے کا ہر لحاظ سے خیال رکھا۔ اپنی تمام تر رفعت شان کے باوجود ان کے ساتھ کھیلے بھی اور کبھی ان پر سختی نہیں فرمائی۔ اپنے پیارے نواسوں سے آپ کی محبت و شفقت کے کئی واقعات ہم سنتے پڑھتے رہتے ہیں کہ کیسے وہ عین نماز کی حالت میں بھی لاڈ سے آپ پر سوار ہو جاتے تھے اور آپ ناراض تو کیا ہوتے، ان کے لئے سجدے کو طویل فرما لیتے۔

ایک بار آپ حضرت حسن کو چوم رہے تھے۔ ایک دیہاتی نے اعتراض کرتے ہوئے گویا حیرت کا اظہار کیا تو آپ نے فرمایا:

اگر اللہ نے تیرے دل سے رحمت کو نکال دیا تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

ایک اور موقع پر جب ایک صحابی نے حیرت کا اظہار کیا تو فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

مسلمان تو مسلمان، حضورؐ نے تو کفار کے بچوں کے ساتھ بھی نرمی کی تلقین فرمائی۔ ایک یہودی کا لڑکا آپ کی خدمت میں آیا کرتا تھا۔ وہ ایک دفعہ بیمار ہو گیا۔ آپ نے از خود تشریف لا کر اس کی عیادت فرمائی۔ اس بچے کے سرہانے بیٹھے، پھر اس بچے سے فرمایا: اسلام قبول کرو۔

اس بچے نے اپنے والد پر نظر ڈالی۔ والد نے بھی کہا: ابوالقاسم () کی اطاعت کرو، لہٰذا وہ بچہ مسلمان ہو گیا۔ آپ یہ کہتے ہوئے نکلے: تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے اس کو آگ سے بچا لیا۔

آج اس اسوہ حسنہ کی روشنی میں ہم اپنے سلوک کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ کفار اور غیر کے بچے تو الگ، ہم اپنے بچوں، اپنے خون کے ساتھ کیسا بیگانے کا سا سلوک کرتے ہیں؟

باپ کی درشت مزاجی کی وجہ سے بچہ پڑوسی کے زیادہ قریب اور باپ سے دور ہوتا ہے۔ بات بات پہ مارنا، چلانا، برا بھلا کہنا بچوں کو نہ صرف ڈھیٹ بنا دیتا ہے بلکہ ان کو ماں باپ سے دور بھی کر دیتا ہے۔ پھر ہوتا یہ ہے کہ بچے اس جذباتی خلا کو باہر والوں سے پر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ باہر پھرتے سفاک درندے ایسے ہی معصوموں کا شکار کرنے گھات لگائے بیٹھے ہوتے ہیں، سو وہ انہیں جھوٹی محبت کے جال میں پھانس کر ان کا استحصال تک کر بیٹھتے ہیں۔

گھر میں بچے سے متعلق امور میں بھی اس سے کوئی مشورہ نہیں ہوتا، نہ اس سے رائے لی جاتی ہے اور نہ اس کی پسند ناپسند کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ہر وقت، ہر بات میں بس اپنی مرضی چلائی بلکہ باقاعدہ ٹھونسی جاتی ہے۔ آہستہ آہستہ والدین اور بچوں کے درمیان ایک ایسی اجنبیت کی دیوار کھڑی ہونے لگتی ہے کہ پھر بچہ کسی جذباتی کشمکش کا شکار ہو جائے، اس کے ساتھ کچھ غلط ہونے لگے تو وہ چاہتے ہوئے بھی اپنی بات والدین سے شیئر نہیں کر پاتا۔ اور یوں یہ صورت حال کبھی خدانخواستہ ناقابل تلافی نقصان کا باعث بن جاتی ہے۔

یاد رکھیے، انگلی پکڑ کر چلانے والے ہاتھ جب ہاتھ چھوڑ دیں تو پھر جانے کون کون انگلیاں پکڑواتا ہے اور کس کس سمت لے جاتا ہے۔ اپنے احساسات کو جھنجھوڑیے، اپنی غفلت کو دور کیجیے۔ مستقبل کے ان ہونہار نونہالوں کو اپنے سے قریب کیجیے، ان سے مشورے کیجیے، انہیں اہمیت کا احساس دلائیے، گاہے ان کے ساتھ تبادلہ خیال کیا کیجیے اور ان کے دل جیت لیجیے، قبل اس کے کہ انہیں ہمیشہ کے لیے کھو دیا جائے۔

□□□□□□□□

فضائلِ قرآن مجید

از: خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: بیشک جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس مال سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا راز داری سے اور اعلانیہ وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں۔ (سورۃ فاطر)

سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ مزید ارشاد فرماتا ہے: پھر ہم نے اس کتاب کا ان کو وارث بنایا جنہیں ہم نے چن لیا تھا اپنے بندوں سے۔ پس ان میں سے بعض اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض درمیانہ رو ہیں اور بعض نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں اللہ کی توفیق سے۔ یہی بڑا فضل ہے۔

رحمت دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے کئی قوموں کو رفعت بخشے گا اور کئی کو پست کرے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید کی تلاوت کرو۔ بیشک یہ قیامت کے دن اپنے ساتھیوں کی شفاعت کرنے والا ہوگا۔ (مسلم شریف)

بخاری اور مسلم شریف کی روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ حسد نہیں ہے مگر دو آدمیوں کے متعلق۔ ایک تو وہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا فرمایا پس وہ اس کے ساتھ رات کے حصوں میں اور دن کی طرفوں میں قیام کرتا ہے اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہے تو وہ اسے رات دن اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس مسلمان کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے نارنگی جیسی ہے، جس کی مہک بھی اچھی اور ذائقہ بھی اچھا۔ اس مسلمان کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا کھجور جیسی ہے اس کی مہک تو نہیں ہے مگر ذائقہ شیریں ہے۔ اس منافق کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے پودینہ جیسی ہے اس کی مہک اچھی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا ہے اس کی مثال تمے جیسی ہے، جس کی کوئی مہک نہیں اور ذائقہ نہایت کڑوا ہے (بخاری و مسلم شریف)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید ہر شے سے افضل ہے، جس نے قرآن مجید کی تعظیم کی اس نے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی اور جس نے قرآن مجید کو حقیر جانا اس نے اللہ تعالیٰ کے حق کو حقیر جانا۔ حافظ قرآن ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی آغوش میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کی تعظیم کرنے والے، اللہ تعالیٰ کے نور سے آراستہ ہیں جس نے انہیں دوست رکھا اس نے اللہ تعالیٰ کو دوست رکھا اور جس نے ان سے عداوت کی اس نے اللہ تعالیٰ کے حق کو حقیر جانا۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۱۹ اپریل ۲۰۲۴ بروز جمعہ

پیشہ ورانہ تعلیم سے آراستہ نوجوان

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ پرانے یا دقیانوسی طرز تعلیم یا نظام تعلیم کی وجہ سے ہی ہر سال لاکھوں نوجوان بے روزگاروں کی فوج میں شامل ہو جاتے ہیں، اور پھر سالہا سال تک بے روزگاری کا چولہا پہن کر ادھر اُدھر روزگار کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور جاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں روایتی تعلیم کو فنی تعلیم کی نسبت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اور پیشہ ورانہ یا فنی تعلیم کبھی بھی پہلا انتخاب نہیں رہا ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ فنی تعلیم کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ معاشرے میں کچھ طبقے پیشہ ورانہ تعلیم کو کمتر گردانتے ہیں، لہٰذا طلبہ یعنی لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو پیشہ ورانہ اسکول بھیجنا اکثر خاندانوں کے لیے مایوسی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس میں کوئی بری بات نہیں کہ والدین اپنے بچوں کو ڈاکٹر، انجینئر یا پھر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد زندگی میں کامیاب انسان دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر فرد کی بھی یہ بنیادی خواہش ہوتی ہے کہ اسے بہترین روزگار ملے، مگر اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ کوئی بھی پیشہ چھوٹا بڑا نہیں ہوتا ہے بلکہ ہر پیشے کی قدر اور احترام لازم ہے، سماج میں ہر قسم کے ہنر مند افراد کی ضرورت رہتی ہے تاکہ نظام زندگی کو بہتر طور پر آگے بڑھایا جاسکے۔ یہی معاشرے کا حسن بھی ہے اور اسی سے توازن بھی برقرار رہتا ہے۔ تیسری دنیا کے ممالک کی صورتحال ایک جیسی ہے، کیونکہ دہائیاں گزر جانے کے بعد بھی وہ روایتی نظام تعلیم میں بہتری یا سدھار نہیں لا سکے ہیں۔ ایسے بیشتر ممالک کی صورتحال چین سے بالکل مختلف نظر آتی ہے۔ چین کے قومی کالج داخلہ امتحان جسے گاؤکاؤ کہتے ہیں، میں اعلیٰ نمبر نہ لینے والے طلباء کے پاس مزید تعلیم کے لیے پیشہ ورانہ اسکول کی بہترین آپشن موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چین میں آپ کو ہر پیشے سے وابستہ لوگ ملیں گے، یہاں ہنر کی قدر ہے۔ جس کے باعث چین کو کبھی بھی بیرونی وسائل پر انحصار نہیں کرنا پڑتا ہے۔ طلباء کے پاس روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیشہ یہ آپشن موجود رہتی ہے کہ اگر وہ فنی اور تکنیکی شعبہ جات میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو انہیں تمام تر وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ اب جہاں تک ہمارے ملک بھارت کا تعلق ہے تو انگریزوں کے چھوڑے ہوئے نظام تعلیم میں تبدیلی کیلئے ہمیں سات دہائیوں تک انتظار کرنا پڑا، جب مرکزی حکومت نے سال 2020 میں نئی قومی تعلیمی پالیسی سامنے لائی۔ اب اس نئے نظام تعلیم سے کچھ اُمیدیں پیدا تو ہو گئی ہیں، لیکن اس میں بھی پیشہ ورانہ تعلیم کی جانب کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی ہے۔ اگر موازنہ کیا جائے تو یہ بات قابل ذکر ہے کہ چین بھر میں اس وقت تین کروڑ سے زائد طلباء پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں کے دوران ملک کے تعلیمی حکام نے پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کے ساتھ منصفانہ سلوک کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات اپنائے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ طلباء پیشہ ورانہ اداروں سے فراغت کے بعد روزگار اور ملازمت کے مواقع سے لطف اندوز ہوں۔ چین کی کوشش ہے کہ صنعت اور تعلیم کے مابین انضمام کو فروغ دیا جائے، اسکولوں اور کاروباری اداروں کے مابین تعاون کو فروغ دیتے ہوئے مزید نوجوانوں کو پیشہ ورانہ تعلیم کی جانب راغب کیا جاسکے۔ یوں ایک مربوط پیشہ ورانہ تعلیمی نظام کی بدولت ہنر مند افراد کی صلاحیتوں سے بہترین استفادہ کیا جاسکے گا اور ایک عالمی پایے کی زبردست افرادی قوت کی تشکیل ممکن ہو پائے گی۔ اب عقل مند اور دور اندیش کہتے ہیں کہ یہ مت دیکھو بولنے والا کیسا ہے بلکہ یہ دیکھو وہ بول کیا رہا ہے، اسی طرح اگر دشمن نے کوئی اچھی پالیسی یا ترغیب اپنائی ہے تو اس سے سیکھنے میں کسی کو کیا حرج ہو سکتا ہے۔ اسوقت بھارت دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے اور اگر آنے والے برسوں میں اسوقت دنیا کی تیسری بڑی معیشت بنانا ہے تو انسانی وسائل کے فروغ اور تحفظ کی جانب خاص توجہ مبذول کرنے میں اب دیری نہیں ہونی چاہئے۔

سانحہ گنڈبل سرینگر!
قیامت سے کم نہیں

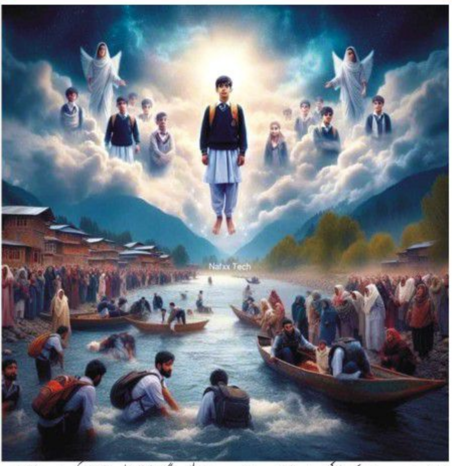

کالم نگار: گلفام بارجی

ہر ایک ماں باپ کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کی اولاد اپنے والدین کی کفالت کرے اور بڑھاپے میں ان کا سہارا بنے۔ لیکن یہ کوئی نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ کو کیا منظور ہوتا ہے اور کیا کرنے والا ہے۔ کس کی موت کہاں اور کیسے ہو جائے یہ صرف اور صرف خداوند کریم کے حد اختیار میں ہے۔ جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس بچے کے والدین اس بچے کے مستقبل کے لئے بڑے بڑے خواب سجا کے رکھتے ہیں۔ انہیں اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دینے اور ان کا مستقبل سنوارنے کے لئے دن رات محنت کرتے ہیں بعد میں قسمت کی بات ہوتی ہے کہ اوسط درجے کے گھرانے میں پرورش پانے والا بچہ اپنے مستقبل کو سنوارنے کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کے سجائے ہوئے سپنوں کو پورا کرتا ہے یا نہیں۔ اسی طرح کے کچھ سپنے گنڈبل سرینگر کے ان بدنصیب والدین نے اپنے ان بچوں کے مستقبل کے لئے سجائے رکھے تھے جو بچے صبح سویرے اپنے والدین سے یہ کہکر اسکول کے لئے نکلے کہ ابو میں اسکول جا رہا ہوں اور جب آپ شام کو کام سے گھر واپس آؤ گے تو میرے لئے فلاں چیز لے کے آنا۔ ممی میں اسکول جا رہا ہوں اور جب میں اسکول سے واپس آؤں گا تو میرے لئے کھانے کے لئے فلاں چیز بنا کے رکھنا۔ ان کے والدین کو یہ فکر لگی ہوگی کہ اسکول سے جب ہمارے بچے واپس آئیں گے تو جو فرمائش ان بچوں نے اپنے والدین سے کی اس فرمائش کو کسی بھی حال میں پورا کرنا ہے۔ کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ اپنے معصوم بچے کو ناراض نہیں کرنا چاہتا ہے۔ جب یہ ننھے منے بچے اپنے گھروں سے اسکول کے لئے نکلے ہوں گے تو راستے میں چلتے چلتے انہوں نے ایک دوسرے کو ضرور یہ کہا ہوگا کہ شام کو میرے ابو میرے لئے فلاں چیز لائے گا کسی نے یہ کہا ہوگا ک میری ممی میرے لئے فلاں چیز تیار کر کے رکھے گی اور اسکول سے واپسی پر میں اس چیز کو مزے سے کھاؤں گا لیکن افسوس ان والدین اور گنڈبل کی بستی کو کیا معلوم تھا کہ ان بچوں کے اسکول روانہ ہونے سے صرف چند پل بعد گنڈبل سرینگر کی پوری بستی کے ساتھ ساتھ پوری وادی ماتم میں ڈوب جائے گی۔ گنڈبل کے عوام کو کیا معلوم تھا کہ بچوں کے اسکول روانہ ہونے کے صرف چند ہی منٹ بعد گنڈبل کی بستی پر قیامت آنے والی ہے۔ جب یہ ننھے منے بچے ہنستے ہنساتے موت کی اس کشتی میں سوار ہوئے ہونگے تو ان کے وہم و گماں میں بھی یہ بات نہیں ہوگی کہ جس کشتی میں وہ سوار ہو رہے ہیں اور صرف چند سیکنڈ کے بعد دریائے جہلم ان معصوم اور ننھے منے بچوں کو اپنا نوالہ بنانے میں عار محسوس نہیں کریگا اور ایسا ہی ہوا۔ جب یہ بچے دنیا سے بے خبر دریائے جہلم کے کنارے کھڑی موت کی اس کشتی میں سوار ہو گئے جو کشتی ان بچوں کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔ حالانکہ چند بچوں کو اپنے والدین بھی ساتھ تھے اور وہ بھی موت کی اس کشتی میں سوار ہو گئے اور جہلم کا تھوڑا فاصلہ طے کرنے کے بعد جب موت کی یہ کشتی دریا کے درمیان پہنچ گئی تو اچانک وہ رسی ٹوٹ گئی جس رسی کے سہارے موت کی اس کشتی میں سوار یہ بدنصیب ننھے منے بچے دریا پار کرتے تھے اور آناً فاناً موت کی یہ کشتی دریا کے بیچ زیرِ تعمیر لوہے کے پل کے ایک پول سے ٹکرائی اور جس سے موت کی اس کشتی کے دو ٹکڑے ہو گئے اور کشتی میں کہرام مچ گیا یہ ننھے منے بچے یہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ آخر وہ کریں تو کریں کیا لیکن ہلچل کے اس عالم میں موت کی اس کشتی میں سوار تمام لوگ بے یار و مددگار پانی کے اوپر تیرنے لگے اور اپنی زندگیوں کو بچانے کی بے حد کوشش کرنے لگے لیکن موت سے انجان ان ننھے منے بچوں کو کیا معلوم تھا کہ دریائے جہلم ان کو اپنا نوالہ بنانے کے لئے کب سے بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ آپ یقین کریں یہ مضمون تحریر کرتے کرتے میرا قلم کانپ رہا ہے اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں کلیجہ منہ کو اتا ہے لیکن کوشش کر رہا ہوں ان بچوں کی اس چیخ و پکار کو بھول جانے کی جس چیخ و پکار کو ان بچوں نے ڈوبتے ڈوبتے بلند کی ہوگی۔ حالانکہ اس سانحہ میں کچھ بچے اور بڑے تو بچ گئے لیکن کچھ ننھے منے پھول دریائے جہلم کے نظر ہو گئے۔ یہاں پر سلام اس غیر مقامی بھائی کو جو بھائی دریا کے دوسری طرف بٹوارہ ایریا سے مزدوری کے لئے کہیں جا رہا تھا اور جب اس نے دیکھا کہ دریائے جہلم کسی بے سہارا اور معصوم بچوں کو اپنا نوالہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے تو اس غیر مقامی بھائی نے اپنی زندگی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دریا میں چھلانگ لگا دی اور تین معصوم ننھے منے بچوں کو دریائے جہلم کا نوالہ بننے سے بچا لیا۔ ایک ماں جس نے اپنے دو لختِ جگروں کے ساتھ اپنی جان دی اور اس نے ان دونوں لخت جگروں کو ایک ساتھ جنم دیا تھا اور یہ جڑواں بھائی ماں کے ساتھ ہی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان دو جڑواں بھائیوں میں سے ایک بھائی مقامی مسجد میں فجر کی اذان بھی دیا کرتا تھا اور حال ہی میں اعتقاف سے فارغ ہوا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق جب ان ماں بیٹوں کی لاشوں کو دریا سے نکالا گیا تو یہ دونوں جڑواں بھائی اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے کلیجہ منہ کو اتا ہے اور جب ماں کے جنازے کے پیچھے ان دونوں جڑواں بھائیوں کے جنازے کو آخری آرام گاہ کی اور لیا جا رہا تھا ہر طرف رقت آمیز مناظر دیکھنے کو مل رہے تھے ہر آنکھ نم تھی۔ سلام اس ماں کو اور سلام اس ماں کو جس ماں نے اپنے لخت جگر کو دریائے جہلم کا نوالہ بنتے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ایک باپ جو اپنی چار بہنوں اور اپنی بوڑھی ماں کا اکلوتا سہارا تھا وہ بھی موت کی اس کشتی میں سوار ہو کر اپنے لخت جگر کے ساتھ بے رحم دریائے جہلم کا نوالہ بنا سلام اس باپ پر اور سلام گنڈبل سرینگر کے ان والدین پر جن والدین نے اپنے لخت جگروں کو گنڈبل سانحہ میں کھو دیا۔ دوسری طرف جب یہ خبر وادی میں پھیل گئی تو پوری وادی میں ماتم کی لہر چھا گئی اور ہر آنکھ نم ہو گئی چاروں طرف آہ و بکا کی صدائیں آ رہی تھی۔ دوسری طرف جموں و کشمیر پولیس، SDRF، نیوی کے ماہر غوطہ خور، آرمی کے ماہر غوطہ خور اور مقامی ماہر غوطہ خور دریائے جہلم میں لاشوں کو تلاش کر رہی تھی تو دریائے جہلم کے دونوں کناروں پر گنڈبل کی سوگوار بستی اور وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے لوگ زار و قطار رو رہے تھے۔ کاش گنڈبل اور بٹوارہ کو آپس میں ملانے والا دریائے جہلم پر زیر تعمیر لوہے کا پل قبل از وقت مکمل ہوا ہوتا تو شاید گنڈبل میں قیامت صغریٰ بپا نہ ہوتی۔ دریائے جہلم ان ننھے منے معصوم بدنصیب بچوں کو اپنا نوالہ نہ بناتا۔ چار بہنوں کا اکلوتا بھائی اور بوڑھی ماں کا سہارا اپنے معصوم بچے کے ساتھ دریائے جہلم کے ہتھے نہ چڑھتا۔ ایک بدنصیب ماں کا جنازہ اپنے دو لخت جگروں کے ساتھ نہ اُٹھتا۔ اس لئے متعلقین کو چاہیئے کہ دیگر تعمیراتی کاموں سے پہلے دریائے جہلم پر زیر تعمیر تمام فٹ برجوں کو جلد از جلد مکمل کریں تا کہ آنے والے وقت میں گنڈبل جیسا سانحہ دوبارہ پیش نہ آئے کیونکہ واقعی سانحہ گنڈبل سرینگر قیامت سے کم نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کے ساتھ ساتھ گنڈبل کے عوام کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔

شر سے بچنے کا حکیمانہ طریقہ

از: مفتی منیر رحمانی

شاعر نے کہا ہے:

مگس کو باغ میں جانے نہ دیجو
کہ ناحق خون پروانے کا ہوگا

شر سے بچنے کا حکیمانہ طریقہ یہ ہے: اگر آپ کسی برائی سے بچنا چاہتے ہیں تو اس میں مبتلا ہونے اور اس کے مہلک اثرات ظاہر ہونے کے بعد آہ و فغاں کرنے سے بہتر ہے پیش بندی کر لی جائے۔ سو شاعر نے مشورہ دیا ہے کہ اگر آپ کو پروانے کی جان بچانی ہے تو شہد کی مکھی کو باغ میں گھسنے نہ دیں کیونکہ جب وہ باغ میں جائے گی تو پھلوں، پھولوں، کلیوں اور پتوں کا رس چوسے گی اور واپس اپنے چھتے پر آ کر اسے اگل دے گی۔ اس سے شہد بھی بنتا ہے اور موم بھی۔ جب موم بنتا ہے تو اس سے شمع جلتی ہے اور جب شمع جلے گی تو لازم ہے کہ پروانہ بھی آئے گا اور اس طرح وہ شمع کی لو میں جل کر فنا ہو جائے گا۔ لہٰذا اگر پروانے کی زندگی چاہئے تو اس کی موت کے اسباب کا سدِ باب کیجئے۔ شریعت نے بھی منکرات سے بچنے کی تدبیر یہی بتائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حلال و حرام واضح ہیں (ان میں کوئی ابہام نہیں ہے) لیکن ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ (غیر واضح) امور ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو شخص مشتبہ امور سے بچا رہا، اس نے اپنے دین اور آبرو کو بچا لیا اور جو مشتبہ امور میں مبتلا ہو گیا تو اس کی مثال اس چرواہے کی سی ہے، جو ممنوعہ چراگاہ کے ارد گرد اپنے مویشی چراتا ہے اور ہمیشہ اس بات کا خدشہ رہتا ہے کہ اس کے مویشی کھیت میں جا گھسیں گے، سنو! ہر بادشاہ کی کچھ ممنوعہ حدود ہوتی ہیں اور اللہ کی زمین پر اس کی ممنوعہ حدود اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں، سنو! بے شک جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے، اگر وہ صحیح ہے تو پورا جسمانی نظام درست رہتا ہے اور اگر اس میں بگاڑ آجائے تو پورا جسمانی نظام بگڑ جاتا ہے، سنو! گوشت کا وہ لوتھڑا دل ہے۔ (بخاری: ۵۲)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ خطرات کے قریب جانا ان میں مبتلا ہونے کا سبب بنتا ہے۔

ابتدائے آفرینش سے رب تبارک و تعالیٰ نے ہماری اصلاح کیلئے یہی حکمت پسند فرمائی کیونکہ وہ انسان اور اس کی فطرت کا خالق ہے۔ وہ اس کی خوبیوں اور خامیوں، قوت و ضعف اور استعداد کو بہتر جانتا ہے۔ پس اس کی حکمت نے چاہا کہ آدم و بنی آدم برائی سے دور رہیں۔ چنانچہ جب حضرت آدم و حوا کو جنت میں داخل کیا گیا تو انہیں یہ نہیں فرمایا: اس درخت کو نہ کھانا، بلکہ فرمایا "تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا۔" و (البقرہ: ۳۵) اسی حقیقت کو نبی کریم ﷺ نے "مشتبہات" سے تعبیر فرمایا ہے کیونکہ درخت کا پھل وہی کھائے گا جو اس کے قریب جائے گا، جو اس سے کوسوں دور رہے اس کے دل میں کبھی اس کی طلب بھی پیدا نہیں ہوگی۔ انسان کے ازلی دشمن شیطان نے حضرت آدم و حوا کو بہکانے اور لغزش دینے کیلئے یہی حربہ استعمال کیا اور کہا تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ تم (اس کا پھل کھا کر) فرشتے بن جاؤ گے یا تمہیں دائمی زندگی مل جائے گی۔" (الاعراف: ۲۰) کھلے دشمن کو پہچاننا تو آسان ہوتا ہے، انسان اس سے بچاؤ کیلئے کوئی تدبیر بھی اختیار کر لیتا ہے لیکن اس کا سب سے خطرناک دشمن وہ ہے جو خیر خواہ اور ہمدرد کے روپ میں آ کر شکار کرتا ہے۔ ابلیس بھی حضرت آدم و حوا کے پاس اسی روپ میں آیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اس (ابلیس) نے قسم کھا کر ان دونوں کو یقین دلایا کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔" (الاعراف: ۲۱) قرآنِ کریم نے اس کے سارے مکر و فریب کا ہدف ان الفاظ میں بتا دیا: "پس وہ فریب کے ذریعے دونوں کو (درخت کا پھل کھانے تک) اتار لایا، سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کی شرم گاہیں ان کے لئے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے (بدن کے) اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، تو ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ (نہ) فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔" (الاعراف: ۲۲) آج یہی مظاہر ہم میڈیا کے مختلف شعبوں اور صنعتِ تشہیر میں ہر سو دیکھتے ہیں۔ ہم اپنی خواب گاہوں میں بھی اس کے شر سے محفوظ نہیں ہیں۔ الغرض عریانی، فحاشی، اخلاق باختگی، برہنگی، صنفی اور جنسی اشتہا کی اشتعال انگیزی شیطان کا ایسا حربہ ہے جو دلکشی، دلربائی اور فریبِ نظر کی مختلف صورتوں میں ہمارے سامنے اپنی تمام تر بربادیوں کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ یہ تہذیبِ مغرب کی کوئی نئی ایجاد نہیں ہے، بس ہیئت بدلتی رہتی ہے، ورنہ روزِ اول سے شیطان کا منشور یہی رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ، وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔" (الانعام: ۱۵۱)۔ نیز بے حیائی کے آخری درجے کی بابت فرمایا: "اور زنا کے قریب نہ جاؤ، بے شک یہ بے حیائی (کی انتہا) ہے اور برا راستہ ہے۔" (بنی اسرائیل: ۳۲)

خلاصۂ کلام یہ کہ سمع، بصر اور لمس یہ تمام حیات بدکاری کا دروازہ ہیں۔ ہمیں برائیوں کے ان دروازوں کو بند رکھنا ہوگا یا ان کی حفاظت کرنی ہوگی۔ ورنہ ان راستوں سے برائیاں انسان کے دل و دماغ تک پہنچتی ہیں اور جو لوگ ایمان و عقیدے میں کمزور ہوتے ہیں، وہ ان کے برے اثرات کو قبول کر لیتے ہیں اور ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ہر برائی میں مبتلا ہونے سے بچنے کا ایک ہی راستہ ہے کہ انسان ان کے محرکات و اسباب سے دور رہے۔

آئے روز ہم سوشل میڈیا پر جو مظاہر سنتے اور دیکھتے ہیں تو قرآن کی حکمت سمجھ میں آتی ہے کہ فسق و فجور کی راہوں کو کھلا رکھا گیا تو اس میں مبتلا ہونے سے بچنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ترین ضرور ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حکمت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

□□□□□□□

The Daily
Srinagar Kashmir
FRIDAY
19 April 2024
CITY EXPRESS

روزنامہ
سرینگر
ایکسپریس
19th year of publication

باقیات

کیاNC فاروق

نامزدگی کی جانچ پڑتال 26اپریل اپریل 2024 (جمعہ) کوصبح ساڑھے 10 بجے ریٹرننگ آفیسر 2 سری نگر پارلیمانی حلقہ، (ڈی سی آفس سری نگر، امر نواس کمپلیکس) کے آفس میں کی جائے گی۔نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امیدواری سے دستبرداری کا نوٹس یا تو کسی امیدوار کے ذریعے یا اس کے کسی کامیاب شخص کے ذریعے یا اس کے انتخابی ایجنٹ کے ذریعے دیا جاسکتا ہے، جسے امیدوار نے تحریری طور پر اختیار دیا ہو کہ وہ پیراگراف (2) میں بیان کردہ افسروں میں سے کسی کو 29اپریل 2024 دوپہر 3 بجے یا اس سے پہلے پہنچائے۔نوٹیفکیشن میں یہ بھی شامل کیا گیا کہ الیکشن لڑنے کی صورت میں، پولنگ 13 مئی 2024 (پیر) کوصبح 7 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ہوگی۔

543 ارکان پارلیمان

کی جگہ لینے والے مرکزی وزیر اور راجیہ سبھا کے رکن بھوپیندر یادو کا مقابلہ موجودہ کانگریس ایم ایل اے للت یادو سے ہے، جو راجستھان کے الور ضلع کے متیا علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں یادو برادری کی حمایت حاصل ہے۔مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال کا مقابلہ راجستھان کی بیکانیر پارلیمانی سیٹ سے کانگریس کے سابق وزیر گووند رام میگھوال سے ہے۔تمل ناڈو کا نیلگیرس لوک سبھا حلقہ اے راجہ، موجودہ ڈی ایم کے رکن پارلیمان، اور سابق ٹیلی کام وزیر، اور بی جے پی کے ایل مروگن، جو کہ مرکزی وزیر مملکت برائے ماہی گیری ہیں، کے درمیان لڑائی دیکھنے میں آرہی ہے۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہونے والے مروگن یہاں سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔شیوگنگا کے ایم پی کارتی چدمبرم اس سیٹ سے دوبارہ الیکشن لڑنے کا ارادہ کررہے ہیں جو ان کے والد نے سات بار جیتا تھا، بی جے پی کے ٹی دیوناتھن یادو اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے زیویر داس سے مقابلہ کرتے ہیں۔تمل ناڈو بی جے پی کے صدر کے انامالائی تمل ناڈو کے کوئمبٹور میں بیلٹ ٹیسٹ دینے والی ہیں جہاں ان کا مقابلہ ڈی ایم کے لیڈر گنپتی پی راجکمار اور آئی اے ڈی ایم کے کے سنگائی راجندرن سے ہے۔تاملیسائی سندرراجن، جنہوں نے حال ہی میں تلنگانہ کے گورنر اور پڈوچیری کے لیفٹیننٹ گورنر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے، فعال سیاست میں واپسی کے لیے چنئی جنوبی لوک سبھا حلقہ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔تجربہ کار کانگریس لیڈر کماری اننتھا کی بیٹی، سوندرراجن نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ڈی ایم کے کی کنیموزی کے خلاف مقابلہ کیا تھا، لیکن تھوتھکوڈی میں بڑے فرق سے ہار گئیں۔اس بار کنیموجھی اس سیٹ سے دوبارہ الیکشن لڑ رہی ہیں۔این ڈی اے کی اتحادی تمل مانیلا کانگریس (موپنار) نے ایس ڈی آر وجے سیلن کو میدان میں اتارا ہے اور اے آئی اے ڈی ایم کے نے آر سیوا سامی ویلومنی کو اس حلقے سے میدان میں اتارا ہے۔کانگریس لیڈر اور مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ کے بیٹے نکول ناتھ چھندواڑہ سے دوبارہ انتخاب کے خواہاں ہیں۔یہ سیٹ کمل ناتھ کے پاس مضبوطی سے برقرار ہے، جنہوں نے 1980 سے اب تک 9 بار سیٹ جیتی ہے۔2019 کے انتخابات میں، بی جے پی نے ریاست کی 29 میں سے 28 سیٹیں حاصل کیں، لیکن وہ چھندواڑہ کو چھیننے میں ناکام رہی، جہاں نکول نے بی جے پی کے امیدوار کو شکست دی۔ ریاست میں کانگریس کے واحد رکن پارلیمنٹ کے طور پر ابھرنے کے لیے ووٹ۔ تریپورہ کے دو لوک سبھا حلقوں میں سے، مغربی تریپورہ کی سیٹ جس پر پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے، پر سابق وزیر اعلیٰ بپلب کمار دیب اور ریاستی کانگریس صدر آشیش کمار ساہا کے درمیان ہائی وولٹیج کا ٹکراؤ دیکھنے کو ملے گا۔آسام کے کالیابور حلقہ سے 2014 کے بعد سے دو بار لوک سبھا انتخابات جیتنے کے بعد، لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ ترون گوگوئی کے بیٹے گورو گوگوئی، پڑوسی جورہاٹ میں اپنے آپ کو نئے امیدوار کے طور پر پاتے ہیں، جہاں بی جے پی کے ٹوپن کمار گوگوئی نے 2019 میں کامیابی حاصل کی۔ گورو گوگوئی کی جورہاٹ منتقلی ان کے 2019 کے حلقہ کالیابور میں حد بندی کی مشق کے اثرات کے بعد ہوئی۔منی پور کے قانون اور تعلیم کے وزیر بسنتا کمار سنگھ اندرون منی پور حلقہ کے لیے بی جے پی کے امیدوار ہیں اور ان کا مقابلہ جے این یو کے پروفیسر اور کانگریس کے امیدوار بمل اکوئیجم سے ہے۔بسنتا کمار سنگھ، جو میتی برادری سے تعلق رکھتے ہیں تھوناوجم چوبا سنگھ کے بیٹے ہیں جنہوں نے اٹل بہاری واجپائی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت میں کھیلوں، نوجوانوں کے امور، ثقافت اور فوڈ پروسیسنگ کے مرکزی وزیر مملکت کے طور پر خدمات انجام دیں۔بی جے پی کا گڑھ چورو، شمالی راجستھان میں، بی جے پی کے امیدوار دیویندر جھاجھریا، دو بار کے پیرا اولمپک گولڈ میڈلسٹ جیولین تھرو، اور کانگریس کے راہول کاسوان کے درمیان دلچسپ مقابلے کے لیے تیار ہے۔کاسوان ایک ٹرن کوٹ ہے جس نے چورو کی لڑائی کو دلچسپ بنا دیا ہے۔دو بار بی جے پی کو پارٹی کی طرف سے ٹکٹ دینے سے انکار کے بعد ہی مارچ میں چھوڑ دیا تھا۔18ویں لوک سبھا کے انتخاب کے لیے 543 سیٹوں

کے لیے پولنگ 7 مرحلوں میں ہوگی۔ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔(ایجنسیاں)

میاں الطاف اور

کے سینئر لیڈران اور بڑی تعداد میں کارکنان بھی تھے۔نیشنل کانفرنس کے نامزد اُمیدوار میاں الطاف احمد پارٹی کے نائب صدر عمر عبداللہ سمیت کئی سینئر لیڈروں نیز ریاستی کانگریس کے سابق صدر جی اے میر کے ہمراہ یہاں پہنچے اور انہوں نے اننت ناگ راجوری لوک سبھا نشست کیلئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔اسکے علاوہ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی بھی اپنی پارٹی کے سینئر لیڈروں اور بڑی تعداد میں کارکنوں کے ہمراہ ریٹرننگ آفیسر برائے پارلیمانی حلقہ اننت ناگ ۔راجوری کے دفتر میں پیش ہوئیں ۔اورانہوں نے اس لوک سبھا سیٹ کیلئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔قابل ذکر ہے کہ سابق وزیراعلیٰ غلام نبی آزاد نے آخری موقعہ پر اس حلقے سے الیکشن نہ لڑنے کا فیصلہ لیا جبکہ بھاجپا اور کانگرنس نے بھی یہاں سے اپنے اُمیدوار میدان میں نہیں اُتارے ہیں۔بی جے پی نے عوام سے این سی، پی ڈی پی اور کانگریس کو ووٹ نہ دینے کی اپیل کی ہے جبکہ کانگریس اننت ناگ راجوری حلقے میں نیشنل کانفرنس کی حمایت کا اعلان کرچکی ہے۔اپنی پارٹی اور پیپلز کانفرنس کے علاوہ دیگر کچھ جماعتوں نے یہاں سے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔اپنی پارٹی نے اس نشست کیلئے ظفر منہاس کو اپنا اُمیدوار نامزد کیا ہے۔خیال رہے اننت ناگ راجوری لوک سبھا نشست کیلئے اُمیدواروں کی جانب سے اپنے پرچہ نامزدگی داخل کرانے کی آخری تاریخ 19اپریل 2024 مقرر ہے۔20اپریل کو کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ہوگی ،اُمیدوار اپنے فارم 22اپریل تک واپس لیکر الیکشن سے دستبردار ہوسکتے ہیں جبکہ اننت ناگ راجوری پارلیمانی حلقے میں 7 مئی 2024 کو تیسرے مرحلے میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔

پولیس کنٹرول روم

پی پی سی آر کشمیر، ایس ایس پی ٹریفک سٹی سری نگر، ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، ایس ایس پی سی آئی ڈی ایس بی کے/سی آئی کے، ایس ایس پی سی سری نگر اور دیگر افسران نے شرکت کی ۔پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ میں انتخابی عمل کی سلامتی کو برقرار رکھتے ہوئے عام لوگوں کی حفاظت اور حفاظت کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔آئی جی پی کشمیر نے ضلع کے سربراہوں کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی ممکنہ دہشت گردی کے واقعات کو روکنے کے لیے موجودہ حکمت عملیوں کا تجزیہ کریں اور ان کا از سرنو جائزہ لیں۔اجلاس میں کسی بھی خلا کو دور کرنے کے لیے علاقے کے تسلط کی حکمت عملیوں پر نظرثانی اور ان کو تقویت دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔وی کے بردی نے برے عناصر اور دہشت گرد ساتھیوں کو گردش سے دور رکھنے اور ان کے خطرات کو مؤثر طریقے سے بے اثر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے آپریشنل کارکردگی اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وادی بھر میں سیکیورٹی اہلکاروں کی نقل و حرکت کے لیے رہنما خطوط سمیت معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) پر سختی سے عمل پیرا رہے۔ انہوں نے علاقائی افسران اور سیکورٹی اہلکاروں کی نقل وحرکت کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کا اعادہ کیا تاکہ ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔مزید برآں، رینج کے ڈی آئی جیز کو تمام اضلاع میں سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے لیے محفوظ راستہ فراہم کرنے کے لیے متعلقہ علاقوں کی محتاط نگرانی کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔ روٹ پلاننگ کے لیے سی اے پی ایف کے ہم منصب ڈی آئی جیز کے ساتھ کوآرڈینیشن پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ممکنہ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں (CASOs) کو تیز کرنے اور قابل عمل انٹیلی جنس معلومات پیدا کرنے پر خصوصی زور دیا گیا، خاص طور پر ہائی ویز کے قریب علاقوں میں۔افسران کو حفاظتی اقدامات کو بڑھانے کے لیے سری نگر اور شہر سے ملحقہ بین الاضلاعی حدود کے داخلی راستوں پر اعلیٰ سطحی چوکیاں قائم کرنے کی ہدایت دی گئی۔اجلاس ایک اجتماعی عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا تاکہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو تقویت دی جائے اور پرامن اور حادثات سے پاک انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات میں اضافہ کیا جائے۔

ملی ٹنسی کے عروج

عمر عبداللہ نے اپنی پارٹی پر بندوق کے کلچر کے تباہ کن اثرات پر زور دیا۔انہوں نے اس کلچر کی ابتداء کو بعض اداروں سے منسوب کیا۔انہوں نے کہا کہ این سی ملی ٹنسی کے دوران سب سے زیادہ متاثر ہوئی، جس نے بڑی تعداد میں سینئر کارکنوں، رہنماؤں اور قانون سازوں کو کھو دیا۔عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس بندوق کلچر کا سب سے زیادہ شکار ہوئی ہے۔ہم نے 4000 سے زیادہ سینئر کارکنوں، لیڈروں اور پارٹی قانون سازوں کو کھو دیا ہے۔ کوئی دوسری پارٹی نہیں ہے جس نے اتنا بڑا نقصان اٹھایا ہو۔انہوں نے وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف سے اس طرح کی مشکلات کے دوران این سی کی طرف سے دی گئی قربانیوں کو نظر انداز کرنے پر مایوسی کا اظہار کیا۔میاں الطاف احمد کی نامزدگی کے بارے میں، عمر عبداللہ نے میاں الطاف کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے

انڈیا بلاک کے اندر تمام سیاسی جماعتوں سے حمایت کا مطالبہ کیا۔جے اینڈ کے کانگریس کے سابق سربراہ غلام احمد میر کی حمایت کو تسلیم کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں پیشگی مصروفیات کو مؤخر کرنے کے باوجود، جی اے میر کی وابستگی کے لیے این سی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔غلام نبی آزاد کے لوک سبھا انتخابات میں حصہ نہ لینے کے فیصلے کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے، عمر عبداللہ نے ڈوڈہ حلقہ سے غلام نبی آزاد کی سابقہ غیر موجودگی کو نوٹ کرتے ہوئے کوئی تعجب کا اظہار نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ہمیں یہ پہلے سے معلوم تھا کہ وہ (آزاد) اننت ناگ ۔راجوری پارلیمانی سیٹ سے الیکشن نہیں لڑیں گے۔عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ جب انہوں نے ڈوڈہ سے الیکشن نہیں لڑا تو وہ اننت ناگ ۔راجوری سیٹ سے الیکشن کیسے لڑیں گے۔اب انہوں نے اپنی موجودگی ظاہر کرنے کے لیے کسی اور پارٹی کے امیدوار کو میدان میں اتارا ہے۔ الیکشن ہونے دیں، انہیں پتہ چل جائے گا کہ لوگوں نے ان کی کتنی حمایت کی۔

پیش گوئی کے

کے بیچ پہلے بوندا باندی شروع ہوئی تاہم کچھ وقت بعد وسطی کشمیر کے تینوں اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، جو تا ایں دم یعنی جمعرات کی شام تک جاری تھا۔تازہ بارشوں کا پانی سڑکوں، چوراہوں اور فٹ پاتھوں پر جمع ہونے سے پیدل چلنے والے لوگوں کو آواجاہی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ شہر میں کئی ایک مقامات پر ٹوٹی پھوٹی سڑکیں کیچڑ سے لبریز ہوگئیں ۔اس دوران شمالی کشمیر کے تین اضلاع بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق شمالی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں جمعرات کو دوپہر کے بعد ہی پہلی ہلکی اور پھر درمیانی درجے کی بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جو شام دیر گئے تک جاری تھا ۔اُدھر جنوبی کشمیر کے چاروں اضلاع اننت ناگ ،پلوامہ ،کولگام اور شوپیان میں بھی جمعرات کو بعد دوپہر بارشوں کا تازہ سلسلہ شروع ہوگیا، جو تا ایں دم وقفے وقفے سے جاری تھا ۔وسطی، شمالی اور جنوبی کشمیر کے کچھ علاقوں میں تیز بارشیں ہونے کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں ۔اس دوران چناب وادی اور خطہ پیرپنچال کے علاوہ جموں خطے کے کئی علاقوں میں بھی جمعرات کو بعد دوپہر آسمان پر گھرے بادل چھائے رہنے کے بیچ تازہ بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔اس دوران سری نگر میں قائم ہندوستانی محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز نے جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں آج (جمعرات) اور کل (جمعہ) مزید بارش کی پیش گوئی کی۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے 18 اور 19 اپریل کو وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کی پیش گوئی کی ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں جمعرات کو بھی بارش ہوئی جب کہ مزید گیلا موسم برقرار ہے۔ اس کے علاوہ، بادل چھائے رہنے کے درمیان، رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا لیکن دن کے وقت پارہ گرنے کا اشارہ ہے۔علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار نے کہا کہ 18 اپریل کی شام سے 19 اپریل کی شام تک جموں وکشمیر میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی جبکہ اس دوران کچھ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری کا بھی امکان ہے۔ماہر موسمیات ڈاکٹر مختار نے مزید کہا کہ 20 اپریل کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش ہوسکتی ہے جبکہ 21 سے 25 اپریل تک الگ تھلگ جگہوں پر گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش ہونے کے بیچ عام طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 26 اور 27 اپریل کو عام طور پر مطلع ابر آلود اور کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 17 اپریل اور 21 اپریل کے بعد فارم کا کام دوبارہ شروع کریں۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 19 اپریل کے دوران چند اونچی جگہوں پر سطحی نقل وحمل میں عارضی خلل پڑ سکتا ہے جبکہ چند نشیبی علاقوں میں عارضی طور پر پانی جمع ہوسکتا ہے۔اور ساتھ ہی 18 اور 19، اپریل کے دوران غیر محفوظ مقامات پر زمین کھسک جانے، مٹی کے تودے نیز پتھر گرآنے کا بھی امکان ہے۔

4 جون کو

لوگوں نے قابل حصول چیزوں کے حصول کے لئے ہماری مرضی کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی۔الطاف بخاری کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنے چار سال ضائع نہیں کئے اور ہم لوگوں کے درمیان رہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام کی بات سنی اور اپنی حیثیت سے ان کی شکایات کو دور کرنے کی کوشش کی" بخاری نے کہا۔کسی سیاسی جماعت کا نام لیے بغیر الطاف بخاری نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں اقتدار برقرار رکھنے کے لئے مارے گئے لوگوں کو جلد بے نقاب کیا جائے گا۔ اپنی پارٹی کے صدر کا کہنا تھا کہ آج بھی ہندوستان کے وزیر داخلہ نے اس معاملے پر بات کی۔کوئی سچائی اور مصالحتی کمیشن بنانے کا کہہ رہا ہے، لیکن میں کہہ رہا ہوں کہ ہم قاتلوں کو بے نقاب کرنے کیلئے ٹروتھ کمیشن بنائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر کے لوگ ان کی استحصالی سیاست سے تنگ آچکے ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ الطاف بخاری نے کہا کہ ہم آپ سے

وعدہ کرتے ہیں کہ 4 جون 2024 کو جموں و کشمیر اپنی پارٹی انتخابات میں کلین سویپ کرے گی۔آپ دیکھیں گے کہ پچھلی حکومتوں پر عائد پابندیاں کسی حد تک اٹھالی جائیں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ عوام انہیں ان کی غلطیوں کی سزا انتخابات میں دیں گے۔

سرکاری اور نجی

اٹھانے کے لیے سوپور شہر میں جمع ہوئے اور کہا کہ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) کی طرف سے تجویز کردہ نصابی کتب کو برسوں سے ایک ساتھ اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا تھا۔والدین کے ایک گروپ نے کہا کہ جب ہم BOSE کی نصابی کتب میں شائع ہونے والے مواد کو دیکھتے ہیں، تو یہ پرانا ہے اور اسکولوں میں انہی نصابی کتب کو لاگو کرنا طلبہ کی مجموعی ترقی کے لیے مہنگا ثابت ہوگا۔احتجاجی والدین نے نئی تعلیمی پالیسی 2020 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 3 سے 8 سال کی عمر کے طلبہ کو بنیادی مرحلہ قرار دیا گیا ہے لیکن اس کے برعکس جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی تیار کردہ نصابی کتابیں معیار پر پورا نہیں اتر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم متعلقہ حکام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ نصابی کتب کے مواد کو دیکھیں اور دیکھیں کہ ہم اپنی بنیاد کہاں رکھ رہے ہیں۔جیسا کہ پہلے ہی اطلاع دی گئی ہے، جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے نجی اسکولوں کے لیے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اسکولوں میں مشترکہ نصاب کو یقینی بنانے کے لیے موجودہ تعلیمی سیشن سے تمام کلاسوں کے لیے BOSE کی تجویز کردہ نصابی کتب کو اپنا لیں۔تاہم، متعلقہ بورڈ مارکیٹ میں نصابی کتب کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے میں ناکام رہا ہے جس کے نتیجے میں طالب علموں کو حاصل ہونے والی مشکلات کا سامنا ہے۔مارکیٹ میں نصابی کتب کی عدم دستیابی کے علاوہ والدین نے ان کتابوں کے معیار اور مواد پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔قبل ازیں، سوشل میڈیا پر مختلف ویڈیوز وائرل ہوئی تھیں جن میں اسکولی بچوں کے لیے نصابی کتب تیار کرنے میں JKBOSE کی خامیوں کو اجاگر کیا گیا تھا۔اس طرح کے واقعات نے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی طرف سے تجویز کردہ کتابوں کے معیار اور معیار پر والدین میں تشویش پیدا کی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ JKBOSE نے پرائیویٹ اسکولوں کو بورڈ کی طرف سے تجویز کردہ نصابی کتب کو اپنانے کے حکومتی حکم کی خلاف ورزی کرنے پر قانون کے مطابق کارروائی کی تنبیہ کی ہے۔

شہریوں کے

نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ گرفتار خاتون کی تحویل سے اب تک 30، اے ٹی ایم کارڈز، 39130 روپے اور طلائی زیورات برآمد ہوئے ہیں۔

پالپورہ پلوامہ

نذیر احمد میر ساکن پالپورہ کے بطور کی۔پولیس نے معاملے کی نسبت دفعہ 174 کے تحت کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

سری نگر، سوپور

سوپور لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔پولیس نے سی آر پی سی 174 کے تحت مزید تفتیش شروع کردی ہے۔اس دوران جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے زاوورا نامی علاقے میں جمعرات کو ایک معصوم بچہ پانی کی نہر میں ڈوب کر از جان ہوگیا۔ذرائع نے بتایا کہ 2 سالہ عاقب احمد ڈار، گاؤں زاوورا شوپیاں میں پانی کی نہر میں گر گیا،اسے تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس نے آخری سانس لی۔ پولیس نے نوٹس لیتے ہوئے اس کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ دریں اثناء جنوبی کشمیر اننت ناگ ضلع کے پہلگام علاقے میں جمعرات کو ممبئی کی ایک خاتون سیاح کی ایک ہوٹل میں موت واقعہ ہوگئی۔اطلاعات کے مطابق ممبئی کے رہنے والے 62 سالہ چیتنا بیوی زوجہ یوگیش ترویدی نامی ایک خاتون سیاح یہاں پہلگام علاقے کے ایک ہوٹل میں بے ہوش ہوکر گرگئی۔انہوں نے بتایا کہ سیاح کو فوری طور پر علاج کے لیے پی ایچ سی پہلگام منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعے کا فوری نوٹس لے کر تحقیقات شروع کردی ہے۔

جہلم ،جھیل ڈل

کی پیشین گوئی کی ہے جس کے پیش نظر دریائے جہلم اور ندی نالوں کے نزدیک رہائش پذیر لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آبی ذخائر کے نزدیک جانے سے پرہیز کریں۔ ایڈوائزری میں لوگوں کو موسم کی بہتری تک ضلعی انتظامیہ کی ایڈوائزری پر من وعن عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ضلعی انتظامیہ سری نگر کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں ریت اور باجری نکالنے والوں، جھیل ڈل اور دریائے جہلم میں بوٹ، کشتیوں اور شکارا کے ذریعے سفر کرنے والوں سے کہا گیا ہے کہ متعلقہ محکمہ کے ساتھ موسمی صورتحال کی تصدیق سے پہلے دریاؤں اور ندی نالوں کو عبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔عوام الناس سے تاکید کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی جانکاری کے لئے ایمرجنسی آپریشن سینٹر سری نگر اور پولیس کنٹرول روم کشمیر کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔

کشمیر کے کرکٹ بلے

والے بید کی لکڑی کے بلوں کا استعمال ان کے معیاری ہونے کی دلیل ہے اور

اس بات کی بھی نفی ہوجاتی ہے کہ کشمیر کے بلے باقی انگلش بلوں کے مقابلے میں وزن کے لحاظ بھاری ہیں یا معیار کے اعتبار سے کمتر ہیں'۔انہوں نے کہا کہ ہمارے کاریگروں نے انتھک محنت سے نہ صرف کرکٹ بلوں کا وزن کم کیا ہے بلکہ ان کے سٹروک کے معیار کو بھی بڑھا دیا ہے۔ان کا کہنا تھا: 'کشمیر کی بید کی لکڑی کے پیشہ ورانہ کرکٹ بیٹ بنانے میں انہیں 14 سال لگ گئے'۔کبیر نے کہا کہ ہمارے کاریگروں کی انتھک محنت اور مسلسل کاوشوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج ہمارے بلوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔انہوں نے کہا: 'آخر کار ہم ایک ایسا بیٹ تیار کرنے میں کامیاب ہوئے جس کا تعلق ہماری مقامی صنعت سے ہے اور جس میں پوری صنعت کو مزید فروغ دینے کی گنجائش ہے'۔ان کا کہنا تھا: 'اب ہم انگلش بید کی درآمد پر منحصر نہیں ہیں بلکہ ہم اس معاملے میں خود کفیل ہوئے ہیں'۔

چیف الیکشن آفیسر

علاقوں میں شامل ہے جہاں اس طرح کا حکم جاری کیا گیا ہے، جوتر یپورہ میں بھی اسی طرح کی ہدایت کی عکاسی کرتا ہے۔ڈاکٹر میر مشتاق، نوڈل آفیسر NTCP، نے تمباکو کنٹرول کی کوششوں پر اس کے طویل مدتی اثرات پر زور دیتے ہوئے،اس ترقی پسند قدم کے لیے الیکشن کمیشن کی تعریف کی۔انہوں نے پولنگ بوتھوں کو تمباکو سے پاک قرار دینے کے کثیر جہتی فوائد پر روشنی ڈالی، جن میں صحت عامہ کے تحفظ سے لے کر تمباکو نوشی کے خاتمے کو فروغ دینا اور ووٹرز کے لیے صحت مند ماحول کو یقینی بنانا شامل ہے۔ڈاکٹر مشتاق نے مزید کہا، "ان اقدامات پر عمل درآمد کرکے، حکام صحت مند ماحول پیدا کرنے اور سب کے لیے فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، " ڈاکٹر مشتاق نے صحت عامہ کے اقدامات کو آگے بڑھانے میں الیکشن کمیشن، محکمہ صحت، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون پر مبنی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

سری گفوارہ میں

ہوگئے ہیں۔ مقامی لوگوں اور غیر ریاستی سیاحوں نے کہا ہے کہ نہ موبائل پر صحیح طریقے سے بات کی جاسکتی ہے اور نا ہی انٹرنیٹ چلتا ہے جو صارفین کیلئے باعث پریشانی ہے۔لوگوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اگرچہ کئی بار متعلقہ ذمہ داروں سے بات کی گئی لیکن انہوں نے اس سلسلے میں کوئی بھی قدم نہیں اُٹھایا۔ مقامی لوگوں نے ایرٹیل کے اعلیٰ ذمہ داران اور اننت ناگ سرکل کے ہیڈ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں فوری اقدامات اُٹھائیں۔

شوپیاں میں منشیات

زینہ پورہ میں درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔کمیونٹی ممبران سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات فروشوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔منشیات فروشوں کے خلاف ہماری مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یہ یقین دلانا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔

سرینگر لیہہ شاہراہ

سری نگر لیہہ شاہراہ پر درماندہ گاڑیوں کو چلنے کی اجازت دی گئی۔انہوں نے کہا کہ وادی کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بارشوں کے بیچ ٹریفک کی دو طرفہ نقل وحمل جاری ہے تاہم جنوبی کشمیر کو صوبہ جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع کے ساتھ جوڑنے والا تاریخی مغل روڈ مسلسل بند ہے۔

مودی کی گارنٹی

چین کے علاقائی پاسپورٹ افیسر نے اس کا استقبال کیا۔ وزارت خارجہ امور کے بیان کے مطابق تہران میں ہندوستانی مشن اور ایرانی حکومت کی مشترکہ کوششوں کے ساتھ، تھریسور، کیرالہ سے ہندوستانی ڈیک کیڈٹ محترمہ این ٹیسا جوزف، جو کنٹینر جہاز AriesMSC کے ہندوستانی عملے میں شامل تھیں، ا?ج کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بحفاظت اتر گئی ہیں۔ دوپہر کو ہوائی اڈے پر، ریجنل پاسپورٹ ا?فیسر، کوچین نے محترمہ جوزف کا استقبال کیا۔ ایک سرکاری بیان کے ذریعہ بتایا کہ تہران میں ہندوستانی مشن کنٹینر بحری جہاز کے باقی 16 ہندوستانی عملے کے ارکان سے رابطے میں ہے، جو فی الحال ایرانی کنٹرول میں ہے۔

جہلم سانحہ:لاپتہ باپ بیٹے

تیراک عبدالسلام نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ گندبل میں موجود ایک مقامی شہری نے کہا"سلام نے دریائے جہلم سے مختلف مقامات پر بہت سی انسانی لاشیں نکالی ہیں۔وہ امدادی کارروائیوں

میں ماہر ہے اور لاش کی بازیافت کی امید لاتا ہے'۔اس دوران عبدالسلام نے تاثرات شیئر کرتے ہوئے بتایا "یہ ہم سب کیلئے ایک المیہ ہے، کیونکہ میں نے اس سے پہلے ایسا تباہ کن واقعہ نہیں دیکھا۔ مجھے جو واقعہ یاد ہے وہ 2006 میں وولرندی پر پیش آنے والا واقعہ ہے، جہاں 22 افراد جن میں سے 21 بچے تھے، ایک کشتی کے دوران ہلاک ہوگئے تھے۔جھیل میں ڈوب گیا"۔انہوں نے کہا "اب تک، میں نے 16 لوگوں کو بچایا ہے اور مختلف علاقوں کے قریب پانی سے تقریباً 46 لاشیں نکالی ہیں۔میرے ذہن کے مطابق نعشیں چھتہ بل ورتک پہنچ چکی ہوں گی۔ میں اپنی پوری کوشش کروں گا"۔

محبوبہ مفتی کا الیکشن

(بی جے پی) زمین پر کچھ نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ پچھلے پانچ سالوں میں عوام کو اپنا چہرہ دکھایا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کا الیکشن لڑنا انڈیا بلاک کے لیے کوئی دھچکا نہیں ہے۔"یہ کوئی دھچکا نہیں ہے۔ یہ شروع سے ہی سمجھا گیا تھا کہ انڈیا بلاک کی آئینی جماعتیں ان سیٹوں سے امیدوار کھڑے کریں گی جو انہوں نے بالترتیب 2019 کے انتخابات میں جیتی تھیں۔ہم جانتے ہیں کہ وادی کی سیٹیں پچھلی بار این سی نے جیتی تھیں۔ ان نشستوں پر اثر و رسوخ ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ دوسروں کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن اس کا فیصلہ این سی اور پی ڈی پی کے درمیان ہونا تھا۔ کانگریس لیڈر غلام احمد میر نے مزید کہا کہ اگر یہ سیٹ کانگریس کے پاس ہوتی تو ہم پی ڈی پی کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اس کی قربانی دینے کو تیار ہوتے جیسا کہ ہم نے بہت سی دوسری ریاستوں میں کیا۔اس پر متفق نہیں ہوں، اس لیے میاں الطاف ہندوستانی اتحاد سے امیدوار ہوں گے۔میر نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے ہر الیکشن میں کسی نہ کسی مذہبی مسئلہ کو استعمال کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ اسے اپنی حکمرانی کا جواب نہ دینا پڑے۔انہوں نے بتایا کہ بھارت میں یہ پہلا الیکشن ہے جس میں بی جے پی قوم کو درپیش حقیقی مسائل سے انحراف کرنے کے ہتھکنڈوں میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔یہ ان کی آخری کوشش ہوسکتی ہے کہ وہ (زعفرانی) رنگ دے لیکن بھارت نے فیصلہ کیا ہے کہ 2024 کے انتخابات نہیں ہوں گے۔ دیکھیں بی جے پی یا مودی حکومت ان تمام ضمانتوں کی ایکسپائری ڈیٹ کے طور پر طے کی گئی ہے جو وہ دے رہے ہیں لوگ انڈیا بلاک اور راہول گاندھی کو ووٹ دیں گے۔

جنوبی کشمیر میں سخت

حملوں کو ناکام بنانے کی خاطر جنوبی کشمیر میں جگہ جگہ اضافی اہلکاروں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے

کو امیدواروں کیلئے نام واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی۔ آندھرا پردیش میں تمام 25 لوک سبھا سیٹوں پر ایک ہی مرحلے میں 13 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے جبکہ جھارکھنڈ میں 13 مئی، 20 مئی، 25 مئی اور 1 جون کو انتخابات ہوں گے۔اسی طرح سے تلنگانہ میں 17 ویں لوک سبھا حلقوں کے لیے 13 مئی کو ایک ہی مرحلے میں پولنگ ہوگی اور اڈیشہ میں چار مرحلوں میں 13 مئی، 20 مئی، 25 مئی اور 01 جون کو پولنگ ہوگی۔دریں اثنا، 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیے گئے 102 پارلیمانی حلقوں کیلئے انتخابی مہم، جہاں 19 اپریل کو لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہوگی، بدھ کو اختتام پذیر ہوئی۔سال 2024 کے عام انتخابات ملک میں سات مراحل میں ہوں گے، 19 اپریل سے کیم جون تک، 18 ویں لوک سبھا کے 543 اراکین کو منتخب کرنے کے لیے۔نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا جائے گا۔

لوک سبھا انتخابات 2024

کشتواڑ میں 1,75,897 ووٹر ہیں۔بی جے پی نے پہلی بار 1996 میں اودھم پور-ڈوڈا حلقہ میں فتح کا مزہ چکھایا جب پارٹی کے مضبوط رہنما آنجہانی پروفیسر چمن لال گپتا نے سیٹ جیتی اور پھر 1998 اور 1999 کے پارلیمانی انتخابات میں اسے دوبارہ جیت کر ہیٹ ٹرک کی۔ تاہم، چودھری لال سنگھ نے 2004 میں کانگریس کو دوبارہ فتح دلائی اور پھر 2009 میں دوبارہ سیٹ جیت لی۔بی جے پی لیڈر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے 2014 میں سابق وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر غلام نبی آزاد (اس وقت کانگریس، اب ڈی پی اے پی) کو شکست دے کر جموں وکشمیر کی انتخابی تاریخ میں ایک بڑا اپ سیٹ درج کیا اور 2019 میں یہ سیٹ برقرار رکھی۔ مسلسل تیسری بار جب چودھری لال سنگھ بھی اپنا کھویا ہوا وقار برقرار رکھنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔غلام محمد سروری کا ڈوڈہ کے علاقے میں اثر ورسوخ بھی مضبوط ہے

ازنیابت نائب تحصیلدار ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

عنوان درخواست منجانب شفاعت احمد، نزاکت احمد، فضلیت، مزمل پسران عبدل حمید گنائی ساکنہ کلاروچھ قصبہ تحصیل وضلع کپوارہ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاهی هر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل حمید گنائی ولد علی محمد	ملازم	50	کلاروچھ قصبہ
شمیمہ بیگم زوجہ عبدل حمید	گھریلو کام	48	
شفاعت احمد ولد	مزدوری	22	
نزاکت احمد ولد	زیر تعلیم	20	
فضلیت احمد	--	17	
مزمل احمد ولد	--	15	

سائل PEP گروپ سے تعلق رکھتے ہیں انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی 19246/- روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت وترگام

عنوان: درخواست منجانب عبدل خالق لون ولد غلام رسول لون ساکنہ وترگام نسبت اندراج ریکارڈ کروانے تاریخ وفات بحق مصرہ بیگم زوجہ عبدل خالق لون

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے رپورٹ لمبردار و چوکیدار علاقہ و پیشکردہ دستاویزات سے تصدیق ہوتا ہے کہ مسمات مصرہ بیگم زوجہ عبدل خالق لون ساکنہ وترگام کا تاریخ وفات مورخہ 26/03/2022 ہے متوفیہ کا شوہر عبدل خالق لون زوجہ متوفیہ کا تاریخ وفات اندراج کرانے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار روچھ بل

عنوان: نسبت اندراج کروانے تاریخ پیدائش بحق دیان نصیر ولد نصیر احمد لون ساکنہ حدی پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

بروئے رپورٹ لمبردار و چوکیدار علاقہ و پیشکردہ دستاویزات سے تصدیق ہوتا ہے کہ سائل/سائلہ دیان نصیر ولد نصیر احمد لون ساکنہ حدی پورہ کا تاریخ پیدائش 15/01/2017 ہے کا اپنا تاریخ پیدائش اندراج ریکارڈ کروانا چاہتی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

درخواست منجانب شوکت علی حجام ولد ثناء اللہ حجام ساکنہ پلھپورہ بغرض کرانے درستی نام سکول ریکارڈ بحق اولادان عثمان شوکت، مہران شوکت، جنید شوکت

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل شوکت علی حجام مذکورہ بالا کو سکول ریکارڈ میں بچوں کو والد کا نام غلط اندراج ہوا ہے جو کہ عثمان شوکت، مہران شوکت، جنید شوکت ہیں اور تینوں بچوں کے سکول ریکارڈ میں والد کا نام شوکت علی کے بجائے شوکت احمد حجام اندراج ہوا ہے جبکہ سائل کے بچوں کے والد کا اصلی نام شوکت علی حجام ہے لہذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

010 شوکت علی حجام ولد ثناء اللہ حجام ساکنہ پلھپورہ

ازنیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

درخواست منجانب محمد شفیع خان ولد حسن خان ساکنہ برندب حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق محمد شفیع خان، نسار خان، مسرت بانو، رافعہ بانو، عباس احمد خان، شفاعت شفیع تحت ایس آر او 294/PEG

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

عبدالحمید خان ولد حسن خان
سریہ خان پسر
یاسمینہ بانو دختر
عارفینہ بانو دختر
سروہ بیگم زوجہ عبدل حمید خان

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

درخواست منجانب عبدالحمید خان ولد حسن خان ساکنہ برندب حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق عبدالحمید خان وسریہ خان، یاسمینہ بانو، عارفینہ بانو تحت ایس آر او 294/PEG

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

عبدالحمید خان ولد حسن خان
سریہ خان پسر
یاسمینہ بانو دختر
عارفینہ بانو دختر
سروہ بیگم زوجہ عبدل حمید خان

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

درخواست منجانب محمد صدیق خان ولد محمد حسین خان ساکنہ برمن حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق محمد اقبال خان واشفاق احمد خان وارشاد احمد خان تحت ایس آر او 294/PEG

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست حصول ایس ٹی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

محمد صدیق خان
خورشیدہ بیگم زوجہ محمد صدیق
محمد اقبال خان پسر
اشفاق احمد خان پسر
ارشاد احمد خان پسر
کلیمہ بیگم زوجہ محمد اقبال
عنائیہ اقبال

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

010 نائب تحصیلدار

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار خرمن گنیش رینہ

درخواست منجانب فاروق احمد نائیکو ولد غلام محمد نائیکو ساکنہ ۔۔۔۔ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بنام محمد نوید فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مذکورہ بالا نے عدالت ہذا میں ایک درخواست حلفی بیان پیش کیا ہے سائل/سائلہ کا تاریخ پیدائش 03/02/2019 ہے اس ضمن میں سرٹیفکیٹ پیدائش نکالنے کا خواہ ہے لہذا مذکورہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار دیوسر)

درخواست منجانب مسماۃ حاجرہ اختر زوجہ عبدل رحمان وگے ساکنہ بونہ دیوسر بمراد عطائی تاریخ پیدائش نسبت مسماۃ حاجرہ اختر زوجہ عبدل رحمان وگے 18/04/1955

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

ہرخاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول پیدائش سرٹیفکیٹ نسبت مسماۃ حاجرہ اختر زوجہ عبدل رحمان وگے ساکنہ بونہ دیوسر زیر کارروائی ہے سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا ۔تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

وسطی افریقی جمہوریہ میں باغیوں کا حملہ

14 ہلاک، متعدد زخمی: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 18 اپریل (یو این آئی) وسطی افریقی جمہوریہ (سی اے آر) کے جنوبی صوبہ مبومو کے ایک گاؤں پر مسلح باغیوں نے حملے میں 14 شہریوں کو ہلاک کر دیا۔ حملے میں متعدد افراد زخمی ہوئے اور باغیوں کی جانب سے گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ یو پی سی باغی گروپ کے ارکان نے اتوار کو باکو ماقصبہ سے تقریباً 30 کلومیٹر دور کولوگو ٹا گاؤں پر حملہ کیا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے مقامی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "حملے میں کئی لوگ زخمی ہوئے اور کئی مکانات کو جلا دیا گیا"۔ او سی ایچ اے نے کہا کہ "یہ قتل عام اس لیے کیا گیا کیونکہ مسلح گروپ کو گاؤں والوں پر وسطی افریقی مسلح افواج کے ساتھ تعاون کا شبہ تھا"۔ دفتر نے کہا کہ مسلح گروپوں کے پرتشدد حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2 اپریل کو مسلح گروپ کے ارکان نے شمال مغربی صوبے اوہام پینڈے میں بوہونگ کے قریب کم از کم 20 شہریوں کو ہلاک اور متعدد مکانات کو نذر آتش کر دیا تھا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیریس کے چیف ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے بدھ کو کہا کہ سی اے آر میں اقوام متحدہ کے امن مشن نے حملوں سے متاثرہ علاقوں میں گشت بڑھا دیا ہے۔

مغربی جاپان میں زلزلہ کے شدید جھٹکے

ٹوکیو، 18 اپریل (یو این آئی) بدھ کی رات مغربی جاپان میں آنے والے شدید زلزلے سے کسی بڑے نقصان یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ جاپان کے وزیر اعظم کشیدا فیومیو نے جمعرات کی صبح صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے مقامی وقت کے مطابق رات 14:11 بجے کے قریب اتان، ایہائم اور سوکومو، کوچی میں محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت 6.6 ناپی گئی۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) کے مطابق زلزلے کا مرکز بنگو چینل میں 39 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ بنگو چینل ایک آبنائے ہے جو کیوشو اور شیکوکو کے جزائر کو الگ کرتا ہے۔ جاپان کے سرکاری نیوز چینل این ایچ کے نے جمعرات کی صبح اطلاع دی ہے کہ زلزلہ کے نتیجے میں ایہائم اور کوچی میں سات افراد معمولی زخمی ہوئے ہیں، اور کچھ علاقوں کو معمولی نقصان پہنچا ہے، جن میں پانی کے ٹوٹے ہوئے پائپ، گرنے والی بجلی کی لائنیں، گرنے والی سٹریٹ لائٹس اور ایک قومی شاہراہ پر لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ ہے۔ موسمیاتی ادارے نے ابتدائی طور پر زلزلے کی شدت 4.6 بتائی تھی لیکن بعد میں اس کی شدت کو 6.6 کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ 1996 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ موجودہ زلزلہ کی شدت کا پیمانہ متعارف کرایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ شیکوکو جزیرے میں 06 یا اس سے زیادہ شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 13 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 18 اپریل (یو این آئی) شمالی غزہ میں ایک فلسطینی ہجوم پر کیے گئے دہشت گردانہ اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 13 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ مقامی عینی شاہدین اور طبی ذرائع نے بدھ کے روز یہ اطلاع دی۔ خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا کہ غزہ شہر کے شیخ رضوان علاقے میں انٹرنیٹ استعمال کرنے کی کوشش کرنے والے فلسطینیوں کے ہجوم پر ڈرون سے حملہ کیا گیا۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ کم از کم 13 فلسطینی جائے وقوعہ پر ہی دم توڑ گئے اور متعدد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا نے بتایا ہے کہ حماس کے پولٹ بیورو کے رہنما اسماعیل ہانیہ کا بھتیجا بھی فضائی حملے میں مارا گیا ہے۔ دریں اثناء، فلسطینی سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے وسطی غزہ پٹی میں نصرات پناہ گزین کیمپ میں رہائشی سہولت کو مسمار کر دیا، جہاں تقریباً ایک ہفتے سے فوجی آپریشن جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے ہوائی حملہ اور گولہ باری تیز کر دی ہے۔

برازیل میں بس حادثے میں 7 لوگوں کی موت

ریو دی جنیرو، 18 اپریل (یو این آئی) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست میناز گیریس میں بدھ کے روز مسافر بس کے حادثے میں سات افراد ہلاک اور 15 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی ملٹری ہائی وے پولیس نے بتایا کہ حادثہ MGC-120 ہائی وے پر ساؤ جواؤ ایونجلیسٹا اور ساؤ پیڈرو ڈوسکوئی کے درمیان پیش آیا۔ ڈرائیور نے سڑک پار کرنے والے کتوں کو بچانے کی کوشش کی تھی مگر تیز رفتار بس الٹ گئی۔ یہ بس 24 مسافروں کو لے کر علاقائی دارالحکومت بیلو ہوریزونٹے اور میناز گیریس کی نواس میونسپلٹی کے درمیان سفر کر رہی تھی۔ مقامی میڈیا کے مطابق زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور وہ سب خطرے سے باہر ہیں۔

اسرائیل کا ایران پر حملہ یہودی مذہبی چھٹیوں تک مؤخر کرنے کا امکان

اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملہ یہودی مذہبی چھٹیوں تک مؤخر کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس بات کا اظہار امریکی ٹی وی نے اپنی نشریات میں کیا ہے۔ امریکی ٹی وی کے مطابق 23 تا 30 اپریل یہودی مذہبی چھٹیوں کے سبب ایران پر حملہ مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ امریکی ٹی وی نے اسرائیلی حکام کے حوالے سے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ اسرائیل نے رواں ہفتے 2 بار جوابی حملے کی تیاری کر کے مؤخر کی ہے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ یکم اپریل 2024ء کو اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام کے دارالحکومت دمشق کی المزہ شاہراہ پر واقع ایرانی سفارت خانے کے قونصلر سیکشن پر حملہ کر دیا تھا جس میں 7 ایرانی فوجی مشیر اور اہلکار شہید ہو گئے تھے۔ جواب میں 13 اور 14 اپریل کی درمیانی شب ایران کی جانب سے اسرائیل پر 300 سے زائد ڈرون طیاروں، بیلسٹک اور کروز میزائلوں سے حملہ کیا گیا۔ اس کے بعد اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نمائندے نے اعلان کیا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 پر مبنی ایران کی فوجی کارروائی دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر صیہونی حکومت کی جارحیت کے جواب میں تھی۔

اپنے دفاع کیلئے جو ضروری ہوا کریں گے، اسرائیل

امریکا، برطانیہ سمیت دیگر ممالک نے اسرائیل سے تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیل نے کہا ہے کہ اپنے دفاع کے لیے جو بھی ضروری ہوا کریں گے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جرمن اور برطانوی وزرائے خارجہ کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ اسرائیل اپنے دفاع سے متعلق فیصلے خود کرے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا مزید کہنا تھا کہ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہم اپنے فیصلے خود کریں گے۔ اسرائیل ہر وہ اقدام کرے گا جو اسے اپنے دفاع کے لیے ٹھیک لگے گا۔ ایران کے حملوں کے بعد امریکا اور برطانیہ سمیت دنیا کے دیگر ممالک نے اسرائیل سے تحمل سے کام لینے اور کشیدگی میں اضافہ نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ جیمز کیمرون کا کہنا ہے کہ بظاہر لگتا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے ڈرون اور میزائل حملوں کا جواب دینے کی تیاری کر لی ہے۔

یوکرین جنگ میں ہلاک روسی فوجیوں کی تعداد 50 ہزار سے بڑھ گئی

یوکرین جنگ میں ہلاک ہونے والے روسی فوجیوں کی تعداد 50 ہزار سے بڑھ گئی۔ برطانوی میڈیا (بی بی سی) کے مطابق جنگ کے دوسرے سال میں 27 ہزار 300 سے زیادہ روسی فوجی مارے گئے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ پر روس نے اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ اس قسم کی معلومات صرف وزارت دفاع ہی دے سکتی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ہلاک روسی فوجیوں کی تعداد 50 ہزار سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے فروری میں کہا تھا کہ جنگ میں یوکرین کے 31 ہزار فوجی مارے گئے ہیں۔ رپورٹس کے جنگ میں ہلاک ہونے والے یوکرینی فوجیوں کی تعداد بھی اس کے کہیں زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان اس وقت جاری رہنے والی جنگ فروری 2022ء میں شروع ہوئی تھی۔

میانمار میں ٹرک حادثے میں 22 افراد زخمی

ینگون، 18 اپریل (یو این آئی) میانمار کے ینگون علاقے میں زائرین کو لے جانے والے ٹرک اور دو دیگر گاڑیوں کے درمیان تصادم میں 22 افراد زخمی ہو گئے۔ شوے میتر ریسکیو آرگنائزیشن کے ایک اہلکار نے جمعرات کو شنہوا کو یہ اطلاع دی۔ یہ حادثہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے کے قریب سوپیچھا ٹاؤن شپ میں پیش آیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثے میں 4 مرد اور 18 خواتین زخمی ہوئیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ زائرین کو لے جانے والے ٹرک نے دوسری گاڑی کو اوورٹیک کر کے مخالف لین میں جانے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں کے درمیان تصادم ہو گیا۔

چین بحیرہ جنوبی چین میں امن کے لیے آسیان ممالک کے ساتھ مل کر کام کرے گا

جکارتہ، 18 اپریل (یو این آئی) چین جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کے دیگر ممالک کے ساتھ مل کر جنوبی بحیرہ چین میں فریقین کے طرز عمل کے اعلان کو مکمل اور موثر طریقے سے نافذ کرنے اور ضابطہ کی بات چیت کو تیز کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے جمعرات کو یہاں کہا کہ ہمیں بحیرہ جنوبی چین کو امن اور تعاون کا سمندر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مسٹر وانگ نے یہ ریمارکس انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ریٹنو مارسودی سے ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کہے۔

سعودی شہری نے اونٹ کو 500 ریال کا نوٹ بطور عیدی کھلا دیا

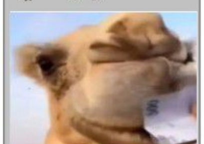

اونٹ کو 500 ریال کا نوٹ بطور عیدی کھلانے والے سعودی شہری کو گرفتار کر لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شہری کی جانب سے اونٹ کو 500 ریال کا نوٹ کھلانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی تھی جس میں اس نے لکھا تھا کہ میں نے اونٹ کو عیدی دی ہے۔ بعد ازاں یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی جس کے بعد سعودی شہری کو گرفتار کر لیا گیا۔ یاد رہے کہ سعودی عرب میں قومی کرنسی کو تلف کرنا قابل سزا جرم ہے اور اس پر جرمانہ بھی ہوتا ہے۔ سعودی قانون کے مطابق کرنسی نوٹ سرکاری دستاویز ہے جسے تلف کرنے، اس کی شکل بگاڑنے یا اسے پھاڑنے پر 3 سے 5 سال قید اور 3 ہزار سے 10 ہزار ریال جرمانہ ہے۔

حزب اللہ کے حملے میں 14 اسرائیلی فوجی زخمی، چھ کی حالت تشویش ناک

حزب اللہ نے اسرائیل کے شمالی علاقے میں فوجی تنصیب پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق لبنان سے آنے والے اینٹی ٹینک میزائل اور ڈرونز نے عرب الارامشے کے علاقے میں فوجی تنصیب کو نشانہ بنایا۔ حزب اللہ کے مطابق تازہ ترین حملہ اسرائیل کی جانب سے منگل کو کی جانے والی کارروائی کا بدلہ ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے بدھ کی شب لڑاکا طیاروں سے لبنان کے مشرقی علاقے بالبک میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر جوابی حملے کیے ہیں۔ ایران کی حمایت یافتہ لبنانی عسکری تنظیم حزب اللہ کے حملے میں 14 اسرائیلی فوجی زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے چھ کی حالت تشویش ناک بتائی جاتی ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق حزب اللہ نے بدھ کو اسرائیل کے شمالی علاقے میں فوجی تنصیب پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا جس سے اسرائیلی فوجی تنصیب کو نقصان پہنچا۔ اسرائیلی فوج نے بھی حزب اللہ کے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنان سے آنے والے اینٹی ٹینک میزائل اور ڈرونز نے عرب الارامشے کے علاقے میں فوجی تنصیب کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق حملے میں 14 اہلکار زخمی ہوئے ہیں جن میں سے چھ کی حالت تشویش ناک ہے جب کہ اسرائیل کے مقامی نیوز سائٹ وائی نیٹ کے مطابق حملے کے وقت فوجی گاؤں میں کمیونٹی سینٹر میں موجود تھے۔ حزب اللہ کا کہنا ہے کہ تازہ ترین حملہ اسرائیل کی جانب سے منگل کو کی جانے والی کارروائی کا بدلہ ہے جس میں تنظیم کے ایک کمانڈر سمیت تین افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اسرائیلی فضائیہ نے بدھ کی شب لڑاکا طیاروں سے لبنان کے مشرقی علاقے بالبک میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔ تاہم جوابی کارروائی میں ہونے والے نقصانات کی تفصیلات سامنے نہیں آسکی ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ کے آغاز سے ہی اسرائیلی فورسز اور حزب اللہ کے درمیان لبنان کی سرحد کے قریب فائرنگ کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان چھ ماہ سے جاری لڑائی کے دوران 370 لبنانی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 240 حزب اللہ کے جنگجو اور 68 شہری شامل ہیں جب کہ حزب اللہ کے حملوں میں ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں اور شہریوں کی تعداد 18 ہے۔

کینیڈا، فلمی اسٹائل میں ہونے والی سونے اور کرنسی کی سب سے بڑی چوری، بھارتی اور پاکستانی ملوث

کینیڈا کی تاریخ میں ٹورانٹو کے پیئرسن ایئرپورٹ پر فلمی اسٹائل میں ہونے والی سونے اور کرنسی کی سب سے بڑی چوری میں بھارتی اور پاکستانی ملوث پائے گئے ہیں۔ گزشتہ سال زیورخ سے ایک فلائٹ سے ساڑھے 22 ملین ڈالر کا سونا اور کرنسی کا کنٹینر ٹورانٹو پہنچا تو ایئرپورٹ کے اندر کارگو ہولڈنگ سے ٹرک پر لاد کر چوری کر لیا گیا۔ اس میں 20 ملین ڈالر کا خالص سونا اور ڈھائی ملین ڈالرز کے غیر ملکی کرنسی نوٹ شامل تھے۔ کینیڈا اور امریکا کی پولیس نے اس تاریخی واردات کی مشترکہ تحقیقات کیں اور متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔

برازیل، خاتون قرض کیلئے اپنے چچا کی لاش وہیل چیئر پر بینک لے آئی

برازیل میں مبینہ طور پر ایک بے حس خاتون کی حرکت نے سب کو حیران ہونے کے ساتھ ساتھ افسوس کرنے پر بھی مجبور کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مبینہ طور پر برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں خاتون قرض کیلئے اپنے چچا کی لاش کو وہیل چیئر پر رکھ کر بینک لے آئی۔ رپورٹس کے مطابق بے حس اور لالچی خاتون بینک سے 17 ہزار برازیلین ریال قرض لینے کے لیے اپنے چچا کی لاش وہیل چیئر پر رکھ کر بینک پہنچی تھی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 17 ہزار برازیلین ریال کی مالیت 3215 امریکی ڈالر کے لگ بھگ بنتی ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق خاتون بینک ملازمین کے سامنے مردہ شخص کا سر اٹھا رہی تھی جس سے بینک ملازمین کو کچھ عجیب محسوس ہوا جس پر ایک ملازم نے کہا مجھے نہیں لگ رہا کہ یہ قانونی کام ہو رہا ہے اور یہ ٹھیک نہیں لگ رہا، یہ تو بہت پیلے ہو رہے ہیں۔ بینک میں موجود ملزمہ خاتون نے جواب دیا کہ یہ ایسے ہی ہیں جس کے بعد خاتون نے لاش کی طرف دیکھ کر کہا کہ اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو میں آپ کو اسپتال لے جاتی ہوں، آپ دوبارہ اسپتال جانا چاہتے ہیں؟ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بینک میں خاتون چچا کی لاش سے دستخط کروانے کی کوشش بھی کرتی رہی۔ اس دوران ملازمین نے فوری طور پر ایمبولینس اور پولیس کو بینک بلا لیا جہاں تصدیق کی گئی کہ 68 سالہ شخص کی موت بینک لے جانے سے چند گھنٹے قبل ہو گئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق پولیس نے خاتون کو گرفتار کر لیا جس نے پولیس کو بتایا کہ وہ مردہ شخص کی بھتیجی ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ مقامی پولیس کے مطابق اس کیس کی مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس میں دیگر افراد ملوث ہیں یا نہیں۔

Government of Jammu&Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 03OF R&B/Qazigund/2024-25/E-TENDERING/177-91DATED 11-04-2024

For and on behalf of the Lt, Governor, Union Territory of J&K e-tenders(In Single Cover) are invited on%age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works-:

S.No	Name of Work	Ceiling Amount(Rs in lacs)	Basic Cost(Rs in lacs)	GST Amount(Rs in lacs)	Cost ofT/Doc.(in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time ofCompletion	Class of Contractor
1.	Stage Contract for various works at Qazigund.	15.00	12.71	2.29	600=/	30000	Till Completion of Yatra-2024	BEE, CEE, DEE Class
2.	Stage contract at FCI Mirbazar	15.00	12.71	2.29	600=/	30000	Till Completion of Yatra-2024	BEE, CEE, DEE Class

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings(if any,(bill of quantities(B.O.Q)(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		11-04-2024	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	15-04-2024	11:00AM
		To	23-04-2024	04:00PM
3	Bid submission Start Date	From	15-04-2024	11:00AM
4	Bid Submission End Date	To	23-04-2024	04:00PM
			24-04-2024	11:00AM
5	Date and time of opening of bid(online)	In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Qazigund.		

2. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan/Receipt(Under MH- 0059PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Qazigund[Tender Inviting Authority)NIT NO&Item No/Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan/Receipt((Refer Govt. order No. O.M No. A/24)2017-(651Dt 07-06-2018)The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and EMD as tabulated above(2%of Ceiling amount(in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Qazigund(Tender receiving Authority.( )The Date of EMD{CDR/FDR/BG{ should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date)

28. The tender/bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.

29. All financial rules and conditions as laid down in GFR 2017,Manual for procurement of works, procurement of goods and Engineering manual(latest(shall be applicable.

30. Performance Security shall be released after DLP is over successfully.

31. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

DIPK-116/24

Sd/-Executive Engineer
PWD(R&B) Division Qazigund

جیسی سوچ ویسا نتیجہ

(آخری قسط)

سوچ میں کتنی طاقت ہے۔اس کے بارے میں بدھا کہتا ہے"آپ جس چیز کے بارے میں سوچتے ہیں، وہ واقع ہوجاتی ہے ۔۔۔جو آپ محسوس کرتے ہیں، اسے اپنی جانب کھینچتے ہیں۔۔۔آپ جو تصور کرتے ہیں، وہی تخلیق کرتے ہیں۔"

ہم جس طرح سوچتے ہیں، اسی کے مطابق ہمارے گرد ہالا بنتا ہے۔دراصل دماغ سے مختلف طرح کی لہریں نکلتی ہیں۔جس طرح ہم ریڈیو کو مخصوص فریکوئنسی پر سیٹ کرتے ہیں اور اس کے بعد اس چینل کی نشریات ہوجاتی ہیں، ایسے ہی ذہن بھی جب ایک مخصوص فریکوئنسی (مثبت، منفی) پر سیٹ ہوجائے تو اسی طرح کے واقعات زندگی میں رونما ہونے لگتے ہیں۔ہم جس چیز کے بارے میں بار بار سوچتے ہیں اس میں ارتعاش پیدا ہوجاتا ہے اور وہ ہماری طرف بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ذہن میں ایک دوست کا تصور بار بار آتا ہے اور کچھ دیر بعد ہمیں اس کا فون یا میسج آجاتا ہے۔کبھی ہم کسی کتاب کے بارے میں سوچتے ہیں اور اچانک کسی دوست کے ہاتھ میں، لائبریری میں یا کافی ٹیبل پر ہمیں وہ کتاب نظر آجاتی ہے۔کبھی ہمارے دل میں اپنی پسندیدہ کھانے کی خواہش انگڑائی لیتی ہے اور گھر جا کر معلوم ہوتا ہے کہ وہی کھانا تیار کیا گیا ہے۔روزمرہ زندگی میں اس طرح کی بے شمار مثالیں ہمارے سامنے آتی ہیں جن میں ہم غیر محسوس انداز میں قانون کشش کا استعمال کرتے ہیں ۔سوچیں، اگر ہم شعوری طور پر اس اصول کو استعمال کرنا شروع کردیں تو کتنے حیرت انگیز نتائج حاصل کرسکتے ہیں!!!

آج ہماری زندگی میں پریشانیاں اس لیے زیادہ ہیں کیوں کہ ہم اچھا سوچتے نہیں ۔۔۔ہم اگر پورے کا معاشرے کی سوچ کا اوسط نکالیں تو وہ منفی نکلے گا۔شعوری طور پر ہمیں اس بات کا ادراک نہیں کہ ہم نے اپنے خیالات پر قابو پانا ہے۔جب کہ رہی سہی کسر میڈیا اور سوشل میڈیا نے پوری کردی ہے جو ہر گھنٹے بعد منفیت کے بیچ رہے ہیں۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر شخص مایوس اور ڈرا سہما ہے اور یہ کیفیت مزید پریشانیوں کو جنم دے رہی ہے، کیونکہ ہمارا دماغ منفی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

اس کا آسان حل یہ ہے کہ کچھ وقت بعد دو چار منٹ کے لیے وقفہ لیں اور اپنے خیالات کا جائزہ لیں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں۔اپنا احتساب کریں کہ آپ جو سوچ رہے ہیں، وہ واقعی سوچنے کے قابل ہے۔کیا آپ غیر ضروری تفکرات تو نہیں پال رہے۔جب آپ بار بار اپنے خیالات کو پکڑیں گے، انھیں روکیں گے اور انھیں مثبت خیالات سے بدلیں گے تو آپ کا ذہن منفی سوچوں سے پاک ہونا شروع ہوجائے گا اور آپ بہت سے غیر ضروری خدشوں سے چھٹکارا پالیں گے۔

اسلام ہمیں توکل کا درس دیتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنے حصے کی محنت کرنی ہے اور اس کے بعد بے فکر ہوجانا ہے۔ بدقسمتی سے ہم بے شمار ایسی فکریں پالتے ہیں جو ہمارے لیے نہیں ہوتیں۔ان کا انحصار اللہ کے حکم پر ہوتا ہے جو کہ مقررہ وقت پر پوری ہوتی ہیں۔خیالات کے بارے میں چوکنا رہنا بہت ضروری ہے کیوں کہ بہت سے خیالات ایسے ہیں جو اگر آپ بار بار سوچیں گے تو وہ واقع ہوجائیں گے اور آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوں گے۔اسی وجہ سے دین نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ (برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی توفیق سے ہے) پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ" میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔"(سورۃ بقرہ، آیت نمبر:186)

ہم محتاج ہیں۔ہمیں ہر وقت اللہ کی رحمت اور اس کی نعمتوں کی ضرورت رہتی ہے۔اسی وجہ سے ہمارے ذہن میں مانگنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔آپ ہر صورت مانگتے رہیں لیکن یہ یاد رکھیے کہ اللہ نے آپ کو انتہائی طاقت ور کنکشن دیا ہے جس سے چھوٹا بلب بھی روشن ہوسکتا ہے اور پانچ ہزار وولٹ کا بلب بھی۔لہٰذا بڑا سوچیے بڑے خواب سجائیے، اللہ سے اس کی رحمت کے مطابق بڑی چیز مانگیے اور یہ یقین رکھیے کہ آپ کی مانگی گئی چیز حقیقی وجود میں ضرور آئے گی۔

ایلون مسک اور 'ناقابل فہم' 56 ارب ڈالر تنخواہ کا تنازع

امریکی کمپنی ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کو ملک کی کارپوریٹ تاریخ میں سب سے زیادہ تنخواہ کا پیکج دینے کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے جس کا حجم مجموعی طور پر 56 ارب ڈالر بنتا ہے۔

الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی کمپنی نے شیئر ہولڈرز سے کہا ہے کہ وہ ایلون مسک، جو کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو اور مالک ہیں، کے تنخواہ کے پیکج کو منظور کرنے کے لیے ووٹ دیں۔

واضح رہے کہ ایلون مسک اس سے قبل 2018 میں امریکی کارپوریٹ تاریخ میں سب سے زیادہ تنخواہ کا پیکج حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کرچکے تھے۔

یہ معاملہ اتنا پیچیدہ نہ ہوتا اگر اس میں عدالت مداخلت نہ کرتی۔جنوری میں ایلون مسک کے لیے تعین کردہ تنخواہ کو ایک عدالت نے مسترد کر دیا تھا جہاں جج نے اسے 'ناقابل فہم رقم' قرار دیا تھا۔

یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب ایلون مسک نے عالمی طور پر تقریباً 10 فیصد کمپنی ملازمین کو نکالنے کا فیصلہ کیا اور سٹاف کو جاری ہونے والے ایک بیان میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ ایسا کرنا نہیں چاہتے تھے لیکن 'ایسا کرنا ضروری تھا۔'

لیکن اب جب ان کی اپنی تنخواہ کا معاملہ خبروں کی زینت بن چکا ہے تو یہ بات اہم ہے کہ ان کی تنخواہ کے پیکج میں باقاعدہ تنخواہ یا بونس شامل نہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ 2018 میں کمپنی نے ایک ایسا نظام متعارف کروایا تھا جسے 'ریوارڈ' یا انعام پر مبنی قرار دیا گیا جس کی بنیاد 10 سال میں کمپنی کی مالیت 650 ارب ڈالر تک بڑھنی تھی یعنی کمپنی کی مالیت کے ساتھ ساتھ انعام کی رقم میں اضافہ ہوتا۔اس وقت ٹیسلا کی مالیت 500 ارب ڈالر کے قریب ہے۔

ڈیلاویئر کی عدالت کی جج کیتھلین مکورمک نے کہا تھا کہ 'تنخواہ کی ڈیل کمپنی شیئر رکھنے والوں کے لیے غیر منصفانہ ہے۔'

انھوں نے کہا تھا کہ ٹیسلا کے ڈائریکٹر، جنھوں نے اس ڈیل کو حتمی شکل دی، 'ایلون مسک کی شہرت کی وجہ سے متاثر تھے اور انھوں نے کمپنی کے حصص رکھنے والوں کو مکمل معلومات نہیں فراہم کیں۔'

عدالتی فیصلے کے بعد سیخ پا ایلون مسک نے ٹیسلا کا ہیڈکوارٹر ڈیلاویئر سے ٹیکساس منتقل کرنے کی دھمکی دی تھی۔

سوموار کو ٹیسلا کی جانب سے اپنے حصص رکھنے والوں کے نام ایک نئی فائل روانہ کی گئی جس میں انھیں 2018 کے پیکج کو ہی منظور کرنے کا کہا گیا۔

بورڈ کی چیئرمین روبن ڈینہولم نے اس فائل کے ساتھ موجود خط میں لکھا کہ 'چھ سال سے ایلون مسک کو کمپنی کے کام کے لیے کوئی پیسہ نہیں دیا گیا جو ہمارے اور بہت سے شیئر ہولڈرز کے نزدیک غیر منصفانہ ہے۔'

انھوں نے یہ بھی کہا کہ بورڈ عدالتی فیصلے سے متفق نہیں۔'ہم نہیں سمجھتے جو عدالت نے کہا، کارپوریٹ قانون ایسے کام کرتا ہے یا کرنا چاہیے۔'

اس فائل کے مطابق 2023 میں ایلون مسک کو ان کے کام کے عوض ایک پیسہ بھی نہیں دیا گیا کیوں کہ ایلون مسک باقاعدہ طور پر اپنی ہی کمپنی سے تنخواہ نہیں لیتے بلکہ اس کے سٹاک کے ذریعے کماتے ہیں۔تاہم یہ فیصلہ ایک مشکل میں وقت کیا جانے والا ہے جب ٹیسلا کی الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت 2022 کے بعد سب سے کم سطح پر آچکی ہے۔

دوسری جانب ایلون مسک بھی ایک تلاطم خیز سال کے بعد اپنی ساکھ بحال کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ٹیسلا کو اپنی گاڑیاں حفاظتی خدشات کی وجہ سے واپس منگوانا پڑی تھیں جبکہ ایلون مسک سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تنازعات میں گھرے رہے۔

تاہم یاد رہے کہ بلومبرگ اور فوربز کے تخمینوں کے مطابق ایلون مسک کے اثاثہ جات کی مالیت نومبر 2023 میں 198 اور 220 ارب ڈالر کے درمیان تھی یعنی وہ اس وقت اپنی ایک کمپنی سے چھ سال کی تنخواہ لیے بنا بھی دنیا کے سب سے امیر شخص ہیں۔

اس سے قبل ٹوئٹر کے مالک اور سپیس ایکس کے بانی ایلون مسک ذاتی دولت کے سب سے بڑے نقصان کا عالمی ریکارڈ بھی بنا چکے ہیں۔فوربز میگزین کے ڈیٹا کے مطابق نومبر 2021 سے دسمبر 2022 کے دوران ان کی دولت میں 165 ارب ڈالر کی کمی واقع ہوئی تھی۔

خاتون کا 40 دن تک صرف اورنج جوس پر گزارا کرنے کا تجربہ

کوئینز لینڈ: ایک خاتون حال ہی میں 40 دن تک صرف اورنج جوس پر گزارا کرنے کے تجربے کی وجہ سے سوشل میڈیا پر کافی توجہ کا مرکز بن گئی ہیں۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق کوئنز لینڈ سے تعلق رکھنے والی این اوسبورن نے سوشل میڈیا پر 40 دن تک صرف ایک ہی خورک پر گزارا کرنے کا تجربہ شیئر کیا ہے جس میں صرف آرنج جوس شامل تھا۔

آن لائن پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں، این اوسبورن نے اس تجربے کو زبردست تجربہ قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ اس کی وجہ سے انہوں نے جذباتی، جسمانی اور روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔انہوں نے مزید وضاحت کی کہ یہ خوراک ان کی طویل مدتی صرف پھلوں والی خوراک سے بھی میل کھاتی ہے جبکہ اس تجربے نے انہیں پھلوں کی مزید اہمیت اور فوائد سے روشناس کرایا ہے۔اگرچہ آرنج جوس کچھ فوائد پیش کرتا ہے جیسے وٹامن سی، پوٹاشیم اور اینٹی آکسیڈنٹس وغیرہ تاہم ماہرین صحت عام طور پر ایسی خوراک کو نقصان دہ قرار دیتے ہیں جو صرف ایک ہی قسم کے کھانے پر مشتمل ہو۔

این اوسبورن کے مثبت تجربے کے باوجود ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ صرف پھلوں پر مبنی خوراک میں طویل مدتی صحت کے لیے ضروری غذائیت کی کمی ہوتی ہے جو کہ ممکنہ خطرات سے وابستہ ہے۔

زیادہ پھل کھانے یا پھل دار ڈائیٹ پر عمل کرنے سے وزن میں اضافہ، ذیابیطس اور غذائیت کی کمی جیسے وٹامن بی 12، وٹامن ڈی، کیلشیم اور اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کی کمی ہوسکتی ہے۔

مکھن یا مارجرین: آپ کی صحت کے لیے کیا بہتر ہے؟

مکھن میں سیچوریٹڈ یا سیر شدہ چکنائی زیادہ ہوسکتی ہے لیکن مارجرین ایک الٹرا پروسیسڈ غذا ہے۔دونوں میں سے زیادہ صحت مند کیا ہے، یہ جاننا آسان نہیں ہے۔ 20ویں صدی کے اوائل میں مارجرین کے منظر عام پر آنے سے، بہت پہلے صدیوں سے مکھن کے استعمال کا رواج عام ہوا جو اب بھی خوراک کا ایک اہم حصہ ہے۔تاہم 20ویں صدی کے وسط میں بہت سے لوگوں نے مکھن کی جگہ مارجرین کا استعمال کرنا شروع کر دیا تھا حالانکہ اس وقت اس بات پر اتفاق تھا کہ تمام اقسام کی چربی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔اس وقت ماہرین کی توجہ خاص طور پر سیر شدہ چربی پر تھی جس سے مکھن تیار ہوتا ہے۔

کیمبرج یونیورسٹی میں غذائی امور کی پروفیسر نیتا فروحی بتاتی ہیں کہ 'سنہ 1950 کی دہائی سے یہ خیال آہستہ آہستہ ابھرنا شروع ہوا کہ سیر شدہ چکنائیاں صحت کے لیے مضر ہیں اور ان کی جگہ پولی ان سیچوریٹڈ فیٹس (غیر سیر شدہ چکنائی) کا استعمال کیا جانا چاہیے اور مارجرین اسی پر مشتمل ہوتی ہے۔

آسٹریلیا کی نیو کیسل یونیورسٹی میں غذائیت اور خوراک کی پروفیسر کلیئر کولنز کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا میں حالیہ برسوں میں مارجرین کے مقابلے میں مکھن کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔وہ کہتی ہیں کہ مکھن کے متعلق بہت زیادہ کنفیوژن ہے کہ اس میں چکنائی کی کون سی اقسام ہوتی ہیں۔'

سائنسدان کئی دہائیوں سے صحت کے فوائد پر تحقیق کر رہے ہیں اور جب بات مکھن اور مارجرین کی آتی ہے تو بہت سی چیزیں سامنے آنے لگتی ہیں۔

یہ کیسے بنتے ہیں؟

مکھن بنانے کے لیے آپ پہلے دودھ کو گرم کرتے ہیں اور پھر کریم یا ملائی کو الگ کرنے کے لیے اسے ہلاتے ہیں۔اس کے بعد ملائی نکال کر اس کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے اور اسے خوب پھینٹا جاتا ہے، جس سے مکھن نکلتا ہے اور اس میں جو مائع رہ جاتا ہے اسے چھاچھ کہتے ہیں۔کبھی کبھی اس میں نمک بھی ملایا جاتا ہے۔جبکہ مارجرین پانی کے ساتھ تیل کو پھینٹ کر حاصل کیا جاتا ہے۔ان دونوں کو ساتھ ملا کر پھینٹنے سے ایک ٹھوس پراڈکٹ سامنے آتا ہے، جس کے بعد اس میں ایملسیفائر اور رنگ جیسے دوسرے اجزا شامل کیے جاتے ہیں۔

تاریخی طور پر مارجرین بنانے والوں نے مائع تیل کو ٹھوس چکنائیوں میں تبدیل کرنے اور انھیں زیادہ پھیلنے کے قابل بنانے کے لیے ان میں ہائیڈروجن یعنی پانی کا استعمال کیا لیکن انھیں جلد ہی احساس ہوگیا کہ اس سے ہائیڈروجنیٹڈ یا ٹرانس چربی پیدا ہوتی ہے جو کہ غیر سیر شدہ چربی کی ایک قسم ہے اور یہ دل کی بیماری اور صحت کے مضر اثرات کے لیے جانی جاتی ہے۔

امریکہ کی یونیورسٹی آف مینیسوٹا کی پروفیسر لیزا ہارنیک کہتی ہیں کہ محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ انسان کی تیار کردہ ٹرانس چکنائی والی خوراک نقصان دہ ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے اور اچھے ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کو کم کرتی ہے، جس سے دل کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ماہر غذائیت کا کہنا ہے کہ درحقیقت کچھ مارجرین میں موجود ٹرانس فیٹس کولیسٹرول پر مکھن میں موجود سیچوریٹڈ فیٹس سے بھی زیادہ منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

چربی کے مواد

ٹرانس فیٹ غیر سیر شدہ چکنائی کی ایک شکل ہے۔لیکن تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ٹرانس فیٹ کی زیادہ مقدار صحت پر برا اثر ڈال سکتی ہے۔کولنز کا کہنا ہے کہ 'عام اصول یہ ہے کہ اگر آپ کو پہلے سے ہی دل کی بیماری، ہائی کولیسٹرول، یا دل کی بیماری کے دیگر خطرے والے عوامل ہیں تو سیر شدہ چکنائی والی غذائیں خون میں کولیسٹرول بڑھانے کا زیادہ امکان رکھتی ہیں۔'عالمی ادارہ صحت ڈبلیو ایچ او کے ایک اندازے کے مطابق ٹرانس فیٹس کو موت کا سبب قرار دیا گیا ہے اور یہ دنیا میں ہر سال 540,000 اموات کا سبب بن سکتی ہے۔لیکن ایک سوال یہ بھی ہے کہ کیا کم چکنائی والی خوراک لینے سے دل کی بیماری کم ہوسکتی ہے؟ اس پر بھی حالیہ دہائیوں میں سوالیہ نشان لگا ہوا ہے۔درحقیقت کچھ اہم مطالعات میں زیادہ چکنائی والی غذاؤں جیسے کہ گری دار میوے اور ایکسٹرا ورجن زیتون کے تیل، جن میں زیادہ غیر سیر شدہ چکنائی ہوتی ہے، ان میں غذا کے زیادہ فائدہ مند اثرات ظاہر ہوئے ہیں۔

فروحی نے کہا: 'ہمیں کل چکنائی کے بارے میں زیادہ فکر نہیں ہونا چاہیے کہ اس کے اندر موجود چربی کا تناسب کیا ہے۔ان کے مطابق خاص طور پر تین قسم کی چکنائیوں کے متعلق پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ان میں سیر شدہ، مونو ان سیچوریٹڈ اور پولی ان سیچوریٹڈ چکنائیاں شامل ہیں۔'بس ہمیں اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ ہم کتنی سیر شدہ چربی کھا رہے ہیں۔'

چربی میں کھانا پکانا آپ کے لیے کتنا خطرناک ہوسکتا ہے؟

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ہم جتنی توانائی لے رہے ہیں ان میں سیر شدہ چکنائی کا حصہ 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن یہ اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔فروحی کہتی ہیں کہ 'اب اس بات پر اتفاق بڑھتا جا رہا ہے کہ سیر شدہ چکنائی کوئی یکساں چیز نہیں ہے۔ یہ انفرادی فیٹی ایسڈ کے چین یا سلسلے پر مبنی ہوتا ہے، جس کا دارومدار اس میں موجود ایٹموں کی تعداد پر ہوتا ہے، جس سے ہر فرد پر فیٹی ایسڈ کی مختلف خصوصیات اور صحت کے مختلف اثرات پڑتے ہیں۔'فروحی کے مطابق 'اس بات نے ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کیا ہے کہ کیا غذائی اجزاء کو علیحدہ علیحدہ دیکھنا ہمارے لیے مفید نہ ہو؟ (مثال کے طور پر) کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر سیر شدہ چکنائی دودھ سے بنے سامان یا مچھلی سے آتی ہے تو یہ گوشت سے حاصل ہونے والے سیچوریٹڈ فیٹ مختلف ہے؟'

فروحی کے مطابق گوشت اور مکھن سے حاصل ہونے والی سیر شدہ چکنائیاں دل کی بیماری کے زیادہ خطرے سے منسلک ہوتی ہیں جو کہ مچھلی یا خمیر شدہ ڈیری مصنوعات جیسے دہی کی چربی کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ کھانا یا غذا اس کے غذائی اجزاء کے مجموعے سے کہیں زیادہ ہے۔۔۔ان میں میکرو نیوٹرینٹس ہوتے ہیں جن میں بہت سے مختلف مائیکرو نیوٹرینٹس، وٹامنز، معدنیات، فائبر، نمک، اضافی چیزیں اور کچھ خمیر وغیرہ ہوتی ہیں۔'

الٹرا پروسیسڈ فوڈ

پروسیسڈ فوڈ کی وسیع تر درجہ بندی میں اگر مکھن کو کھانا بنانے کا پروسیسڈ جزو سمجھا جاتا ہے تو مارجرین ایک الٹرا پروسیسڈ فوڈ ہے۔متعدد مطالعات میں الٹرا پروسیسڈ فوڈ کو صحت کے مضر اثرات جیسے موٹاپا، ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری سے منسلک پایا گیا ہے۔تاہم مکھن اور مارجرین کے صحت پر اثرات کے موازنہ کے لیے کوئی طویل مدتی شواہد موجود نہیں ہے۔جزوی طور پر ایسا اس لیے بھی ہے کیونکہ جو مطالعات ہماری صحت پر مختلف کھانوں کے اثرات کا تجزیہ کرنے کے لیے کیے جاتے ہیں ان میں عام طور پر مکھن اور مارجرین کو ایک ہی قسم کے کھانے میں ڈال دیتے ہیں۔آسٹریلیا کی ڈیکن یونیورسٹی میں پوسٹ ڈاکٹورل ریسرچ فیلو میلیسا لین کا کہنا ہے کہ مثال کے طور پر ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ سپریڈز ٹائپ 2 ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں، لیکن تحقیق میں مزید تفصیلات کی ضرورت ہے۔وہ کہتی ہیں: 'ہمیں الٹرا پروسیسڈ فوڈز کے ذیلی گروپوں کا ان کے غیر الٹرا پروسیسڈ متبادلات سے موازنہ کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے، اور صحت کے اثرات کے لحاظ سے تحقیق میں سامنے آنے والے نتائج مختلف ہوسکتے ہیں۔'ان کے مطابق: 'مکھن کے مقابلے میں سیر شدہ چکنائی میں کم ہونے کے لحاظ سے مارجرین بہترین غذائیت کی حامل ہے۔دونوں کو پوری خوراک کے تناظر میں غور کیا جانا چاہیے۔لیکن شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ غذائیت سے ماورا خراب صحت اور الٹرا پروسیسڈ غذا کے درمیان کوئی تعلق ہے۔'مزید برآں لین کا کہنا ہے کہ آپ صحت کے لیے کم پراسیس شدہ متبادلات کا انتخاب کرسکتے ہیں جیسے کہ زیتون کا تیل جس میں فائدہ مند مونو اور پولی ان سیچوریٹڈ چکنائی ہوتی ہے تاکہ آپ کسی خاص کھانے پر زیادہ توجہ مرکوز کیے بغیر الٹرا پروسیسڈ کھانوں کی مجموعی مقدار کو کم کرسکیں۔تاہم اب ایسی تحقیق سامنے آئی ہے جو یہ بتاتی ہیں صحت پر الٹرا پروسیسڈ فوڈ کے منفی اثرات ہوتے ہیں لیکن ساتھ میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان میں سے کچھ کھانوں میں کچھ ایسے غذائی اجزاء ہوتے ہیں جن کے فوائد بھی ہیں۔

مثال کے طور پر مارجرین سے وٹامن اے سمیت کچھ غذائی اجزاء فراہم ہوتے ہیں۔

مارجرین یا مکھن؟

فروحی کا کہنا ہے کہ ہماری صحت پر مارجرین کے اثرات کو ظاہر کرنے کے کم شواہد موجود ہیں۔ دوسری جانب مکھن کی غذائیت کے معاملے میں اس میں ایک ملک سے دوسرے ملک میں بہت کم فرق پایا جاتا ہے جبکہ مارجرین کی ایک وسیع تعریف ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں تبدیلی آئی ہے۔لہٰذا اگر ہم دیکھیں تو امریکہ میں مارجرین میں ٹرانس چربی کی اجازت نہیں ہے جبکہ دوسرے ممالک میں اس کی اجازت ہے۔فروحی نے مزید کہا کہ اگرچہ مارجرین پر بہت کم تحقیق ہے لیکن سیر شدہ چکنائی میں کم، پولی ان سیچوریٹڈ چکنائی زیادہ، اور ٹرانس چربی سے پاک غذائیں ہماری صحت کے لیے بہترین انتخاب ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہمارے طویل مدتی غذائی پیٹرن ہیں جو واقعی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کے اثرات ہفتوں اور مہینوں میں سیر شدہ چربی کے مجموعی استعمال پر ظاہر ہوتے ہیں۔کولنز کے مطابق 'سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ ان کا کتنا استعمال کرتے ہیں۔اگر آپ ہفتے میں ایک بار ٹوسٹ پر مکھن لگا رہے ہیں، اور آپ کی باقی خوراک صحت مند ہے، تو شاید اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن زیادہ تر لوگ ایسا نہیں کرتے۔'

'لوگ توانائی سے بھرپور اور غذائیت کی کمی والی غذاؤں کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ہم بغیر تیل کے کھانا نہیں بنا رہے ہیں، یا زیادہ سے زیادہ پھل اور سبزیاں نہیں خرید رہے ہیں، اس لیے ہمیں یہ نہیں معلوم کہ ہمارے کھانوں میں چکنائی کی مقدار کتنی زیادہ ہے۔'

بہرحال آپ جو بھی انتخاب کرتے ہیں، بالآخر اسے آپ کی اپنی صحت کی ضروریات پر مبنی ہونا چاہیے۔اور یاد رکھیں کہ آپ جو بھی انتخاب کرتے ہیں وہ مجموعی غذائیت کی ابھی تک نہ حل ہونے والی پہیلی کا صرف ایک ٹکڑا ہے۔

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار خرمن گنیش رینہ

درخواست منجانب فاروق احمد نائیکو ولد غلام محمد نائیکو ساکنہ ۔۔۔۔ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بنام سنولی فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مذکورہ بالا نے عدالت ہذا میں ایک درخواست حلفی بیان پیش کیا ہے سائل/ سائلہ کا تاریخ پیدائش 15/05/2016 ہے اس ضمن میں سرٹیفکیٹ پیدائش نکالنے کا کواہ ہے لہذا مذکورہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے شاہد جاوید کی تاریخ پیدائش ۔۔۔اندراج ہوئی ہے جبکہ اصلی تاریخ پیدائش آدھار کے مطابق 21/04/2012 ہے جو کہ درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر پرنسپل ڈریم ورلڈ ہائی سکینڈری سکول علاچی زب کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

پیر جاوید والد شاہد جاوید ساکنہ ہری بالا کپوارہ 049

اطلاع عام

گاڑی سینٹروزیر نمبر JK09A-5099 کا نمبر پلیٹ چھی پورہ سے ورنو تک کہیں گم ہوگیا ہے اگر کسی شخص نے نمبر پلیٹ اٹھایا ہوتو از راہ انسانیت نیچے دئے ہوئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر دوسرا پلیٹ لگانا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او آفس کپورہ کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ابرار احمد بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ باتر گام کپوارہ یا عبدل رشید خان ولد سکندر خان ساکنہ چھی پورہ لولاب کپوارہ فون 8899097330 049

ازنیابت سوپور

عنوان درخواست منجانب سلیمہ بیگم دختر علی محمد پرے ساکنہ چنکی پورہ بارہ مولہ نسبت اجرائی سند وارث جائز بابت بجلی کنکشن

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات اجرای شدہ از رجسٹرار برتھ اینڈ ڈیتھ ایم سی سوپور ودیگر کاغذات سے عیاں ہے کہ سائلہ کا والد مورخہ 23/03/2018 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکور پیشہ سے مزدور تھا وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
غلام نبی پرے پسر	ملازم	50	
محمد حسین پسر	--	42	
سلیمہ دختر	گھریلو کام	40	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

055 نائب تحصیلدار

ازنیابت بونیار بااجلاس ناصر شیخ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب رینہ بانو و فیصل احمد اولادان عبدل عزیز خان ساکنہ اورنبوہ بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
نفیضہ بیگم	گھریلو کام	50	اورنبواہ
نعیم احمد	ڈرائیور	30	
رینہ بانو	زیر تعلیم	23	
فیصل احمد خان	--	21	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت بونیار بااجلاس ناصر شیخ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب محمد سہیل ،سمیر احمد ،شاہتہ ،محمد واصف اولدان شکیل احمد خان ساکنہ اورنبوہ بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
شکیل احمد خان	زمینداری	48	اورنبواہ
نازیہ بیگم	گھریلو کام	45	
محمد سہیل خان	زیر تعلیم	23	
سمیر احمد خان	--	20	
شاہتہ شکیل	--	17	
محمد واصف	--	12	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت نورخواہ بااجلاس خواجہ اشفاق احمد نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب محمد اشرف خان ولد عنایت اللہ خان ساکنہ کچن بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
محمد اشرف خان خود	ملازم	58	کیچن
آشیہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	57	
سمیر اشرف پسر	تجارت	32	
یاسمینہ بانو دختر	گھریلو کام	29	
نعیم اشرف پسر	زیر تعلیم	25	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت نورخواہ بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب سید عامر حسین واوسیم بخاری اولادان آفتاب حسین ساکنہ آزاد پورہ بمراد عطائی STPEG سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
آفتاب حسین	مزدوری	56	
سید عامر حسین	زیر تعلیم	28	
اوسیم بخاری	زیر تعلیم	26	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب منظور احمد ٹینڈ واولد سیف الدین ٹینڈ وا ساکنہ کلاروچھ ناری کوٹ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری وفلیڈ عملہ سے طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل کی 07/03/1994 دیکھائی گئی ہے اور سائل کی فائل زیر کارروائی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب طاہر شوکت ولد شوکت احمد ٹینڈ وا ساکنہ کلاروچھ ناری کوٹ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری وفلیڈ عملہ سے طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل کی 04/06/2020 دیکھائی گئی ہے اور سائل کی فائل زیر کارروائی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب روبینہ بانو دختر فیروز الدین گوجر کھنانہ ساکنہ کلاروچھ ناکسری بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری وفلیڈ عملہ سے طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل کی 05/06/2005 دیکھائی گئی ہے اور سائل کی فائل زیر کارروائی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب ریحانہ فاروق دختر فاروق احمد کھنانہ ساکنہ کلاروچھ ناکسری بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری وفلیڈ عملہ سے طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل کی 26/02/2022 دیکھائی گئی ہے اور سائل کی فائل زیر کارروائی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

درخواست منجانب سکیب جان دختر نذیر احمد میر ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق سائل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری وفلیڈ عملہ سے طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل کی 05/02/1996 دیکھائی گئی ہے اور سائل کی فائل زیر کارروائی ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت سرکل مرہامہ

عنوان درخواست منجانب عادل مقبول وانشاء وسبی جان وشاہد مقبول پسران محمد مقبول نجار ساکنہ نیلوہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائلان نے درخواست بہ حصول او بی سی سرٹیفکیٹ سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد مقبول ولد عبدل سلام نجار	نجار	50	10000
آمنہ بانو زوجہ محمد مقبول	گھریلو کام	48	
عادل مقبول پسر	زیر تعلیم	22	
انشاء مقبول دختر	--	19	
سبی جان دختر	--	17	
شاہد مقبول پسر	--	15	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بچوں کے ماں کا نام RAFIQA AKTHER کے بجائے RAFIQA BANOO اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے ۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر شمسار انٹرنیشنل سکول قاضی گنڈ کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سبزار احمد میر والد فرہان احمد میر وذیشان احمد ورفیضہ سبزار ساکنہ چورٹ کولگام 023

ازنیابت نورخواہ بااجلاس خواجہ اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

عنوان درخواست منجانب اظہر علم ولد محمد علم ڈھونڈ ساکنہ پرنگل بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
محمد علم ڈھونڈ	ملازم	40	پرنگل
شکیلہ بیگم	گھریلو کام	35	
عبید علم	زیر تعلیم	09	
سحرش علم	--	09	
اظہر علم	--	08	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت نورخواہ بااجلاس خواجہ اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب نصیر احمد خان ولد محمد امین خان ساکنہ بگنہ نورخواہ بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
نصیر احمد خود	زمینداری	48	بگنہ نورخواہ
زوبیدہ بیگم بیوہ	گھریلو کام	47	
طاہر احمد خان پسر	مزدوری	25	
شارق احمد خان پسر	دوکانداری	23	
طاریق احمد خان پسر	--	22	
فیصل احمد خان پسر	طالب عالم	20	
سائمہ بیگم بہو	گھریلو کام	24	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میرا پاسپورٹ زیر نمبر V8268899 صبح ۹ بجے مورخہ 25/03/2024 دار پورہ سے بڑی بیرہ تک کہیں گم ہوا ہے اگر کسی شخص نے پاسپورٹ اٹھایا ہوتو از راہ انسانیت نیچے دئے ہوئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر پاسپورٹ کی ڈپلی کیٹ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر پاسپورٹ آفس سرینگر/ بارہ مولہ کے دفاتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

پرویز احمد تانترے ولد عبدل احد تانترے ساکنہ دار پورہ لولاب کپوارہ rpt

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار دیوسر)

درخواست منجانب فاروق احمد میر ولد عبدل غنی میر ساکنہ چندین پچن تحصیل دیوسر بمراد عطائی تاریخ پیدائش بجق پسر خود سہیل فاروق 25/12/2009

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کہ سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائش سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش مورخہ 25/12/2009 پیدا ہوئی ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب محمد سلمان ھلکھر ولد شیر زمان کھٹکر ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بجق اشفاق احمد کھٹکر 07/07/2018 وبشارت احمد کھٹکر 17/02/2016 مطابق سکول ریکاڑ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ اشفاق احمد کھٹکر 07/07/2018 وبشارت احمد کھٹکر 17/02/2016 کو پیدا ہوئے ہے ۔لہذا سائل/ سائلہ برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

049 ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار خرمن گنیش رینہ

درخواست منجانب فاروق احمد نائیکو ولد غلام محمد نائیکو ساکنہ ۔۔۔۔ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بنام منیب فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مذکورہ بالا نے عدالت ہذا میں ایک درخواست حلفی بیان پیش کیا ہے سائل/ سائلہ کا تاریخ پیدائش 17/09/2013 ہے اس ضمن میں سرٹیفکیٹ پیدائش نکالنے کا کواہ ہے لہذا مذکورہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری سکوٹی زیر نمبر JK18A-6890 کے تمام کاغذات کہیں گم ہوئے ہے اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنا مطلوب ہے ۔اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل رشید حجام ولد غلام احمد حجام ساکنہ بنہ گام کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سجاد احمد کمار ولد محمد سبحان کمار ساکنہ پرانحال کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو پسٹائیڈس لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سجاد احمد کمار ولد محمد سبحان کمار ساکنہ پرانحال کولگام 023

اطلاع عام

میرا موبائیل زیر سم کارڈ نمبر 9682641365 دوران سفر کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہوتو وہ پولیس اسٹیشن کولگام میں پیش کریں ۔بصورت دیگر میں اسکے غلط استعمال کیلئے ذمہ دار نہیں ہوگا

منیرہ اختر زوجہ معراج احمد لون ساکنہ گنوسر گام کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو D کلاس ٹھیکداری کارڈ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر سپرینڈنٹ انجینئر آر اینڈ بی سرکل کھنہ بل اننت ناگ کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سمیر احمد گنائی ولد عبدل حمید گنائی ساکنہ ہڈی گام کولگام 023

ازنیابت نورخواہ بااجلاس خواجہ اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

عنوان درخواست منجانب منظور احمد ولد عبدل رحمان لوہار ساکنہ لمبر بمراد عطائی او ایس سی سرٹیفکیٹ بجق نابالغ پسر ظہور احمد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
منظور احمد لوہار	مزدوری	42	لمبر
عطیقہ بیگم	گھریلو کام	38	
خشبو بانو	زیر تعلیم	16	
ظہور احمد	--	11	
انزر منظور	--	09	
میریں بانو	--	07	
مہناز بانو	--	05	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت ٹہامہ بااجلاس ناصر احمد شیخ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

عنوان درخواست منجانب اقصی عمران ولد عمران خان ساکنہ نلوسہ بمراد عطائی شیڈول ٹرائب پہاڑی ایتونگ گروپ تحت SRO 176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عمران خان ولد	زمینداری	48	نلوسہ
شہناز بیگم والدہ	گھریلو کام	45	
اقصی عمران سائل دختر	زیر تعلیم	23	
ارجمن عمران سائل دختر	--	20	
منت عمران سائل دختر	--	17	
مصیب عمران سائل پسر	--	12	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/XXXXX روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

اوقاف کمیٹی جامع مسجد گاڑیہامہ کی تشکیل نو

گاڑی ہامہ تحصیل وضلع کولگام باذی عزت شہریوں کا ایک اجلاس بمقام گاڑ ہامہ منعقد ہوا جسمیں سابقہ اوقاف کمیٹی جامع مسجد شریف گاڑ ہامہ کو تحلیل کر کے نئی باڈی کا وجود عمل میں لایا گیا جسکے مطابق محترم مشتاق احمد رینہ کو صدر، مظفر احمد رینہ کو سکرٹری سابق حسین شیخ کو جوائنٹ سکرٹری اور محمد یعقوب کھانڈے کو کزانچی منتخب کیا گیا ۔اسکے علاوہ نثار احمد رینہ، سجاد احمد ڈار، فیاض احمد وگے اور حبیب اللہ پڑے کمیٹی کے ممبران ہونگے ۔ساتھ ہی پرانی سیل اور لیٹر پیڈ کو کالعدم کیا جارہا ہے لہذا تمام اداروں واشخاص کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ پرانی سیل اور لیٹر پیڈ کو کالعدم تصور کریں۔

بذریعہ جوائنٹ سکرٹری 023

ازنیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب جعفر منظور ملک ولد منظور احمد ملک ساکنہ نیلوہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق سائل خود جعفر منظور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل جعفر منظور کی پیدائش 11/05/2002 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر وبی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب بلال احمد نیائیک ولد عبدل صمد نیائیک ساکنہ نیلوہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بجق عایت بلال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل کی بیٹی عایت بلال کی پیدائش 07/06/2018 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر وبی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

تمنا فاروق وتنذیلہ فاروق دختران فاروق احمد میر ساکنہ میدان پورہ لولاب ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام :تمنا فاروق ۔ تاریخ پیدائش 01/03/2014

نام :تنذیلہ فاروق۔ تاریخ پیدائش 02/08/2016

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش تمنا فاروق وتنذیلہ فاروق دختران فاروق احمد میر ساکنہ میدان پورہ لولاب ضلع کپوارہ مورخہ 18/04/2024 پیش کی ہے ۔لہذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یا اعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے ۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

مصیب بن جاوید ولس جاوید احمد میر ساکنہ میدان پورہ لولاب ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش

نام :مصیب بن جاوید ۔ تاریخ پیدائش 05/03/2009

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل /سائلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدائش مصیب بن جاوید ولس جاوید احمد میر ساکنہ میدان پورہ لولاب ضلع کپوارہ مورخہ 18/04/2024 پیش کی ہے ۔لہذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یا اعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے ۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

اطلاع عام

غلطی سے اسکول ریکاڑ میں میرے بچوں کی ولدیت MOHD REFIQ THAKARA کے بجائے MOHD RAFEE اندرج ہوا ہے اب مجھے اسکی درستگی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر Principal Abu Baker Foundation Educational School Kralpora کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد رفیق ٹھیکری والد نصرینہ بانو، تنویر احمد ساکنہ کاچہامہ تحصیل کرالپورہ کپوارہ 051

اطلاع عام

میری گاڑی آلٹو زیر نمبر JK09C-3987 کی NOC کہیں پر گم ہوئی ہے اگر کسی نے اٹھایا ہوتو وہ مہربانی کر کے نیچے دئے ہوئے ایڈرس پر مطلع کریں بصورت دیگر اسکی ڈپلی کیٹ کاپی نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او کپوارہ کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

معراج طارق بانڈے ولد طارق احمد بانڈے ساکنہ چنڈی گام لولاب کپوارہ فون 9541557951 051

ازنیابت بوٹینگو بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون کاغذات درخواست محمد عدنان نذیر ولد نذیر احمد نجار ساکنہ بوٹینگو بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست با حصول او بی سی زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوہ کیا ہے کہ سائل مدثر اہین وہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
نذیر احمد ولد عبدل احد نجار	لوہار	55	سربراہ
مسماۃ حسینہ بیگم	گھریلو کام	53	زوجہ
مہناز نذیر	عمر رسیدہ	23	دختر
صبیہ نذیر	زیر تعلیم	23	--
عدنان نذیر	--	19	پسر

کنبہ سائل محمد عدنان نذیر کی ماہوار آمدنی -/10400 دکھائی گئی ہے سائلا و بی سی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اخبار مطلع کیا ہے کہ میرا ڈاکخانہ قاضی گنڈ کا پاس بک زیر اکونٹ نمبر 4832465143 گم ہوا ہے اب تھانہ قاضی گنڈ میں گمشدگی رپورٹ درج کی تھی جسمیں اکونٹ نمبر غلطی سے 4832465143 کے بجائے 4832463446 درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ کے دفتر میں پیش کریں ۔بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سبرینہ نثار دختر نثار احمد شاہ ساکنہ چورٹ قاضی گنڈ 023

19 Apr. 2024 Friday Vol:20 No:91 Pages:12

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ
سرینگر
سٹی ایکسپریس

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

آئی پی ایل 2024:

ہماری بلے بازی بہت اوسط تھی: شبھمن گل

احمد آباد، 18 اپریل (ہ س)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2024 کے کم اسکور والے مقابلے میں دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے خلاف شکست کے بعد گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ ان کی ٹیم کی بلے بازی بہت اوسط تھی۔ گیند بازوں کے بعد جیک فریزر-میک گرک، ابھیشیک پوریل اور شائی ہوپ کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی نے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گجرات کے خلاف چھ وکٹوں سے جیت درج کی۔ دائیں ہاتھ کے سلامی بلے باز کا کہنا تھا کہ ہم نے خراب بلے بازی کی، وکٹ میں کوئی خامی نہیں تھی۔ گل نے میچ کے بعد کہا، ہماری بلے بازی بہت اوسط تھی اور آگے بڑھنا اور مضبوط واپسی کرنا اہم ہے، وکٹ ٹھیک تھا، اگر آپ کچھ کھلاڑیوں کو دیکھیں جو آوٹ ہوئے تو اس کا پچ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ میں کہوں گا کہ بلے بازوں نے خراب شاٹ کھیلے۔ جب مخالف ٹیم 89 رن کا تعاقب کر رہی ہے اور جب تک کوئی گیند باز ڈبل ہیٹ ٹرک نہیں لے لیتا، مخالف ٹیم ہمیشہ کھیل میں بنی رہے گی۔

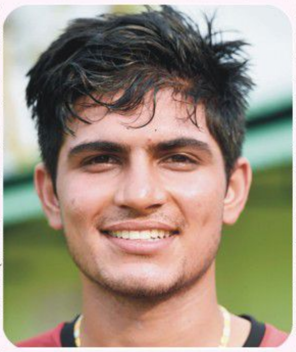

یہ ہمارے لیے میچ کا آدھا پڑاو ہے۔ ہم نے 3 جیتے ہیں اور امید ہے کہ ہم اگلے 7 میچوں میں سے 5-6 جیتیں گے۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ گجرات کی جانب سے راشد خان (24 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 31 رن) ٹاپ اسکورر رہے۔ گجرات کے صرف تین بلے باز دہائی تک پہنچے۔ گجرات کی ٹیم 3.17 اوور میں 89 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ دہلی کی جانب سے مکیش کمار نے 3، ایشانت شرما اور ٹرسٹن اسٹبس نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں دہلی نے جیک فریزر- میک گرک (10 گیندوں میں 20 رن، ایک چوکا اور دو چھکے)، ابھیشیک پورل (15)، شائی ہوپ (19)، کپتان رشبھ پنت (16*) اور سمت کمار (9) کی مختصر اننگز کی بدولت 5.8 اوورز میں 4 وکٹیں گنوا کر چھ وکٹوں سے جیت حاصل کر لی۔ پنت کو ان کی بہترین وکٹ کیپنگ کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ دیا گیا۔

سابق آسٹریلوی کرکٹر مائیکل سلیٹر جیل منتقل

سابق آسٹریلوی کرکٹر مائیکل سلیٹر کو سن شائن کوسٹ کے جیل سیل میں رکھا گیا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق مائیکل سلیٹر پر گھریلو تشدد سمیت متعدد الزامات ہیں، ان کی 2 روز قبل ضمانت منسوخ ہوئی تھی۔ مائیکل سلیٹر جیل میں عام قیدیوں کی طرح رہ رہے ہیں، ان کے سیل کی لائٹس 9 بجے بہت کم کر دی جاتی ہیں اور جیل کا اسٹاف سیل کو ہر گھنٹے بعد چیک کرتا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق مائیکل سلیٹر کو دو ہفتوں کے بعد ریمانڈ سینٹر بھیجے جانے کا امکان ہے، انہیں 31 مئی کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 54 سالہ مائیکل سلیٹر کے مقدمات کی سماعت پیر کو مقامی عدالت میں ہوئی تھی۔ انہیں ریاست کوئنز لینڈ میں کیے گئے مبینہ 19 جرائم سے متعلق الزامات کا سامنا ہے

جن میں 5 دسمبر 2023 اور 12 اپریل 2024 کے درمیان گھریلو تشدد، غیر قانونی تعاقب یا دھمکیاں دینا، رات کے وقت گھر میں داخل ہونا، حملہ آور ہونا، جسمانی نقصان پہنچانا اور گلا دبا کر دم گھوٹنے جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔ خیال رہے کہ مائیکل سلیٹر 2004 میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے تھے، اس کے بعد انہوں نے کمنٹری میں ڈیبیو کیا اور کامیاب کمنٹیٹر شمار کیے جاتے تھے۔

□□□□□

دہلی کی جیت نے ان ٹیموں کی پریشانی میں اضافہ کیا،

پلے آف سے باہر ہونے کا منڈلایا خطرہ

آئی پی ایل 2024 کے 32 ویں مقابلے میں دہلی کیپٹلس نے گجرات ٹائٹنس کو 6 وکٹ سے زبردست شکست دی۔ دہلی کی یہ اس سیزن کی دوسری جیت ہے۔ دہلی کی جیت کے ساتھ ہی اب کچھ ٹیموں پر پلے آف ہونے کا خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ اس جیت کے ساتھ دہلی کیپٹلس پوائنٹس ٹیبل میں چھٹے مقام پر پہنچ گئی ہے۔ گجرات کے خلاف دہلی کی شاندار گیند بازی دیکھنے کو ملی تھی، جس کے سبب دہلی نے گجرات کو 17.3 اوور میں محض 89 رنوں پر آوٹ کر دیا تھا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہوئے اس میچ میں گجرات پہلے بلے بازی کرتے ہوئے صرف 89 رنوں کے اسکور پر سمٹ گئی تھی۔ گجرات ٹائٹنس کے صرف تین کھلاڑی ہی دہائی کا اعداد و شمار پار کر پائے۔ دوسری طرف ہدف کا پیچھا کرنے اتری دہلی کو کافی اچھی شروعات ملی۔ کیونکہ جیک فریجر میک گرگ نے دوسرے اوور میں ہی ٹیم کا اسکور 20 سے پار پہنچا دیا تھا۔ میک گرک بڑا شاٹ کھیلنے کے چکر میں 10 گیندوں میں 20 رن بنا کر آوٹ ہو گئے۔ انہوں نے اپنی اننگ میں 2 چوکے اور 2 چھکے بھی لگائے۔ اس درمیان مسلسل وکٹ گرنے سے دہلی بھی جدو جہد کی صورتحال میں نظر آنے لگی تھی۔ دہلی کی طرف سے اس میچ میں مکیش کمار نے 3 وکٹ، ایشانت شرما نے 2 وکٹ اسٹبس نے 2 اور خلیل-اکشر نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا تھا۔ اس میچ میں بھلے ہی کلدیپ یادو کو کوئی وکٹ نہیں ملی ہو، لیکن انہوں نے کمال کی گیند بازی کی۔ دہلی کی جیت کے ساتھ اب پوائنٹس ٹیبل میں تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ دہلی نے یکطرفہ انداز میں 6 وکٹ سے اس میچ کو جیتا ہے۔ پہلے گیند بازی میں مکیش کمار نے تین وکٹ لے کر گجرات ٹائٹنس کی بلے بازی کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ ان کے علاوہ ایشانت شرما اور ٹرسٹن اسٹبس نے بھی ایک ہی اوور میں 2 وکٹ چٹکا کر گجرات کو بیک فٹ پر بھیج دیا تھا۔ دراصل، دہلی کیپٹلس کی جیت کی بنیاد جیک فریجر میک گرگ نے رکھی۔ وہ اگر 20 رنوں کی طوفانی اننگ نہ کھیلتے تو شاید دہلی کیپٹلس پر شروعات میں ہی دباو آسکتا تھا۔ اس کے بعد ابھیشیک پوریل اور شائے ہوپ کے ذریعہ ہوئی چھکوں کی برسات نے میچ کو یکطرفہ بنا دیا تھا۔ آخر میں کپتان رشبھ پنت ٹیم کی جیت کے ہیرو بنے، جنہوں نے 16 رن بنائے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ:

کوہلی کو بھارتی اسکواڈ میں شامل کرنے کا فیصلہ

کراچی: بھارت نے ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے ویرات کوہلی کو اسکواڈ میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ بھارتی اخبار روزنامہ جاگرن کی ایک رپورٹ کے مطابق 35 سالہ اسٹار بیٹسمین ویرات کوہلی جون میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کیلئے بھارتی اسکواڈ میں شامل ہوں گے، اس سے قبل مختصر فارمیٹ میں انکی فارم اور اسٹرائیک ریٹ پر خدشات تھے۔ ویرات کوہلی جاری انڈین پریمیئر لیگ میں رائل چیلنجرز بنگلورو کے لئے اوپنر کے طور پر کھیل رہے ہیں اور انہوں نے 147 کے اسٹرائیک ریٹ سے سات میچوں میں ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 361 رنز بنائے ہیں۔ ویرات کوہلی نے اپنے کیریئر کا زیادہ تر حصہ نمبر 3 پر کھیلا ہے تاہم انکا بین الاقوامی کرکٹ میں بطور اوپنر شاندار ریکارڈ ہے جس میں انہوں نے نو میچوں میں 57 کی اوسط سے 400 رنز بنائے ہیں۔ ویرات کوہلی نے ٹی 20 ورلڈ کپ 2021 میں افغانستان کے خلاف 122 رنز بنائے تھے جو اس فارمیٹ میں کسی بھی بھارتی بلے باز کا سب سے زیادہ انفرادی اسکور بھی ہے۔ میگا ایونٹ کے لیے بھارتی ٹیم میں سوریا کمار یادیو کو کوہلی کی نمبر 3 پوزیشن ملنے کا امکان ہے، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، ریان پراگ اور شبمن گل کو بھی بھارتی اسکواڈ کا حصہ بنائے جانے کا امکان ہے۔

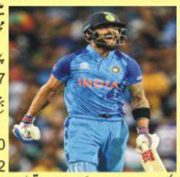

روسی ٹینس خاتون کھلاڑی شاراپووا 18 برس کی عمر میں پہلی بار عالمی چیمپئن بنیں

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) سابق ٹینس نمبر ایک کھلاڑی اور پانچ مرتبہ کی گرینڈ سلیم فاتح ماریہ شراپووا کا شمار ٹینس میں دنیا کی بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ شراپووا آسٹریلین اوپن جونیئر ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے والی کم عمر ترین کھلاڑی ہیں۔ ماریہ کی پیدائش 19 اپریل 1987 میں روس کے نیاگان میں ہوئی۔ جب شراپووا سات سال کی تھیں تو وہ اپنے والد کے ساتھ روس چھوڑ کر صرف امریکہ آگئیں۔ وہاں انہوں نے بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا اور ٹینس سیکھنا شروع کیا۔ ان کو ٹینس سے بچپن سے ہی دلچسپی تھی۔ خوب محنت کی۔ ٹینس کی کوچنگ لی۔ ماریہ نے چار سال کی عمر میں ٹینس کھیلنا کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ چھ سال کی عمر میں ماریہ نے ماسکو میں ایک نمائش میں حصہ لیا جس میں مارٹینا ناوراتیلووا بھی شامل تھیں۔ نو سال کی عمر میں ماریہ نے نک بولیٹیری کی ٹینس اکیڈمی میں تربیت شروع کی۔ اکیڈمی میں اپنے پہلے دو برسوں کے دوران، وہ ویزے کی پابندیوں اور مالی معاملات کی وجہ سے اپنی ماں یلینا سے الگ ہو گئیں۔ اس پیشہ میں بہت جلد اتنا ماہر ہو گئیں کہ محض دس سال بعد 17 سال کی عمر میں لیجنڈری سرینا ولیمز کو شکست دے کر اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیت لیا۔ اس کے بعد انہوں نے 2004 میں ومبلڈن ٹائٹل جیتا۔ دراصل ماریہ 17 برس کی عمر میں اس وقت پوری دنیا میں اسٹار بن گئی تھیں جب انہوں نے 2004 میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی سرینا ولیمز کو شکست دے کر ومبلڈن چیمپئن شپ جیتی تھی۔ اس فتح کے بعد ماریہ کو عالمی شہرت حاصل ہوئی اور اس طرح ماریہ 21 ویں صدی کی امیر ترین کھلاڑی بن گئیں۔

سری لنکا کی خواتین ٹیم نے ون ڈے میچوں میں کئی ریکارڈ بنائے

پوچیفسٹروم، 18 اپریل (یو این آئی) سری لنکا کی خواتین اور جنوبی افریقہ کی ٹیم کے درمیان کھیلے گئے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں کئی ریکارڈ بنائے گئے۔ یہ میچ جیت کر سری لنکا پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے تعاقب کرتے ہوئے 300 سے زائد کا ہدف حاصل کیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے نام تھا۔ آسٹریلیا نے ایسا کارنامہ 2012 میں نیوزی لینڈ کے خلاف 289 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے کیا تھا۔ سری لنکا کا چار وکٹوں پر 305 اور جنوبی افریقہ کا پانچ وکٹوں پر 301 کا سکور خواتین کے ون ڈے میں تعاقب کے دوران دونوں ٹیموں کا مشترکہ سب سے بڑا اسکور ہے۔ اس سے قبل 2017 کے ورلڈ کپ کے دوران انگلینڈ کے 374 رنز کے جواب میں جنوبی افریقہ نے نو وکٹوں پر 305 رنز بنائے تھے۔ چمری اتاپٹو اور لورا وولفرٹ کی جوڑی مردوں اور خواتین کے ایک روزہ میچوں کی تاریخ میں پہلی جوڑی ہے جس نے ایک میچ میں 175 سے زیادہ رنز بنائے۔ مجموعی طور پر 390 رنز کے ساتھ ان دونوں نے ون ڈے میں دو کپتانوں کے سب سے زیادہ رنز بنانے کے معاملہ میں وراٹ کوہلی اور اینجلو میتھیوز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رانچی میں سال 2014 میں دونوں نے 139 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔ چمری کا 195 ناٹ آوٹ کا اسکور خواتین کے ون ڈے میں تعاقب کرتے ہوئے سب سے زیادہ انفرادی اسکور ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ میگ لیننگ کے نام تھا جنہوں نے 2017 میں سری لنکا کے خلاف 152 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔ اب میکسویل ناقابل شکست (201) رنز کے تعاقب میں سب سے زیادہ انفرادی سکور بنانے کے معاملہ میں چمری سے آگے ہیں۔ چمری کا یہ اسکور تیسرا سب سے بڑا ناقابل شکست انفرادی اسکور بھی ہے۔ اب وہ پہلی خاتون کھلاڑی بھی ہیں جنھوں نے ایک سے زیادہ مرتبہ 175 سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ سری لنکا کی خواتین ٹیم نے اب تک ون ڈے میچوں میں کل نو سنچریاں اسکور کی ہیں اور یہ تمام سنچریاں چمری کے بلے سے بنی ہیں۔ اب تک صرف دو خواتین کھلاڑی ون ڈے میں چمری سے زیادہ سنچریاں اسکور کر پائی ہیں۔ وولفرٹ کا ناٹ آوٹ 184 رنز خواتین کی ون ڈے تاریخ کا پانچواں سب سے بڑا انفرادی سکور ہے جبکہ یہ ہارنے والی ٹیم کا سب سے بڑا انفرادی اسکور بھی ہے۔ اس سے قبل چمری نے 2017 میں آسٹریلیا کے خلاف 178 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔ حالانکہ ان کی ٹیم یہ میچ ہار گئی تھی۔ چمری اور نیلاکشکا سلوا کے درمیان 179 رنز کی شراکت خواتین کے ون ڈے میں پانچویں یا اس سے کم وکٹ کے لیے دوسری سب سے بڑی شراکت ہے۔ یہ سری لنکا

بارسلونا اوپن کے دوسرے راونڈ میں رافیل نڈال کو ملی شکست

بارسلونا، 18 اپریل (ہ س)۔ چوٹ سے روبہ صحت ہو رہے رافیل نڈال کی بارسلونا اوپن میں واپسی بدھ کو دوسرے راونڈ میں ختم ہوگئی جب انہیں ایک گھنٹہ 50 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں آسٹریلیا کے چوتھی سیڈ ایلکس ڈی مینور نے 5-7، 1-6 سے شکست دی۔ 37 سالہ ہسپانوی نے پہلے سیٹ میں عالمی نمبر 10 کے ساتھ اچھا مقابلہ کیا تاہم دوسرے سیٹ میں فٹنس کی کمی کے باعث وہ زیادہ چیلنج پیش نہیں کر سکے اور مینور نے سیٹ اور میچ آسانی سے جیت لیا۔ سابق عالمی نمبر ایک اور بارسلونا میں 12 بار کے فاتح نڈال نے منگل کو پہلے راونڈ میں اٹلی کے فلاویو کوبولی کو 2-6، 3-6 سے شکست دے کر دوسرے راونڈ میں جگہ بنائی تھی۔

برازیلین قد آور رومار یو 58 سال کی عمر میں پروفیشنل فٹ بال میں واپسی کریں گے

نئی دہلی، 18 اپریل (ہ س)۔ برازیل کے قد آور فٹبالر رومار یو فاریا نے بدھ کو 58 سال کی عمر میں پروفیشنل فٹ بال میں حیران کن واپسی کی۔ اس سے قبل 2009 میں شاندار کیریئر کے بعد وہ فٹبال سے ریٹائر ہو گئے تھے۔ 58 سالہ رومار یو ڈی سوزا فاریا کا کیریئر بہت کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے 1994 میں برازیل کے ساتھ باوقار فیفا ورلڈ کپ جیتا تھا۔ انہوں نے ڈچ جائنٹس پی ایس وی اور لا لیگا ٹیم بارسلونا کے لیے بھی کھیلا۔ 1994 کے ورلڈ کپ میں رومار یو نے پانچ گول اسکور کیے جس سے سیلیکاو کو باوقار ٹورنامنٹ جیتنے میں مدد ملی۔ اپنے فٹ بال کیریئر میں برازیلین فٹبال لیجنڈ نے 1000 سے زیادہ گول اسکور کیے۔ گول ڈاٹ کام کے مطابق رومار یو نے خود کو امریکہ فٹ بال کلب کے لیے بطور کھلاڑی رجسٹر کرایا ہے۔ وہ کلب کے صدر کے طور پر بھی کام کریں گے جہاں ان کے بیٹے رومار نہو ان کے ساتھ کھیلیں گے۔ فٹبال میں واپسی کے بعد برازیلین کھلاڑی کلب سے کم از کم تنخواہ لیں گے اور اپنی تمام تنخواہ فلاحی کاموں میں عطیہ کریں گے۔

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure